انیس اسیّا چین

حصہ اول

حسب حکم جناب صاحب ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشن سررشتۂ تعلیم ممالک مغربی و شمالی و اودھ

کے

واسطے استعمال مدارس و مکاتب ملک اودھ جسکو

راے درگا پرشاد صاحب بہادر اسسٹنٹ انسپکٹر سررشتۂ تعلیم اودھ

نے

انگریزی اوٹ لائنس آف جاگرفی مطبوعۂ مدراس سے ترجمہ کیا اور

باعانت منشی رام پرشاد مدرس اول اسکول مذکور

بار پنجم

مطبع منشی نول کشور مقام لکھنؤ میں چھپا

سنہ ۱۸۷۰ع

فہرست حصہ اول انیس السیاحین کی علم جغرافیہ مین

انیس السامعین

حصۂ اول

زمین کی شکل اور مقدار کے بیان مین

علم جغرافیہ مین کرۂ زمین کا بیان ہی۔

زمین مثل گیند کے گول ہی۔

زمین کا قطر یعنی اُسکے بیچون بیچ کی ناپ ۷۹۱۲ میل اور اُسکا محیط یعنی اُسکے گرد کی ناپ ۲۴۸۵۶ میل ہی۔

زمین کی سطح قریب ۱۹۷۰۰۰۰۰ میل مربع کے ہی۔

۲۔ زمین کی حرکات کے بیان مین

زمین مثل چاند کے آسمان مین روان ہی وہ کسی چیز پر سکون نہین رکھتی ہی۔

زمین ایک دفعہ ۲۴ گھنٹون مین گرد گھوم جاتی ہی اور اسی سے رات و دن پیدا ہوتا ہی ۳۶۵ دن اور ۶ گھنٹے مین زمین گرد آفتاب کے دورہ کرتی ہی اور اسی سے ایک برس پیدا ہوتا ہی۔

۳۔ نظام شمسی کے بیان مین

درمیان آفتاب و زمین کے ۹ کرور ۵۰ لاکھ میل کا فاصلہ ہی۔

آفتاب زمین سے قریب قریب ۱۳ لاکھ گونہ بڑا ہی سیارے وہ اجرام سماوی ہین جو آفتاب کے گرد متحرک ہین خاص سیارے یہ ہین عطارد زہرہ زمین مریخ مشتری زحل یورانس یعنے ہرشل۔

۴۔ حدود خطوط جغرافیہ کے بیان مین

زمین کا محور ایک خط فرضی ہی جو اسکے مرکز مین ہوکر گذرتا ہی اور اسی پر زمین گھومتی معلوم ہوتی ہی قطبین شمالی اور جنوبی محور زمین کے سرے ہین خط استوا ایک دائرہ فرضی ہی جو گرد زمین کے قطبین سے مساوی فاصلون پر گذرتا ہی فاصلہ کسی جگہ کا خط استوا سے شمال یا جنوب کی جانب اسی جگہ کا عرض کہلاتا ہی۔

جو خطوط کہ قطبین پر ہوکر زمین کے گرداگرد گذرتے ہین وے نصف النہار کہلاتے ہین۔

نصف النہار مفروضہ سے کسی جگہ کا فاصلہ خواہ شرقی ہو خواہ غربی اُس جگہ کا طول کہلاتا ہی۔

۵۔ منطقات کے بیان مین

خطوط سرطان وجدی کے دو دائرے ہین کہ خط استوا سے ۲۳ $\frac{1}{2}$ درجے کے قریب کرہ زمین کے گرد کھنچے ہوے ہین ان مین شمالی خط سرطان اور جنوبی خط جدی کہلاتا ہی۔

دوائر قطبی وے دائرے ہین جو قطبین سے ۲۳ $\frac{1}{2}$ درجے کے قریب تو دور ہین ان مین شمالی دائرہ شمالی اور جنوبی دائرہ جنوبی کہلاتا ہی زمین مع افق

گرمی و سردی کے پانچ منطقون یعنی پٹکون مین منقسم ہی منطقہ حار خطوط سرطان وجدی کے درمیان خط استوا سے ملحق واقع ہی۔

منطقہ معتدلہ شمالی وجنوبی مابین خطوط سرطان وجدی دوائر قطبی کے واقع ہی۔

منطقہ بارد شمالی وجنوبی دوائر قطبی کے اندر واقع ہی۔

۶۔ زمین کے قدرتی حصّون کے بیان مین

زمین کی سطح خشکی وتری مین منقسم ہی چوتھائی کے قریب خشکی ہی یعنے زمین تین چوتھائی تری یعنی پانی ہی۔

زمین کے خاص حصے براعظم وجزیرہ وجزیرہ نما وخاکناے وراس ہین

براعظم زمین کے بہت بڑے حصے کو کہتے ہین۔

جزیرہ اوس سے چھوٹا حصہ زمین کا ہی جوکہ پانی سے بالکل گھرا ہو۔

جزیرہ نما۔ زمین کا وہ حصہ ہی جو پانی سے گھرا ہو لیکن کسی قدر زمین سے بھی ملحق ہو

خاکناے زمین کا وہ تنگ حصہ ہی جوکہ اپنے سے دو بڑے حصون کو وصل کرتا ہی۔

راس زمین کا ایک حصہ ہی جوکہ سمندر مین نکلا ہوا ہی۔

۷۔ تری کے حصون کے بیان مین

تری کے خاص حصے بحر وبحیرہ وجھیل وخلیج ودبی وآبناے ودریا ہین

بحرالشور بہت بڑے حصے کو کہتے ہین۔

بحیرہ اوس سے چھوٹے حصے کو کہتے ہین۔

جھیل اُس پانی کو کہتے ہین جو کہ چارون طرف زمین سے گھرا ہی۔
خلیج پانی کا وہ حصہ ہی جو تین طرف زمین سے گھرا ہی۔
بی بحیرہ کا ایک حصہ ہی جو زمین کے اندر چلا گیا ہی۔
آبنا ے پانی کا ایک تنگ راستہ ہی جو دو بحرون کو وصل کرتا ہی۔

۸۔ خشکی اور تری کے بڑے حصون کے بیان مین

کرۂ زمین کی سطح دو بڑے حصون مین تقسیم ہی جسکو نصف کرۂ شرقی اور نصف کرۂ غربی کہتے ہین۔
خشکی کے پانچ بڑے حصے یعنی آیشیا اور یورپ اور آفریقہ اور آمریکہ اور اوسینا ہین۔
اوسینا مین جزیرۂ اعظم اسٹریلیا اور اور بہت سے چھوٹے جزائر ہین جو بحر الکاہل مین پھیلے ہوے ہین۔
خشکی پانچ کرور بیس لاکھ میل مربع کے قریب ہی منجملہ اسکے ایشیا مین ایک کرور بانو لاکھ میل مربع ہی اور یورپ مین چالیس لاکھ میل مربع اور افریقہ مین ایک کرور بیس لاکھ میل مربع امریکہ مین ایک کرور پچاس لاکھ میل مربع اور اوسینا مین پچاس لاکھ میل مربع ہی۔
پانی جو روے زمین کے گرداگرد ہی پانچ بڑے حصون مین تقسیم کیا گیا ہی یہ حصے بحر الکاہل و بحر ہند و بحر اطلانطک و بحر شمالی و بحر جنوبی ہین۔

۹۔ نباتات کے بیان مین

منطقۂ حار مین نہایت عمدہ مصالح اور از بس خوبصورت اور بڑے بڑے

درخت پیدا ہوتے ہین وہان کی خاص نباتات مین سے چاول وکودون ومکا ورتالو وکیلا وناریل ومرچ وقہوہ وچاء وروئی ہین۔

منطقۂ معتدلہ مین نارنگیان اور انگور اور گیہون اور جَی وغیرہ پیدا ہوتے ہین

منطقۂ بارد مین اناج نہین پیدا ہوتا ہی وہان دو قسم کی کاہیان ہوتی ہین جنکو لوگ کھاتے ہین۔

۱۰- جانورون کے بیان مین

نہایت بڑے وغضبناک وخوبصورت جانور منطقۂ حار مین ہوتے ہین مثلاً ہاتھی وگینڈا وشیر وگھڑیال وکابرہ وطوطا وغیرہ۔

منطقۂ معتدلہ کے خاص جانور گھوڑے ومویشی وبھیڑ وبکریان ہین۔

منطقۂ بارد مین نہ گھوڑے ہوتے ہین نہ مویشی لیکن وہان کتے وبارہ سنگے بہت کام دیتے ہین۔

۱۱- زمین کی آبادی کے بیان مین

زمین کی آبادی تخمیناً ۱۰۷۰۰۰۰۰۰۰ اس تفصیل سے کہ ایشیا مین ۶۲۰۰۰۰۰۰۰ ویورپ مین ۲۷۰۰۰۰۰۰۰ وافریقہ مین ۹۰۰۰۰۰۰۰ وامریکہ مین ۱۰۰۰۰۰۰۰۰ واوسینا مین ۳۰۰۰۰۰۰۰۔

سب لوگ آدم وحوا سے پیدا ہین جو والدین اول تھے خدا نے انسانون کو ذاتون مین تقسیم نہین کیا ہی مختلف آب وہوا اور زندگی کے مختلف طریقون سے قومون کے درمیان فرق پیدا ہو گیا ہی۔

انسان تین بڑے اقسام مین تقسیم کیے گئے ہین یعنے اول کاکیسین

یا انڈو یوروپین دوم مانگولین اور سوم حبشی ۔

۱۲ ۔ جماعت انسان کی حالت وغیرہ کے بیان مین

بموجب درجہ شایستگی کے جو قومون مین موجود ہی انکو چار درجون مین تقسیم کیا ہی اول وحشی دوم گلّہ بان سوم نیم شایستہ چہارم شایستہ ۔

عملداریون کے بیان مین

عملداری کی خاص شکلین دو ہین اول شاہی دوم جمہوری ۔

۱۳ ۔ ایشیا کے بیان مین

ایشیا اِن حدود سے محدود ہی یعنے جانب شمال بحر شمالی اور جانب مشرق بحر الکاہل اور جانب جنوب بحر ہند اور جانب مغرب بحیرۂ قلزم و بحیرۂ روم و یورپ ۔

وسعت کا بیان

رقبہ ایک کرور ساٹھ لاکھ میل مربع کے قریب ہی ۔

حصون کا بیان

خاص ملک ایشیا کے حصے مندرجہ ذیل ہین ۔

شمال مین ایشیاے روس ۔

مشرق مین چین و جاپان ۔

جنوب مین انام و سیام و برہما و ہندوستان ۔

مغرب مین عرب و روم ۔

وسط مین ایران و افغانستان و بلوچستان و خود سر تاتار و چینی تاتار ۔

۱۴ ۔ پہاڑون کے بیان مین

ایشیا کا وسط زمین مسطح مستوی سے شامل ہی جو بلندی مین تین میل کے قریب قریب ہی ۔

ہمالہ کے پہاڑ جو ہندوستان کے شمال مین ہین دنیا مین سب سے بلند ہین اونکی بلند سے بلند چوٹیان بلندی مین پانچ میل کے قریب ہین ۔

کوہ الطین ایشیا روس کے جنوب طرف واقع ہین ۔

سلسلہ کوہ قاف بحیرۂ کاسپین اور بحیرۂ اسود کے درمیان واقع ہین کچھ ملک ایشیا روم کے وار پار ہوکر گرا ہی کوہ یورال جو درمیان ایشیا یورپ کی حد کے ایک جزو کو بناتا ہی سلسلہ کم بلند ہی ۔

۱۵ ۔ دریاؤن کے بیان مین

شمالی نشیب مین دریاے ارطش اور یا فیہ اور اوبی اور لینا شمالی طرف بہکر بحر شمالی مین گرتے ہین ۔

مشرقی نشیب مین امور دریا گسے کیانگ یعنے سمندر کا فرزند اور ہانگ ہو یعنے دریاے زرد بہکر بحر الکاہل مین گرتے ہین ۔

جنوبی ڈھال کمبوڈیا بحر چین مین گرتا ہی اور اراودی و برہم پترا اور گنگا خلیج بنگالے مین گرتے ہین دریاے سندھ بحر عرب مین گرتا ہی اور فرات اور دجلہ ایک دوسرے سے ملکر خلیج فارس مین گرتا ہی وسط مین سیر یعنے سیحون اور اموں یعنے اکشس بحیرۂ ارل مین ۔

۱۶۔ آب وہوا اور پیداواری کے بیان مین

آب وہوا کا بیان

ایشیا کے جنوبی حصے گرم ہین اور وسط کے حد موسم سرما مین گرم اور موسم گرما مین سرد ہوتے ہین اور شمالی حصے بہت سرد ہین۔

پیداواری کا بیان

معدنیات ایشیا مین دھات اور جواہرات بافراط پیدا ہوتے ہین۔
نباتات ایشیا کے جنوبی حصے مصالحون کے واسطے مشہور ہین چین اور جاپان اور آسام مین چاے پیدا ہوتی ہی عرب اور لنکا مین قہوہ جنوبی ملکون مین چاول کثرت سے بویا جاتا ہی گیہون اور جو اور چنے زیادہ شمالی ملکون مین پیدا ہوتے ہین روئی اور نیل ہندوستان مین پیدا ہوتے ہین۔

حیوانات ایشیا کثرت حیوانات اور اقسام کے واسطے مشہور ہی ہاتھی اور گینڈے اور شتر اور بالگوا اور خوبصورت پرند اور انواع اقسام کے سانپ مختلف حصّون مین پائے جاتے ہین۔

۱۷۔ ایشیا کے لوگون کے بیان مین

مغربی ایشیا اور ہندوستان کے لوگ کاکیشین نسل سے متعلق ہین اور ملایا اور جزائر ملقہ کے لوگ ملایائی نسل سے اہل چین اور وسطی اور شمالی ایشیا کے باشندے منگولین نسل سے ہین۔

ایشیا کی آبادی تخمیناً اسّتھ کرور ہی۔

وہان کے لوگ قدیمی دستورات کی پابندی کے واسطے مشہور ہین اکثر صورتون مین وے اوسیطرح پوشاک پہنتے اور گذر کرتے ہین اور کام کرتے ہین جسطرح وے ہزارہا برس بیشتر کرتے تھے ۔

ایشیا کے باشندے نمایش وظاہر داری کے ذائق ہین وے اپنے اوضاع اور اطوار مین خلیق ہوتے ہین مگر اکثر نا راست باز عورتین جہالت مین رکھی جاتی ہین اور مسلمانون کے ملکون مین جب تک برقعون سے خوب ڈھکی نہون باہر نہین نکلتین ۔

ایشیا کے ملکون کی ویسی عملداریان سب کی سب شخصیہ یعنی خود مختار ہین کئی فرقے اور سردار اور شاہزادے ایسے ہین جو لوٹ سے بسر کرتے ہین ۔

۱۸ - ایشیا کے مذہبون کے بیان مین

مغربی ایشیا کی اکثر قومون کا مذہب محمدی ہی ایک خدا کی پرستش کی جاتی ہی لیکن مذہب کے بڑے بڑے فرائض یعنے عدل اور راستی اور رحم معدوم ہین ۔

ہندوستان کے اکثر باشندے ہندی مذہب رکھتے ہین لیکن اونکے درمیان مسلمان بھی ہین مذہب ہنود ۳۳ کرور دیوتاؤن کو مانتا ہی جنمین سے وشن اور شیو اور کالی یعنے درگا کے پوجنے والے بہت ہین ۔

جزیرہ نماے ہند ہندی اور چین اور وسطی ایشیا مین مذہب بودھ انواع انواع کی صورتون مین رائج ہی روم مین کچھ کچھ عیسائی پائے جاتے ہین اور پادریون کی سعی اور کوشش سے ایشیا کے مختلف حصون مین انجیل پھیلتا جاتا ہی ۔

۱۹- ہندوستان کے بیان مین

ہند یا ہندوستان جنوبی ایشیا کا وسطی سب سے بڑا جزیرہ نما ہی شمال مین کوہ ہمالیا سے محدود ہی اور مشرق مین ملک برہما و خلیج بنگالہ سے اور جنوب مین بحر ہند سے اور مغرب مین بحر عرب و بلوچستان و افغانستان سے ۔

وسعت

ہندوستان کا زیادہ سے زیادہ طول شمال سے جنوب تک ۱۹۰۰ میل کے قریب قریب ہی اور عرض پورب سے پچھم تک ۱۵۰۰ میل کے قریب کُل رقبہ چودہ لاکھ ساٹھ ہزار میل مربع کے قریب قریب ہی جسمین اٹھارہ کرور کی آبادی ہی ۔

حصص قدرتی

خاص قدرتی حصہ ہندوستان کا ہندوستان شمالی اور ہندوستان خاص اور دکن اور ہندوستان جنوبی ہین ۔

۲۰- پہاڑون کے بیان مین

شمال مین کوہ ہمالیا دنیا مین سب سے اونچا سلسلہ ہی زیادہ سے زیادہ اونچی چوٹیان جو اب تک ظاہر ہوئی ہین کنچن گنگا اور دیودھنگا ہین جنمین ہر ایک سمندر کے سطح سے اٹھائیس ہزار فٹ کے قریب اونچا ہی کوہ اراولی دریاے سندھ و دریاے گنگ کے درمیان واقع ہین ۔

کوہ بندھیاچل خلیج کھمبات سے پورب کی سمت چلے گئے ہین اور دریاے ۲۰.

نربدا کے نشیب کے شمالی حد ہین۔

مغربی گھاٹ دکن کی زمین مسطح مستوی کا مغربی حد ہی۔

اور مشرقی گھاٹ جنوبی مسطح مستوی زمین کے شرقی حد کو بناتے ہین

کوہ نیل گری شرقی اور غربی گھاٹون کو وصل کرتے ہین۔

۱۲- دریاؤن کے بیان مین

دریاے برہم پتر کوہ ہمالیا کے شمالی جانب سے نکلتا ہی اور دریاے گنگ کے مشرقی دہانے سے شامل ہوکر خلیج بنگالہ مین گرتا ہی دریاے گنگ کوہ ہمالیا کے جنوبی نشیب سے نکلکر پندرہ سو میل بہکر خلیج بنگالہ مین داخل ہوتا ہی دریاے گنگ کے خاص مددگار جمنا و گھاگرہ ہین جو ہمالیا پہاڑون سے نکلتے ہین اور چمبل اور سون جو سلسلۂ بندھیاچل کے پہاڑون سے نکلتے ہین۔

دریاے سندھ ہندوستان مین سب سے بڑا دریا ہی کوہ ہمالیا کے شمالی جانب سے نکل کر بحر عرب مین گرتا ہی۔

پانچ دریا جو پنجاب مین بہتے ہین یعنے جیلم و ستلج و چناب و راوی و بیاس مشمول ہوکر دریاے سندھ مین داخل ہوتے ہین۔

اربلی پہاڑون کے مغربی میلان کے پانیون کو دریاے لیونی نکالتا ہی اور کچھ کے رن مین ہوکر بحر عرب مین داخل ہوتا ہی۔

نربدا و تاپتی مشرق کیطرف بہکر بحر عرب مین داخل ہوتے ہین۔ مہانندی و گوداوری اور کرشنا و کاویری خلیج بنگالہ مین گرتے ہین۔

۲۲- آب وہوا کے بیان مین

ہندوستان کی آب وہوا باستثنار اضلاع بلندی کے گرم ہی خاص موسم تین ہین یعنی سردی وگرمی وبرسات مون سون یعنی موسمی ہوائین جو گوشہ جنوب ومغرب اور گوشۂ شمال ومشرق سے ایک بعد دوسرے کے بہتی ہین ہندوستان کی آب وہوا پر بڑا اثر رکھتی ہین مون سون گوشۂ جنوب ومغربی مئی سے ستمبر تک ٹھہرتا ہی اور گوشۂ شمال ومشرق اکتوبر سے مارچ تک ساحلہ ملابار کو گوشہ جنوب ومغرب کے مون سون سے منہ حاصل ہوتا ہی اور ساحل کاروینڈل مین مون سون گوشۂ شمال ومشرق سے پانی برستا ہی۔

معدنیات کا بیان

ہندوستان ہیرے کے واسطے مدت سے مشہور ہی لوہا بکثرت ہی اور سنگی کوئلہ بنگالہ وسطی ہند مین دریافت ہوا ہی نمک سنگ پنجاب مین پایا جاتا ہی اور شورہ بمقدار کثیر سے پیدا ہوتا ہی۔

۲۳- قسم زمین نباتی پیداواریونکے بیان مین

مالوہ اور وے اضلاع جو دریاے گنگ سے شاداب ہین زرخیز اور سیاہ قسم کی زمین رکھتے ہین سندھ اور ساحل کاروینڈل عموماً ریتلی ہین بہت اورحصون کی زمین چکنی مٹی بنسے مرکب ہی۔

ہندوستان کی پیداوار نباتی انواع انواع اقسام کے ہین تحفہ چاول اناجون مین نہایت عام ہی لیکن کودون دکن مین اور گیہون اوترمین بکثرت

پیدا ہوتا ہی شکر اور مصالح اور تماکو اور کیلہ اور نارنگیان اور انبہ اور ناریل اور املی بافراط ہوتے ہین روئی اور نیل اشیاء برآمد مین قیمتی ہین بانس کثرت سے ہوتے ہین اور بہت کام آتے ہین ساکھو اور آبنوس اور صندل کی لکڑی بہت سے جنگلون مین پائی جاتی ہی ہندوستان بڑ کے درخت کے واسطے مشہور ہی۔

۲۴- حیوانات کے بیان مین

بھیڑین بکری اور مویشی اور بھینسے اور گھوڑے اور شتر یہ خاص پالو جانور ہین ہاتھی اور باگھ اور چیتے اور ریچھ اور اقسام اقسام کے بندر اور پہاڑ جنگلون مین بکثرت ہین گینڈا یورپ مین پایا جاتا ہی سارس بنگالہ مین بہت ہوتا ہی اور چیلین و خوشنما پروبال کے پرند بافراط پائے جاتے ہین۔

سانپ کثرت سے ہوتے ہین بعض اون مین سے مثل کبرہ کے بہت زہردار ہوتے ہین گھڑیال دریاؤن مین افراط سے ہین ریشم کے کیڑے کثرت سے پائے جاتے ہین چیونٹیان و جگنو اور مچھرون کے جھنڈ کے جھنڈ پائے جاتے ہین۔

۲۵- ہندوستان کے باشندونکے بیانمین

ہندوستان کئی قومون سے آباد ہی جو صورت اور زبان اور رسمیات مین بہت مختلف ہین قیاساً اصلی باشندے وحشی اقوام سے تھے مثل اونکے جواب تلک اکثر پہاڑون مین پائے جاتے ہین اریان یعنی چار برن

کے لوگ ہندوستان مین گوشۂ شمال اور مغرب سے داخل ہوے اور اگرچہ وے خاص کر ہندوستان خاص مین آباد ہوے لیکن بعض اونمین سے تمام ملک مین پھیل گئے۔

اہل اسلام کے حملون کے باعث سے بہت اہل عرب وایران اور افغان ہندوستان مین آئے جنکی اولادین مختلف حصون مین پائی جاتی ہین مغربی ساحل پر پارسی بہت ہین جو ابتدا مین پارس سے آئے تھے اہل یورپ کی اولاد کے اشخاص بھی اکثر شہرون مین پائے جاتے ہین۔

۴۶۔ زبانون کے بیان مین

بندھیاچل پہاڑ کے جنوب طرف کا بہت ملک ان قومون سے آباد ہی جو ڈراوری زبان کی جُدی جُدی بولیان بولتے ہین ڈراوری زبان کی خاص چار بولیان یہ ہین تامیل وتلگو وملایلم وکناری باشندگان حال نے سنسکرت زبان کو جاری کیا جو اصلی باشندون کی زبانون کے ساتھ ملگئی اور اسی باعث سے بنگالی اور اوڑیا اور ہندی اور مرہٹی اور گجراتی اور سندھی زبانین ہین۔

حملہ آوران اہل اسلام نے بہت سے عربی اور فارسی الفاظ شامل کیے پس ایک زبان مرکب بنگئی جو ہندوستانی یا اُردو یعنی زبان لشکری کہلاتی ہی ہندوستان کے اکثر حصون مین اب انگریزی زبان بھی تحصیل کی جاتی ہی اور وہ درجہ حاصل کرتی جاتی ہی جو پیشتر سنسکرت کو تھا۔

۲۷- طریقون اور دستورونکے بیانمین

بنگالی قدمین چھوٹے اور کم زور اور بزدل ہوتے ہین لیکن ہنرمند اور
محنتی راجپوت اور شمال کی بعض اور قومین بلند قد اور بہادر ہوتی ہین جنوبی
قومون کے درمیان تامیل اپنی محنت اور اولی العزمی کے لیے ممتاز ہین ہندو
خلیق اور مہمان نواز اور معتدل اور اپنے خاندان پر مہربان ہوتے ہین
بعض اونکے عیبون مین سے ناراست بازی اور خودغرضی اور تنازع ہین
زر کی محبت رکھتے ہین گو بعض وقت اوسکو نادانی سے ضائع کرتے ہین
عورتون کی تحقیر کرتے ہین اور اونکو جہالت مین رکھتے ہین لیکن تھوڑے
دنون سے تعلیم مستورات کی خواہش زیادہ عقلمند لوگون مین پھیلتی جاتی ہے
ذات ہندوستان کی بڑی خرابیون مین سے ہے وہ علم اور ہنر کی
ترقیون کو روکتی ہے انسانون کو بے رحم کرتی ہے اور بہت سے تنازعونکا
باعث ہوتی ہے۔

۲۸- محنت اور تجارت اور علم کے بیانمین

محنت زراعت لوگون کا خاص پیشہ ہے آب پاشی مین وہ بہت
دانائی ظاہر کرتے ہین الا کھاد کا انتظام نہین سمجھتے اہل ہند
ململ اور ریشم اور شالون کے واسطے عرصہ بعید سے مشہور ہین لیکن جب
سے یورپ مین کلون کا رواج ہوا ہے تب سے اونکی دستکاریون مین
بڑا زوال آیا۔

تجارت خاص مال درآمدنی سوتی اور اونی اسباب اور چاقو مقراض

وغیرہ اور شیشہ آلات اور کتابین ہین اور جو مال کہ باہر جاتا ہی وہ یہ ہی
تیل اور افیون اور ریشم اور روئی اور شورا اور شکر اور مصالح
غیر ملک کی تجارت خاص کر انگلستان اور چین کے ساتھ ہوتی ہی افیون
و روئی چین کو بھیجی جاتی ہی اور دیگر مال انگلستان کو
علم اہل ہند پڑھنے کے شائق ہین لیکن صحیح علم کم رکھتے ہین -

	۲۹ - مذہب کے بیان مین	

اصلی باشندون مین جنون کی پرستش جاری تھی اور اس ملک کے
اکثر حصون مین اب تک موجود ہی چار برن کے لوگ اندر یعنے آسمان کو
اور اگن یعنی آگ اور چاند اور سورج وغیرہ کو پوجتے تھے　بعد ازان نئے
دیوتے ایجاد ہوئے حتی کہ اب ۳۳ کرور پر اونکی نوبت پہونچی ہی بیل اور
گائے اور چیل اور سانپ بھی متبرک سمجھے جاتے ہین -
ہندوستان کے لوگون کا تخمیناً دسوان حصہ مذہب اسلام کا قائل ہی
ساحل مغربی پر ایران کے آتش پرستون کی اولاد مین سے کچھ پارسی ہین
مذہب عیسائی ہندوستان کے مختلف حصون مین ترقی پاتا جاتا ہی -

۳۰ - ہندوستان کی قدیم سلطنتون کے بیان مین

اہل اسلام کے حملہ کے پیشتر ہندوستان کئی جدی جدی سلطنتون
مین منقسم تھا -

	شمالی سلطنتین	۱

مگدھ جسکا دار السلطنت پالی بوتھرا تھا - یا پٹلی پتر
۱۰۰۰

اودھ یا اجودھیا جسکا دارالسلطنت اودھ دریاے گھاگرہ پر تھا۔

قنوج جسکا دارالسلطنت قنوج دریاے گنگ کے قریب تھا۔

متھرا جسکا دارالسلطنت شہر متھرا دریاے جمنا پر تھا۔

इन्द्र प्रस्थ हस्तिनापुर

اندر پرست یا دہلی جسکا دارالسلطنت اول ہستنا پور تھا بعد ازان اندر پرست رہا جو حال کے شہر دہلی کے نزدیک واقع تھا۔

وسطِ ہند کی سلطنتین

مالوہ جسکا دارالسلطنت اوجین تھا۔

वारंगल

تلنگانہ جسکا دارالسلطنت وارنگل تھا۔

گوشۂ مغرب وجنوب کی سلطنتین

महाराष्ट्र कर्नाटक

دریاے تاپتی کے جنوب مار اشٹ اور دریاے کرشنا کے جنوب کرناٹک اور اوسکے جنوب سرا دسم۔

گوشۂ جنوب اور مشرق کی ریاستین

चोलमण्डलम

چولا یعنی سورا منڈلام جسکا دارالسلطنت کانچی تھا جسکو کنجورم کہتے ہین پانڈیا جسکا دارالسلطنت مڈیورا تھا۔

۳۱۔ سلطنت مغلیہ کے حصونکے بیان

شمالی ہندوستان مین کشمیر اور کڑھوال اور نیپال۔

ہندوستان خاص

اور ہندوستان خاص مین سندھ اور کچھ اور گجرات اور لاہور اور اجمیر اور دہلی اور اگرہ اور مالوہ اور اودھ اور بہار اور بنگالہ اور اوڑیسہ

دکن

دکن مین خاندیس و اورنگ آباد اور بیجاپور اور گونڈوانہ اور بیدر اور حیدرآباد اور برار اور شمالی سرکار۔

جنوبی ہند مین

کنارہ اور ملابار اور میسور اور بالاگھاٹ اور سیلم اور بارہ محل اور کایمبتور اور کرناٹک اور کوچین اور ٹراونکور۔

۳۲۔ حال کے حصون کے بیان مین

ہندوستان کے حال مین تین حصے ہین۔

اول عملداری ممالک سرکار۔

دوم ممالک محفوظہ۔

سوم ریاستہاے خودسر اور غیر ملک۔

ممالک سرکار کا بیان

ممالک سرکار برطانیہ تین بڑے احاطون اور کئی صوبون مین تقسیم ہین احاطون مین نواب گورنر بہادر اور لفٹنٹ گورنر بہادر اور صوبون مین چیف کمشنر بہادر حکمرانی کرتے ہین۔

احاطۂ بنگالہ کے ممالک شرقی جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بنگالہ کے ماتحت ہین جنکا صدر کلکتہ ہی اور ممالک درمیانی جو کہ اضلاع مغربی و شمالی کہلاتے ہین ماتحت جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی کے ہین جنکا صدر الہ آباد ہی نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب کا صدر لاہور ہی احاطہ

بنبئی و مندراج جُدے جُدے نواب گورنر بہادر کے واودہ اور سندہ اور ناگپور اور کچھ اور صوبجات صاحبان چیف کمشنر بہادر کے سپرد ہین یہ سب ماتحت نواب گورنر جنرل بہادر کے ہین۔

سرکاری عملداری آٹھ لاکھ میل مربع سے زیادہ ہے جسکی آبادی تیرہ کروڑ

۴۳۔ ممالک محفوظہ کا بیان

خاص ریاستہاے محفوظہ مندرجہ ذیل ہین۔

ماتحت احاطۂ بنگال

کشمیر اور راجپوتانہ اور گوالیار اور ریوان اور اندور اور بھوپال اور ممالک نظام الملک۔

ماتحت احاطۂ بنبئی

گجرات اور کچھ۔

ماتحت احاطۂ مندراج

جاگیرات اوڑیسہ اور میسور اور کوچین اور تراونکور۔

خود سر ریاستون کا بیان

کوہ ہمالہ پر نیپال اور بھوٹان خود سر ریاستین ہین۔

غیر ملک والون کے دخل کے بیان مین

غیر ملک والون کے قبضون مین خاص یہ ہین پانڈے چری ساحل کرناٹک فرانسیسون کے دخل مین ہی اور گوا مغربی ساحل پر پرتگیزیون کے قبضے مین ہی

۴۴۔ ممالک شرقی کے بیان مین

بنگالہ شمال مین نیپال اور بھوٹانٹ سے محدود ہی اور پورب مین آسام اور برھما سے جنوب مین خلیج بنگالہ سے اور مغرب مین بہار سے۔

سطح

بنگالہ کا وسط وسیع میدان ہی جو دریاے گنگ کے اوس جانب کے بہاؤ سے بنگیا ہی شرقی اور جنوبی مغربی حدود کوہستانی ہین۔

دریا

دریاے گنگ اور دریاے برہم پتر کی بہت سی شاخون سے بنگالہ منقطع ہوا ہی دریاے گنگ کی مغربی شاخ جسکو ہگلی کہتے ہین سمندر مین جزیرہ ساگر کے پاس داخل ہوئی

پیداواریون کا بیان

ہندوستان مین بنگالہ نہایت پیداوار صوبہ ہی زمین ہلکی ہی لیکن سالانہ سیلابیون سے جو پس ماندہ رہجاتا ہی وہ اوسکو بہت ہی پیداوار کرتا ہی۔

۵۳ جنوبی اضلاع جو کہ دریاے ہگلی کے پورب ہین

کلکتہ دار السلطنت برطانیہ ہند کا پورب مین سب سے بڑا تجارت کا شہر دریاے ہگلی پر واقع ہی جب صاحبان انگریز بہادر وہان ۱۶۹۰ع مین پہلے آباد ہوے وہ ایک چھوٹا گانون تھا اب اوسکی آبادی مع حوالی شہر کے دس لاکھ سے زیادہ ہی بیشمار عمدہ عمارتون کے باعث سے کلکتہ کبھی کبھی محل سراؤن کا شہر کہلاتا ہی وہ قلعہ فورٹ ولیم سے محفوظ ہی جو بہت وسیع ہی۔

دریاے بھاگیرتھی پر کلکتہ کے شمال کو پلاسی ایک چھوٹا گانون ہی جسکے نزدیک جناب لارڈ کلایو صاحب بہادر نے ایک فتح عظیم سے بنگالے کا قبضہ ۱۷۵۷ع

مین حاصل کیا۔

۳۶۔ڈھاکہ خاص کے بیان مین

ڈھاکہ خاص جوکہ مابین ڈھاکہ جلال پور اور دریاے مگنا کے واقع ہی دریاے گنگ اور برہمپتر کی شاخون سے قطع ہی اوسمین بڑا شہر وسط کے نزدیک ڈھاکہ ہی جوکہ مسلمانی عہد مین دارالسلطنت تھا اور اب بھی بڑا شہر ہی ایک زمانے مین وہ عمدہ ململون کے واسطے مشہور تھا۔

تپرا کے گوشۂ جنوب اور مشرق مین اور خلیج بنگالہ کے شمالی اور مشرقی کنارے کنارے چٹ گانگ واقع ہی وہ ایک سیراب کوہستانی ضلع ہی لیکن اوسمین جنگل بہت ہین اور اوسمین خاص شہر چٹ گانگ یا اسلام آباد دریاے چٹ گانگ پر واقع ہی۔

اضلاع شمالی

سلہٹ کوہہاے کاسیا اور پٹراخودسر کے درمیان واقع ہی سلہٹ کے شمالی پہاڑون مین گارو بستے ہین یے تاتاری نسل سے ایک وحشی قوم ہین جو سابق مین اپنے سردارونکی لاشون کے ساتھ ہندوون کے سر جلانے کے واسطے اونکو پکڑ لیجایا کرتے تھے کاسیہ لوگ جو گوشۂ جنوب اور مشرق مین رہتے ہین تاتاری نسل سے متعلق نہین ہین اور ایسے وحشی بھی نہین ہین۔

۳۷۔آسام کے بیان مین

صوبۂ آسام بنگالہ کے گوشۂ شمال و مشرق مین واقع ہی وہ ایک طول طویل

تنگ نشیب سے مشتمل ہی جسمین سے دریاے برہم پتر اور بہت سے چھوٹے چھوٹے دریا گذرتے ہین وسطی حصے زیادہ نیچے ہین اور اکثر حالت سیلابی مین رہتے ہین شمالی اور جنوبی حدود کوہستانی ہین —

سونے کا بُرادہ بہت سے دریاؤن مین ریت کے ساتھ ملا ہوا پایا جاتا ہی بہت سا ملک جنگلون سے گھرا ہوا ہی عمدہ قسم کی چا کسیقدر پیدا ہوتی ہی آسام کے خاص دو حصے ہین ایک شمالی اور دوسرا جنوبی خاص شہر کوہاٹی دریاے برہم پتر پر مغرب مین اور نوگانگ وسط کے نزدیک ہی —

راج شاہی کے گوشۂ شمال و مغرب مین ایک چھوٹا ضلع مالدہ ہی اوسمین خاص مقام مالدہ ہی اس ضلع مین گور کے ویرانے ہین جو ایک زمانہ مین بنگالہ کا عظیم الشان دار السلطنت تھا —

۴۴ ۔ مغربی اضلاع جو دریاے گنگ کے جنوب واقع ہین

مرشدآباد پورب طرف دریاے گنگ سے محدود ہی جو اوسکو مالدہ اور راج شاہی سے علحدہ کرتا ہی اس ضلع کی زمین سیراب ہی اور اوسمین بہت ریشم پیدا ہوتا ہی خاص شہر دریاے بھاگیرتھی پر مرشدآباد ہی جو سابق مین بنگالہ کا دار السلطنت تھا قاسم بازار کہ ایک مرتبہ ابریشمی دستکاریون کے واسطے نامی تھا مرشدآباد کے متصل ہی جنوب کیطرف برہم پور فوج کی چھاونی ہی —

بردوان دریاے بھاگیرتھی کے مغرب طرف ہی اور ہندوستان مین نہایت زرخیز ضلع تصور کیا جاتا ہی دمودا اور اور دریاؤن سے وہ سیراب ہی خاص شہر دریاے دمودا پر بردوان ہی جسمین راجہ

رہتا ہی بہاگیرتھی سے پورب کی طرف کلنا اور ندیا اور کتوا ہین۔
مسلمانی حملے کے زمانہ مین ندیا بنگالہ کا دار السلطنت تھا۔

ہگلی بردوان سے دکن واقع ہی جسکی حد شرقی دریاے ہگلی ہی اس ضلع کی زمین شاداب ہی اور وہان زراعت خوب ہوتی ہی اس ضلع مین خاص شہر ہگلی اسی نام کے دریا پر واقع ہی کلکتہ بسنے سے پیشتر صاحبان انگریز بہادر کی یہان ایک کوٹھی تھی چنسرا کہ دریاے ہگلی پر ہی سابق مین فرانسیسون کی بستی تھی چندرناگور جو کہ چنسرا کے جنوب ہی فرانسیسون کے دخل مین ہی اور زیادہ جنوب کی طرف سے رام پور ہی جسکو تھوڑے دنون سے ڈنس سنے صاحبان برٹین کے حوالہ کیا یہ جگہ ابتداے بالطبست پادریان کری صاحب اور مارسمن صاحب اور واٹ صاحب بہادر کی سکونت کے واسطے مشہور ہی۔

۳۹۔ اوڈیسہ کے بیان مین

اوڈیسہ خلیج بنگالہ کے مغربی شمالی ساحل پر چلکا جھیل سے سوبن ریکا دریا کے دہانے تک چلا گیا ہی یہ دریا بنگالہ اور اوڈیسہ کا فصل مشترک ہی۔

آب وہوا

آب وہوا گرم اور وبائی ہی۔

رعایا

اوڑیا لوگ جو ساحل پر رہتے ہین ہندو ہین اور خاص پہاڑی قومین

شمال میں کوال اور جنوب میں کھوندہ ہین۔

تقسیمات

ساحل اضلاع مندرجۂ ذیل مین منقسم ہی یعنے شمال مین بالاسور اور وسط مین کٹک اور جنوب مین پوری۔

بالاسور بندر ہی۔

کٹک دریاے مہاندی پر خاص مقام ہی۔

پوری جگناتھ کے مندر کے سبب سے مشہور ہی۔ जगन्नाथ

سنبھل پور دریاے مہاندی پر خاص شہر سمندر سے دور ہی۔

وسط کا ملک بہت سا زمینداران خراج گزار کے ماتحت ہی۔

۴۔ بہار

بہار بنگالے کے مغرب یہ بڑا اور سیراب صوبہ دریاے گنگ کے دونون کنارون پر واقع ہی۔

تقسیمات

دریاے گنگ کے دونون جانب بھاگل پور اور منگیر اور شمال کو ترہت و سارن اور جنوب مین پٹنہ و بہار و شاہ آباد ہین۔ तिरहुत

پٹنہ

خاص شہر پٹنہ دریاے گنگ پر بڑی وسعت کا مقام ہی پٹنہ کے مغرب دریاے گنگ پر دنیا پور فوج کی بڑی چھاؤنی ہی۔

بہار

خاص شہر گیا وسط کے نزدیک ہی اور گوتم بودھ کا جاسے پیدایش تصور کیا جاتا ہی گوشۂ جنوب و مغرب مین شیر گھاٹی ہی۔

۴۱ - بنگالہ کی جنوبی مغربی حد

بنگالہ کے مغرب طرف کئی پہاڑی ضلعے ہین کہ شمال کی طرف بہار سے اور جنوب کی طرف اوڑیسہ سے محدود ہین اضلاع مذکور صاحبان اجنٹ بہادر کے ماتحت ہین جنکی تقرری پیشگاہ جناب نواب گورنر جنرل بہادر سے ہوئی ہی اُن مین سے خاص خاص اضلاع پرالیا اور پاچیٹ یورپ مین رام گڈھ اور چوٹا ناگپور وسط مین اور پالامو مغرب مین ہی۔

ضلع رام گڈھ مین پرالیا اور ہزاری باغ خاص اسٹیشن ہین۔

ناگپور

برار یعنی ناگپور اوڑیسہ کے گوشۂ جنوب و مغرب مین بڑا درمیانی ملک ہی کہ شمال مین اضلاع ساگر اور نربدا سے اور مغرب مین ممالک نظام الملک سے محدود ہی۔

خاص شہر ناگپور گوشۂ شمال اور مغرب مین دلدلی نشیب مین واقع ہی۔ سرکاری رزیڈنٹی اور قلعۂ سیتابلدی کے پہاڑون پر ہین کہ جس سے دار السلطنت پر زد پہونچ سکتا ہی فوج کی چھاونی کامٹی مین ہی جو شمال و شرق کی طرف ۹ میل ہی۔

۴۲ - اودھ

صوبۂ اودھ نیپال کے جنوبی اور مغربی حصہ اور دریاے گنگ کے درمیان

واقع ہی اس صوبے مین برہمن بہت ہین راجپوت اونسے کم وہان افغان
حملہ آورونکی نسل سے مسلمان بھی بہت ہین زبان مروجہ ہندوستانی ہی
اور یہان کے آدمی قدآور اور جنگجو ہین۔

شہر

دریاے گومتی پر لکھنو دارالسلطنت شہر عظیم ہی پورب کی طرف گھاگرہ کے
قریب شہر فیض آباد سابق کا دارالسلطنت ہی اور اوسکے پاس قدیمی
دارالسلطنت اودھ کا ویرانہ ہی۔

۴۳ - ممالک مغربی وشمالی

ممالک مغربی وشمالی کی حد شمالی مین وے اضلاع ہین جو کوہ ہمالہ پر دور
تک چلے گئے ہین اور حد شرقی بہار اور حد جنوبی ریوان اور بندیل کھنڈ اور
گوالیار اور حد غربی راجپوتانہ ہی یہ ملک عموماً ایک وسیع میدان سے مشتمل ہی
جسمین دریاے گنگ اور جمن نے مع اپنے بہت سے مددگار دریاؤن کے
گذر کیا ہی اناج اور شکر اور افیون اور نیل خاص نباتی پیداوار ہین
لگان زمین سرکار کو دیہات سے ادا کیا جاتا ہی نہ جدے جدے اشخاص سے
آبادی بہت گنجان ہی زبان ہندی اور اردو عموماً بولی جاتی ہی ممالک مغربی
وشمالی خاص پانچ بڑے حصون مین منقسم ہی یعنے پورب مین بنارس
اور وسط مین الہ آباد اور آگرہ اور روہیل کھنڈ اور گوشہ شمال اور مغرب
مین میرٹھ۔

۴۴ - قسمتون اور بڑے شہرونکے بیان مین

قسمت بنارس جو دریاے گنگ کے دونون جانب واقع ہی اضلاع مندرجۂ ذیل مین منقسم ہی یعنے گنگا گھرہ کے شمال ضلع گورکھپور اور وسط مین ضلع اعظم گڈھ اور جونپور اور غازی پور اور بنارس اور دریاے گنگ کے جنوب ضلع مرزاپور —

شہر

دریاے گنگ پر بنارس یعنے کاشی ایک بڑا شہر واقع ہی جسمین اہل ہند کے ہزارہا جاتری اطراف سے آیا کرتے ہین —

قسمت الہ آباد

قسمت الہ آباد مین بڑا شہر الہ آباد ہی جسکو اہل ہند پراگ کہتے ہین وہ دریاے گنگ اور جمن کے اتصال پر واقع ہی اور اب جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کا صدر مقام ہی —

قسمت آگرہ

اس قسمت مین بڑا شہر آگرہ ہی وہ دریاے جمن کے کنارے بستا ہی سابق مین جب تک کہ شہر دہلی پایۂ تخت نہوا تھا تب تک سلطنت مغلیہ کا وہی دار السلطنت تھا —

قسمت روہیلکھنڈ

قسمت روہیلکھنڈ کو یہ نام افغانون کے ایک قوم روہیلہ سے حاصل ہوا ہی جسنے کہ اوسکو فتح کیا تھا اس قسمت مین بڑا شہر بریلی وسط کے نزدیک واقع ہی —

قسمت میرٹھ

قسمت میرٹھ مین شہر میرٹھ حاق وسط دریاے گنگ وجمن کے واقع ہی اسمین حکام ملکی اور جنگی کی بڑی چھاونی ہی جس مقام پر کہ دریاے گنگ پہاڑون سے نکلتا ہی وہان پر ہردوار ہی یہ جگہ میلے کے واسطے مشہور ہی اور وہان تیرتھ کے واسطے بہت جاتری جاتے ہین۔

ممالک ساگرا ور نربدا میانہ ہند کا ایک بڑا قطع دریاے نربدا کے دونون جانب واقع ہی۔

شہر

گوشۂ شمال اور مغرب مین ساگرا ور دریاے نربدا کے نزدیک جبل پور یہ مقام تعلیم گاہ محنت ومشقت کے لیے نامور ہی جو کہ ٹھگون کے اطفال کے واسطے سرکار سے مقرر ہی دریاے نربدا پر گوشۂ جنوب اور مغرب مین ہوشنگ آباد ہی۔

اجمیر راجپوتانہ کا ایک چھوٹا علاقہ اروَلی پہاڑون کی مشرق طرف واقع ہی اسمین بڑا شہر اجمیر ہی۔

شملہ کوہستانی چھاونی دریاے ستلج کے جنوب ہمالہ پہاڑ کے نیچے کے کنارے پر ہی وہان اہل یورپ بسبب آب وہوا سرد کے بہت جاتے ہین۔

۴۵۔ بیان پنجاب

پنجاب دراصل وہ علاقہ ہی۔ جو پانچ دریاؤن یعنے جہلم اور چناب اور راوی اور بیاس اور ستلج سے سیراب ہی لیکن اب یہ نام اوس

تمام بڑے مثلثی قطع پر عائد ہوتا ہی جو ہندوستان کے گوشۂ شمال اور مغرب میں ہی۔

اوسکی حد شمالی کشمیر اور حد غربی کوہ سلیمان ہی اور مشرق اور گوشۂ جنوب و مشرق کی حد پر دریاے ستلج و گھرا ہین تھوڑے دنون سے اضلاع دہلی تحت گورنمنٹ پنجاب کیے گئے ہین۔

سطح

پنجاب کے شمالی حصے کوہستانی ہین لیکن جابجا اونمین شاداب وادی ہین سلسلۂ کوہ نمک دریاے جہیلم کے مشرق جانب سے لیکر دریاے سندھ کے اوس پار تک چلا گیا ہی اس ملک کا نشیبی حصہ بڑا میدان ہی جسمین دریاے سندھ اور پانچون دریاے مذکورۂ بالا گذرتے ہین۔

باشندگان

آبادی سکھون اور پٹھانون اور ایک قوم راجپوت سے جو کہ جاٹ کہلاتے ہین مشتمل ہی وے لوگ اکثر قوی اور جنگجو ہین قریب دو ثلث کے مسلمان ہین اور مابقی ایک ثلث مین ہندو اور سکھ قریب مساوی کے ہین۔

سکھان ماتحت مہاراجہ رنجیت سنگہ نے اضلاع ملحقہ مین سے بعضون کو فتح کیا اور بعد وفات مہاراجہ ممدوح کے اون فوجون نے ممالک سرکاری پر حملہ کیا اور انجام اوسکا یہ ہوا کہ ملک احاطہ سرکار دولتمدار مین شامل ہوا ہی۔

۴۷۔ بیان قسمتون کا

پورب مین قسمت دہلی اور جلندھر اور لاہور شمال مین جہیلم اور پشاور اور جنوب مین لیہ اور ملتان۔

شہر

بڑا مقام لاہور دریاے راوی کے نزدیک واقع ہی ایک زمانے مین یہ سلطنت مغلیہ کا دارالسلطنت تہا شمال کی طرف راوی اور بیاس کی ٹہیک بیچو بیچ سکہون کا متبرک شہر امرت سر ہی یہ بڑا تجارتگاہ ہی دریاے جمنا پر دہلی ہی یہ قدیم سلطنت ہنود کا پایہ تخت تہا اور بعد ازان سلطنت مغلیہ کا دارالسلطنت رہا۔

گجرات دریاے جہیلم اور چناب کے درمیان واقع ہی جہان پر سکہون کو صاحبان انگریز نے آخری شکست دی۔

جس مقام پر دریاے سندہ دریاے کابل کے ساتہ اتصال کرتا ہی اٹک ہی اور دریاے سندہ کے پار جانے کا خاص راستہ ہی۔

گوشہ شمال اور مغرب مین پشاور ہی۔

اور جنوب کی طرف دریاے چناب کے نزدیک بڑا شہر ملتان ہی۔

ممالک این روے ستلج

دریاے ستلج کے جنوب کی جانب کی عملداری سرکار چار ضلعون مین یعنی فیروزپور اور انبالہ اور لودہیانہ اور کیتہل مین منقسم ہی یہ سب صاحب کمشنر بہادر کے زیر حکومت ہین۔

۴۷ ۔ احاطۂ بنبئی

احاطۂ بنبئی مین دکن کے مغربی اضلاع اور گجرات کا ایک جزو اور کل ملک سندھ شامل ہی علاوہ ملک سندھ کے جو کہ صاحب کمشنر کے ماتحت ہی احاطۂ بنبئی کی شمالی حد پر ممالک گایکوار ہین اور شرقی حد پر ممالک نظام الملک اور جنوبی پر احاطۂ مندراج اور علداری پرتگیز ہی اور غربی پر بحیرۂ عرب واقع ہی رقبہ ۶۸ ہزار میل مربع کے قریب اور آبادی قریب ایک کروڑ کے ہی ۔

سطح

سمندر کے کنارے کی زمین اونچی نیچی ہی اور یہ دکن کے مغربی اضلاع کے سطح مستوی سے بذریعہ مغربی گھاٹون کے جدا ہوتی ہی اور دریاے سبرمتی اور ماہی اور نربدا اور تاپتی شمالی اضلاع مین بہکر خلیج کھمبات مین گرتے ہین ۔

یہ احاطہ چودہ کلکٹریون یعنے ضلعون مین منقسم ہی ۔

ساحل پر وسط کے نزدیک بنبئی شمال کی طرف شمالی کان کان یا تانا اور سورت اور بھروچ اور احمدآباد دکیرا شرق کی جانب خاندیس اور احمدنگر اور ناسک اور پونا اور ستارا اور جنوب کے جانب جنوبی کان کان اور شولاپور اور دھارواڑ اور بیلگام ۔

۴۸ ۔ قسمتون و خاص شہرونکا بیان

ایک چھوٹے جزیرے پر بنبئی ایک اچھا بندر واقع ہی جو جزیرۂ سالسٹ سے

کہ اوس سے بڑا ہی بذریعہ ایک باندھ کے وصل کیا گیا ہی یہ بھی اوسیطرح برّاعظم سے شامل کیا گیا ہی۔

یہ بندر ہندوستان کے سب بندرون سے اچھا ہی اور وہان جہاز بنانے کے واسطے بڑی بڑی ڈاک ہین۔

(ڈاک سمندر کے کنارے جہاز سالی یا جہازون کو طوفان سے محفوظ رہنے کے لیے ایک امن کی جگہ ہی)

یہان تجارت بہت ہوتی ہی خاص کر پارسی لوگ کرتے ہین۔

سورت شمالی کان کان سے بھروچ تک ہی خاص مقام سورت دریاے تاپتی پر ایک قدیمی اور آباد شہر ہی۔

تقسیمات

بھروچ خلیج کھمبات کے مشرق طرف واقع ہی اوس مین خاص شہر دریاے نربدا پر بھروچ ہی۔

احمدآباد دریاے سبرمتی اور خلیج کھمبات کے خاص کر مغرب طرف ہی شہر احمدآباد جو دریاے سبرمتی پر ہی مسلمانون کے عہد مین گجرات کا ایک مرتبہ دارالسلطنت تھا۔

خاندیس ایک بڑا ضلع ہی جسمین سے دریاے تاپتی بہتا ہی اوسمین جنگل بہت ہی اور اُسمین بھیل اور وحشی پٹھان رہتے ہین۔

ناندیس کے جنوب احمدنگر اور ناسک سے ملکر ایک بڑا ضلع بنا ہی خاص شہر احمدنگر بمبئی کے پورب طرف ہی اور گوشۂ شمال اور مغرب مین ناسک

ایک مقام ہی جسکو گرد نواح کے ہنود کاشی سے زیادہ تعظیم کرتے ہین گو اوسکے مندرون کی بنیاد بودھ مذہب کی ہی۔

۴۹ - پونا

مغربی گھاٹ کے مشرق طرف اور بنبئی کے گوشۂ جنوب اور مشرق مین پونا واقع ہی اور خاص شہر پونا دریاے بیما کے معاون پر ہی یہ شہر سابق مین پیشوا کہ سرداران مرہٹہ سے بڑا سردار تھا پایۂ تخت تھا۔

جنوبی کان کان تانا کے جنوب سمندر کے کنارے واقع ہی۔

جنوبی کان کان کی پورب طرف ایک بڑا ضلع ستارہ ہی اوسمین پچھم طرف بڑا شہر ستارہ ہی یہ تھوڑے زمانے تک ایک راجہ کا راجدھانی تھا گوشۂ شمال اور مغرب مین مہابلیشور اوسی نام کے پہاڑون کے ایک سلسلہ پر واقع ہی اوسپر اہل یورپ بباعث ہواے سرد کے جاتے ہین جنوب مین بیجاپور یا وجیاپور ایک مسلمانی حکومت کا ویران پایۂ تخت ہی۔

شولاپور ستارہ کے پولاب کی متفرق قسمتون سے شامل ہی۔

بیلگام ستارہ اور شولاپور کے جنوب ہی

دساروار ضلع بیلگام اور علاقہ میسور کے درمیانین واقع ہی۔

۵۰ سندھ

صوبۂ سندھ اوس ملک سے مشتمل ہی جو دریاے سندھ کے جنوبی حصے کے دونون طرف ہی اوسکے شمال اور مغرب مین بلوچستان اور پورب مین راجپوتانہ اور جنوب مین کچھ اور بحر ہند ہین۔

سطح

یہ ملک ایک وسیع میدان ہی صرف اوسمین کہین کہین نیچے پہاڑ ہین اور اوسمین سے دریاے سندھ گذرتا ہی جو وہان کئی شاخون مین منقسم ہو کر اضلاع ملحقہ کو سالانہ سیلاب مین ڈالتا ہی۔

آب وہوا

آب وہوا خشک ہی اور موسم گرما مین گرمی بشدت ہوتی ہی اور بارش باران کم اور غیر معین ہی یہ صوبہ تین ضلعون مین منقسم ہی حیدر آباد مشرق مین اور مغرب مین کراچی اور شمال مین شکارپور۔

شہر

حیدرآباد دارالسلطنت ہی جو دریاے سندھ کے مشرقی شاخ پر واقع ہی اوسکے نزدیک میانی ہی جہان سر چارلس نیپر صاحب بہادر نے امراے سندھ کو شکست دی ڈلٹا کے اوپر ٹھٹھہ قدیمی دارالسلطنت ہی گوشۂ شمال ومغرب مین شکارپور تجارتگاہ ہی اوسکے نزدیک سکر دریاے سندھ پر ہی۔ مغرب جانب ساحل پر کراچی بڑا بندر ہی۔

۱۵۔ احاطۂ مندراج

فورٹ سنٹ جارج کے احاطہ مندراج مین برطانیہ ہند کی جنوبی اضلاع شامل ہین اوسمین ۲۱ کلکٹریان ہین جنکا رقبہ ایک لاکھ ۴۲ ہزار میل مربع کے قریب اور آبادی ۲ کرور ۲۰ لاکھ کے قریب ہی۔

یہ احاطہ سلطنت مغلیہ کے صوبجات مندرجۂ ذیل سے مرکب ہے یعنی ساحل شرقی پر سرکار شمالی اور کرناٹک اور وسط مین بالاگھاٹ اور سلیم اور بارہ محال اور کائم بٹور اور مغربی ساحل پر کنارہ اور ملابار۔

شمالی سرکار

شمالی سرکار مین پانچ اضلاع شمالی پوربی ساحل پر واقع ہین شمال مین گنجام اور وسط مین وزگاپٹن اور راجامندری اور جنوب مین مسولی پٹن اور گنٹور۔

باشندے یہان کے تلنگو ہین۔

بیان اضلاع

اوڑیسہ کے جنوب گنجام ہے اور اوسی صوبے کی خراب آب و ہوا کی کچھ کچھ خاصیت رکھتا ہے اسمین بڑا اسٹیشن چیکاکول جنوب مین سمندر سے تھوڑے فاصلہ پر ہے جنوب کی طرف کالنگاپٹن اور شمال کی جانب منصورکوٹا دونون بندر ہین۔

चिकाकोल
कालिंगापट्टन
मन्सूरकोटा
विज़गापट्टन

بیان وزگاپٹن

وسط کے نزدیک سمندر کے ساحل پر وزگاپٹن تجارت کا بڑا مقام ہے شمالی جانب بملی پٹن بندر ہے اور سمندر سے دور مغرب طرف وزیانگرم ہے۔

राजमंड्री

ضلع راجمندری مین دریاے گوداوری بہتا ہے سمندر سے کچھ

تا حصلے پر شہر راجمندری گوداوری پر ہی کارنگا اور کاکی ناڈا دو بندر ہین۔

ضلع مسولی پٹن دریاے کرشنا کے شمال ہی اور جنوب مین مسولی پٹن بندر عظیم ہی اس ضلع کے وسط کے نزدیک شہر بلور قالین کے واسطے مشہور ہی۔

ضلع گنٹور دریاے کرشنا کے جنوب واقع ہی اور گوشہ شمال اور مغرب مین بڑا شہر گنٹور ہی۔

۵۲۔ کرناٹک

کرناٹک ضلع گنٹور سے راس کماری کے قریب تک ہی اوسکے شمال مین ضلع نیلور اور ارکاٹ شمالی ہی اور مندراج چنگلی پٹ اور جنوبی ارکٹ اور تنجور اور ترچناپلی وسط مین ہین اور مدیورا اور ترنی ولی جنوب مین ہین۔

سطح

جو سطح کہ ساحل پر ہی اکثر ہموار ہی باوجودیکہ پہاڑون کے چند سلسلے اوسمین ہین اس علاقے کی زمین شرقی گھاٹ کیطرف درجہ بدرجہ بلند ہی۔

دریا

شمال مین دریاے پنار اور وسط مین پلار اور کاویری اور جنوب مین دجیا اور تیمبراپرنی کاویری سب سے زیادہ بڑا ہی اور اوسکو جنوبی ہند کے ہنود متبرک خیال کرتے ہین اور وہ سمندر مین کئی دہانون

سے ملتا ہی جنمین شمالی دہانہ کول رون کہلاتا ہی۔

زمین

زمین اکثر ہلکی اور ریتیلی ہی اور وہ اضلاع جنمین کہ دریا بہتے ہین شاداب ہین ضلع تنجور ہندوستان کے نہایت زرخیز اضلاع مین سے ایک ہی۔

باشندے

ضلع نیلور مین زبان تلگو اور باقی صوبہ مین تامیل رائج ہی۔

۵۳۔ قسمتون اور شہرونکے بیان مین

گنٹور کے جنوب ساحل پر ضلع نیلور ہی اور جنوب مین دریاے پنار پر شہر نیلور اور شمال مین انگول ہی۔

شمالی ارکاٹ نیلور کے جنوب ہی اور وسط مین چتور اور جنوب مین دریاے پلار پر ارکاٹ ہی کہ مسلمانون کا قدیمی دارالسلطنت صوبہ کرناٹک کا تھا اور ارکاٹ کے مغرب طرف دریاے پلار پر ویلور ہی وہان سابق مین سرکاری فوج کی بڑی چھاؤنی تھی۔

مندراج جو ساحل پر ہی اس حاطے کا دارالسلطنت ہی اور جنوبی ہندوستان مین سب سے بڑا شہر ہی اسمین تجارت بہت ہوتی ہی باوجودیکہ جہازونکا لنگرگاہ نہین ہی اور بباعث تموج کے ساحل پر اوترنے مین دشواری ہوتی ہی۔

مندراج پہلی بڑی بستی ہی جسکو صاحبان انگریز بہادر نے ہندوستان مین آباد کیا ۱۶۳۹ء مین واسطے تعمیر قلعہ اور شہر کے سرکار نے تھوڑی زمین

حاصل کی تھی اور اب اوسمین مع اوسکے متعلقات سکے تخمیناً سات لاکھ پینتیس ہزار آدمیون کی آبادی ہی ضلع چنگل پٹ شدراج سے ملحق ہی اور جنوب مین پلار کے نزدیک شہر چنگل پٹ اور مغرب مین دریاے پلار پر گنجیورم ہی جو چولا کی راج کا قدیمی پایۂ تخت تھا۔

چنگل پٹ کے دکن ارکاٹ جنوبی ہی اور ساحل پر قریب دہانہ دریاے پنار کے کڈلور یعنی فورٹ سینٹ دیوڈ ہی دریاے ویلار کے دہانے کے پاس جنوب مین پورتونوو ہی۔

۵۴ — تنجور کا بیان

تنجور ایک آباد اور شاداب ضلع دریاے کاویری کے ڈلٹا پر ہی۔ (دریا کے دو دہانہ کے وسط کی زمین کو ڈلٹا کہتے ہین) شہر تنجور دریاے کاویری کے ایک شاخ پر ہی جو سابق مین ایک راجہ کا پایۂ تخت اور پادری شوارتز صاحب بہادر کی کوشش اور محنت فراوان کا منظر تھا۔

کا بیکونم اور میاورم دریاے کاویری پر شرق طرف ہین اور سمندر کے کنارے پر ترنکوبار اور نیگاپٹم ہین۔

تنجور کے گوشۂ شمال اور مغرب مین دریاے کاویری کے دونون جانب ضلع ترچناپلی ہی اور شہر ترچناپلی فوج کی چھاونی دریاے کاویری پر ہی۔

ترچناپلی کے دکھن بڑا ضلع مدورا ہی اور اوسمین راجہ ٹونڈی مان کا علاقہ شامل ہی دریاے وجیا پر مدورا بہت پرانا شہر ہی اور اوسمین چند عمارتین عمدہ عمدہ ہین اور گوشۂ شمال اور مغرب مین ڈنڈی گل ہی اور اوسکے پاس

قلعہ دار پہاڑ ہی شہر رام ناو۔

रामेश्वर पामबेन
گوشہ جنوب اور شرق مین ایک نشیبی اور ریگستانی علاقے مین ہی۔
جزیرہ رامیسورام ڈیپورا سے بذریعہ سمندری نہر پامبن سے جدا ہی وہان جاتری بہت جاتے ہین۔

टिनेवली ताम्रपर्णी तूतीकोरन
تناویلی ہندوستان مین سرکاری عملداری کا جنوبی حصہ اور ریگستانی ضلع ہی اور پالم کوٹا اور تناویلی باہم قریب واقع ہین لیکن درمیان مین دریاے تمبراپرنی حائل ہی ٹیوٹی کورن سمندر کے کنارے پر مشرق مین ہی یہان سے جہازون پر روئی لادی جاتی ہی۔

۵۵۔ وسطی اضلاع کا بیان

कोयम्बटूर
صوبجات بالاگھاٹ اور بارہ محال اور سلیم اور کایم بتور مندراج احاطے کے وسط مین ہین قسمتہاے حال بلاری اور کرنل اور کڈاپا شمال مین ہین اور سلیم اور کایم بتور جنوب مین۔

سطح

وسط کے اضلاع کی زمین خاص کر ایک ایسے سطح مستوی سے مشتمل ہی جسکی بلندی سطح سمندر سے ایک ہزار فٹ سے تین ہزار فٹ تک ہی اضلاع مذکور شرقی گھاٹ اور نیل گرا اور مغربی گھاٹ سے محدود ہین۔

دریا

شمالی حصون مین تمبدرا اور پنار نع اور دریاؤن سے جو ان مین شامل ہوے ہین بہتے ہین۔

جنوبی حصون مین پنار اور کاویری -

آب وہوا

شمالی اضلاع کی آب وہوا خشک اور گرم ہی اور جنوبی ضلعون مین بارش بکثرت ہوتی ہی -

باشندے

گڈاپا اور کرنل اور بلاری کے شرقی حصے تلگو ہین اور بلاری کے مغربی حصون کے باشندے کناری ہین سلیم اور کائم بتور مین اکثر تامیل رہتے ہین -

قسمتون اور شہرونکا بیان

درمیان علاقہ نظام الملک اور میسور کے ضلع بلاری ہی اور خاص شہر بلاری مین پہاڑ پر ایک قلعہ ہی شرق اور شمال کیطرف شہر گوٹی ہی جسمین بھی ایک پہاڑی قلعہ ہی -

درمیان بلاری اور گڈاپا کے ضلع کرنل ہی دریاے تمبدرا پر شہر کرنل ہی جو کہ کئی صدیون تک دکھنی پٹھانون کا دار السلطنت رہا -

شرقی گھاٹ کے مغرب اور کرنل کے جنوب ضلع گڈاپا واقع ہی -

دریاے پنار کے معاون پر خاص شہر گڈاپا ہی یہ شہر بہت دنون تک پٹھانی ریاست کا دار السلطنت رہا اور شمال مین کمبم ہی -

ضلع سلیم

ارکاٹ کے مغرب اور میسور کے دکن ضلع سلیم واقع ہی شیوار اے پہاڑون کے نزدیک شہر سلیم بڑا اسٹیشن ہی -

ضلع کایم بتور میسور کے دکن اور سلیم کے مغرب واقع ہی کایم بتور پچھم طرف دریاے نائل پرکہ دریاے کاویری کا معاون ہی واقع ہی۔

کوہ نیل گیر پراوٹی کمند رہی جہان اہل یورپ بباعث آب وہواے سرد کے جاتے ہین۔

۵۶ - اضلاع مغربی یعنی کنارہ اور ملابار کا بیان

کنارہ اور ملابار کم عرض اضلاع ہین اور گوا سے کوچین تک مغربی ساحل پر واقع ہین اونکی شرقی حد پر دھاروار اور میسور اور کایم بتور ہین۔

سطح

مغربی گھاٹ دونون ضلعون سے گذرتے ہین ساحل بہت سے چھوٹے چھوٹے کھاڑیون اور پانی کے ہلکورون کے باعث سے دندانہ دار ہی۔ بہت سے چھوٹے چھوٹے دریا گھاٹون سے نیچے کو بہتے ہین۔

آب وہوا

وہان کی ہوا مرطوب ہی اور نسبت اکثرین اضلاع ہند کے وہان گرمی اعتدال پر ہی۔

قسمتین

گوا کے جنوب مین کنارہ ہی شمالی اور شرقی حصہ گھاٹون کے اوپر ہی شمالی کنارہ مین ساحل پر ہونا در ہی اور جنوبی کنارہ مین منگلور بڑا شہر ہی۔

ملابار کوہستانی علاقہ ہی اوسکی شمالی حد پر کنارہ اور جنوبی حد پر کوچین ہی اور گھاٹون پر کا علاقہ وینادکہلاتا ہی اوسمین قہوہ کی زراعتین ہین اور تیغ جری

ایک بندر ہی کہ جسمین الایچی اور صندل کی لکڑی کی قدرے سوداگری ہوتی ہی
کنانور فوج کی چھاؤنی شمال مین ہی اور کالیکٹ جنوب مین یہ وہ شہر ہی جہان کہ
پرتگیز ماتحت واس کوڈیگاوالو نے سنہ ۱۴۹۸ عیسوی مین اول اول ہندوستان
مین اوترے۔

۵۷۔ ممالک محفوظہ کا بیان

سلطنت کشمیر مین خوشنما وادی کشمیر مع چند اضلاع ملحقہ کے شامل ہی
وہان ایک قسم کا بکرا ہوتا ہی کہ جسکے اندرونی بال کی شال بنائی جاتی ہی یہان کی
پیپر ماشی دستکاری نہایت مشہور ہی۔

شہر

دار السلطنت کشمیر یعنی سری نگر دریاے جہیلم پر ہی اسکے مشرق مین اسلام آباد
ہی سلطنت کشمیر کا شمالی مشرقی حصہ لاڈق یعنے میانہ تبت ہی اسکا دار السلطنت
لی دریاے سندھ کے ایک چھوٹے معاون دریا پر واقع ہی۔

ستلج کے شمالی حصے مین بوسلہر ایک ریاست کوہستانی ہی اور اوسکے
صوبجات سے کناور ایک صوبہ ہی۔

کماؤں مع سرکاری گڈھوال کے گوشہ شمال اور مغرب مین ہمالہ پر
گڈھوال نہایت کوہستانی ملک ہی اوسمین دریاے گنگا اور جمنا کے مخرج ہین
اور وہان بہت جاتری جاتے ہین نیپال اور بھوٹانٹ کے درمیان ایک
چھوٹی پہاڑی ریاست سکم ہی وہان ایک راجہ حکمرانی کرتا ہی اور تملانگ
مین راج دہانی ہی۔

اسکے دکن کیطرف ایک چھوٹے ضلع مین جو صاحبان انگریز بہادر کے متعلق ہو ریاست دارجیلنگ ہو وہان اہل یورپ بسر دآب ہوا کے سبب سے بہت جاتے ہین۔

۵۸۔ ریوان

اضلاع الہ آباد اور مرزاپور ریوان کے شمالی حد پر ہین اور جنوبی پر ممالک ساگر اور نربدا۔

اِس ریاست مین خاص شہر ریوان گوشۂ شمال اور مغرب مین ہو۔

بندیل کھنڈ

بندیل کھنڈ یعنی ملک بندیلا بڑا وسیع علاقہ ہو اور اوسکے شمال دریاے جمنا اور مشرق ریوان اور جنوب ممالک ساگر اور نربدا اور مغرب مین گوالیار ہو۔

اضلاع ملحقہ جمنا اب سرکاری عملداری مین داخل ہوے ہین باقی خراج گذار راجاؤن کے ماتحت ہین۔

شہر

جھانسی گوشۂ شمال و مغرب مین اور پنا گوشۂ جنوب و مشرق مین ہو جسکے قرب وجوار مین ہیرے کی کھانین ہین۔

دھول پور

آگرہ کے جنوب ایک چھوٹا علاقہ دھول پور کا ہو یہ گوالیار سے بذریعۂ

دریاے چنبل کے علحدہ ہوا ہو دریاے چنبل کے نزدیک بڑا شہر دھولپور ہو۔

بھرت پور

یہ ریاست آگرہ کے مغرب مین ہو اسکا مستحکم قلعہ دو مرتبہ صاحبان انگریز بہادر سے محاصرہ کیا گیا لیکن اب وہ مسمار ہو۔

پٹیالہ

یہ ریاست سرہند مین سب سے اصل ہو سکھون کی محفوظہ ریاستون سے یہ بڑی ریاست لودھیانہ کے جنوب مین واقع ہو اسمین پورب طرف بڑا شہر پٹیالہ ہو۔

بھاولپور

دریاے گھرا اور راجپوتانہ کے درمیان ریاست بھاولپور ہو۔

۵۔ راجپوتانہ

راجپوتانہ مغربی ہند کا ایک وسیع حصہ ہو اوسکی وجہ تسمیہ یہ ہو کہ وہان کے باشندے اکثر راجپوت ہین حد شمالی بھاولپور اور شرقی بھرتپور اور گوالیار اور جنوبی ممالک گایکوار اور مغربی سندھ ہو۔

سطح

کوہ اراولی اس ملک سے گذرتا ہو اور اوسمین ارتفاعات کہین کہین بکثرت ہین لیکن اکثر سطح اس ملک کی خشک میدانون سے مشتمل ہو سندھ کی طرف بڑا مغربی بیابان ہو بیاس دریاے چنبل کا معاون اضلاع شمالی اور

مشرق مین بہتا ہی اضلاع جنوبی کا پانی دریاے لُونی کے وسیلے
سے باہر نکلتا ہی -
خاص فصل یہان کی خشک اناجون سے مشتمل ہی جب شیر شاہ افغان نے
اس ملک پر حملہ کیا اور سخت مقابلہ اوس سے پیش آیا تب اوسنے کہا کہ ایک
مٹھی کودون کے واسطے ہم سلطنت ہندوستان کو کھوئی چکے تھے -

باشندے

وہان کے راجپوت چھتری برن ہونے کا دعویٰ کرتے ہین -

جودھپور یعنے مارواڑ

یہ ملک گوشۂ جنوب اور مغرب مین ہی اور راجپوتانہ کی سب ریاستون
سے بڑا ہی ایک عمدہ شہر جودھپور وسط کے قریب دارالسلطنت ہی -

جیسلمیر

جودھپور کے گوشۂ شمال و مغرب مین ایک خشک ضلع جیسلمیر ہی اس مین
بڑا شہر جیسلمیر ہی -

بیکانیر

جودھپور کے شمال بیکانیر ہی دکن اور مغرب کی طرف بڑا شہر بیکانیر ہی -

جیپور

جودھپور کے گوشۂ شمال اور مشرق مین جیپور راجپوتانہ کی ریاستہاے
نامور سے ہی دارالسلطنت جیپور ہندوستان کے نہایت عمدہ شہرون
سے وسط کے نزدیک ہی -

اودے پور یعنی میواڑ

ارولی پہاڑون سے دکن اور پورب کی طرف ملک اودے پور ہی زمین اسکی بلند اور مسطح اودے پور دارالسلطنت ہی وہان کچھ عمدہ عمدہ عمارتین سنگ مرمر کی بنی ہین —

چتور دارالسلطنت قدیم گوشۂ شمال اور مشرق کی طرف واقع ہی —

۶۰ - ممالک گوالیار

ممالک گوالیار یعنی عملداری خاندان مہاراجہ سیندھیہ کی متفرق اضلاع سے شامل ہی جو کہ دریاے چنبل اور دریاے تاپتی کے درمیان ہین اس عملداری مین صوبۂ مالوہ کا ایک حصہ ہی شمال اور مغرب کے جانب اسکو دریاے چنبل راجپوتانہ سے علیحدہ کرتا ہی اور اسکی شرقی وجنوبی حد پر ممالک بندیل کھنڈ اور ساگر اور نربدا اور بھوپال اور اندور ہین صوبۂ مالوہ افیون کے لیے مشہور ہی

شہر

شمال مین دارالسلطنت گوالیار ہی وہان ایک پہاڑی قلعہ ہی —

جنوب مین چنبل کے معاون دریاے سپرا پر اوجین ہی اوسکے نزدیک قدیمی ویرانی اوجین قدیمی کے ہین یہ شہر راجہ بکرماجیت کا دارالسلطنت تھا اور اہل ہنود کے جغرافیہ کا اول نصف النہار اسی پر گذرتا تھا —

ممالک سندھیہ مین شہر نیمچ ... ماجان انگریز بہادر کے متعلق ہی —

ممالک ہلکر دریاے نربدا کے دونون جانب اضلاع متفرقہ سے مرکب ہین —

دارالسلطنت

دارالسلطنت اندور بندھیاچل پہاڑون کے شمال ہی اور شہر موٗ
فوج کی چھاونی گوشۂ جنوب و مغرب مین ہی۔

عملداری مہاراج سیندھیہ اور دریاے نربدا کے درمیان بھوپال ہی
اسمین سے سلسلۂ بندھیاچل گذرتا ہی اور دریاے بتوا کے معاون پر دارالسلطنت
بھوپال ہی۔

۶۱۔ نظام الملک کی عملداری

ممالک محفوظہ سے عملداری نظام الملک سب سے بڑی اور نہایت
مشہور ہی اوسکی شمالی مشرقی ناگپورا اور جنوبی احاطۂ مندراج اور مغربی احاطۂ
بنبئی ہی بادشاہ اورنگ زیب کی وفات کے بعد صوبہ دار دکن نے جو کہ بلقب
نظام الملک یعنی (منتظم ریاست) نامزد تھا اپنے آپ کو مغلیہ سلطنت سے
خود سر ظاہر کیا۔

شہر

گوشۂ جنوب اور شرق مین دریاے کرشنا کے ایک معاون پر دارالسلطنت
حیدرآباد ہی یہ شہر کچھ عمدہ عمارتون اور تالابون سے مشہور ہی۔
بلارم اور سکندرآباد اوسکے قریب فوج کی چھاونیان ہین
حیدرآباد سے چھ میل مغرب طرف قلعہ گولکندہ ہی اوسمین نظام الملک کا
خزانہ رہتا ہی حیدرآباد کے گوشۂ شمال و شرق مین وارنگل ہی یہ قدیمی
سلطنت تلنگانہ کا پایۂ تخت تھا حیدرآباد کے گوشۂ شمال و مغرب مین بیدر ہی
جو کہ ایک ریاست کا دارالحکومت تھا شاہ اورنگ زیب کا مرغوب الطبع شہر

اورنگ آباد گوشۂ شمال و مغرب مین اور دولت آباد نزدیک اورنگ آباد کے ہو وہان پہاڑ پر ایک مضبوط قلعہ ہو۔

جلنا فوج کی چھاونی اورنگ آباد کے مشرق مین ہو اور شمال مین موضع اسیئی جہان جنرل ویلزلی صاحب بہادر نے مہاراجہ سیندھیہ اور راجہ ناگپور کی افواج کو شکست دی تھی۔

اون اضلاع کے شہر جو کہ تھوڑے دنون سے سرکار کے سپرد ہوے

شمال مین ایلچ پور جو کہ فوج کی چھاونی ہو یہ سابق مین برار کا مسلمانی دار السلطنت تھا شمال کیطرف قلعہ گاول گڈھ ہو جسکو جنرل صاحب مدوح نے سر کیا تھا ایلچ پور کے گوشۂ مغرب اور جنوب مین ارگام ہو جس مقام پر جنرل صاحب موصوف نے فوج سیندھیہ کو دوبارہ شکست دی تھی گوشۂ جنوب اور مشرق مین شہر امراوتی ہو وہان روئی کی تجارت بکثرت ہوتی ہو۔

۶۲ - ریاستہای محفوظہ متعلقہ احاطۂ بمبئی

ملک خیرپور سندھ کے شمال ہو اور دریاے سندھ کے قریب اوسی نام کا شہر ہو۔

خلیج کچھ کے شمال کچھ ایک طویل اور تنگ جزیرہ نما ہو جسکو ایک نمک کی

اتصل جیسل جورن کہلاتی ہی سندھ سے جدا کرتی ہی اکثر زمین ریگستانی اور بیہڑ ہی لیکن بعض بعض قطعے سیر حاصل ہین پھٹکری بکثرت نکلتی ہی یہان کی خاص نباتی پیداواری خشک ناج اور روئی ہین گھوڑے اور وایلاس بکثرت ہوتے ہین۔

باشندے تقریباً مساوی مقدار ہین ہندو اور مسلمان ہین اور زمانہ کثیر سے وے لوگ تجارت غیر ملک والون کے ساتھ کرتے رہے ہین۔

اس ملک مین چند سرداران راجپوت حکمرانی کرتے ہین بڑا شہر بھوج وسط کے قریب ہی۔

गायकवाड़
काठियावाड़

ممالک گایکوار خلیج کھمبات کے دونون جانب کی سرکاری عملداری کو قریب قریب گھیرے ہوے ہین بڑے بڑے حصّے یہ ہین خلیج کچھ اور خلیج کھمبات کے درمیان جزیرہ نما کاٹھیاوار اور دریاے ماہی کے گوشہ شمال اور مغرب مین ماہی کانٹھا اور پورب مین ریوان کانٹھا اور بڑودا کھمبات کے پورب ہی آبادی بہت مخلوط ہی مرہٹے حاکمی خاندان سے ہین اور راجپوت اور کاٹھی اور کلی اور کونبی اور دیگر اقوام بہت ہین وہان ہندو کا مذہب رائج ہی الا جین لوگ بہ نسبت اور حصص ہندوستان کے بکثرت ہین۔

شہر

دریاے ماہی کے پورب گایکوار کی راجدھانی بڑودا بڑی تجارت کی جگہ ہی اور دریاے مذکور کے دہانے کے پاس کھمبات ہی اس جگہ سابق بڑی تجارت ہوتی رہی ہی اور جزیرہ نما کاٹھیاوار کے جنوب مین

پٹن سومنات ہی یہ جگہ اہل ہنود کے ایک مندر کے واسطے مامور ہی جسکو محمود غزنوی نے لوٹا تھا ۔

ضلع کولاپور دکن کے مغرب اور ستارا کے جنوب مین ہی اوسکا بڑا شہر کولاپور ہی ۔

۶۴ ۔ ممالک محفوظہ متعلق احاطہ مندراج

چہ امیرات اور ریسہ کئی چہوٹے چہوٹے اضلاع سے مرکب ہین جو صوبہ اوڑیسہ کے شمال اور شرق مین ہین شرقی وغربی گہاٹون کے درمیان جنوبی ہند مین میسور ہی اوسکی زمین بلند اور مسطح ہی ۔

باشندے

اس ملک کی زبان کناری ہی ۔

حیدر علی کے عہد مین میسور بہت قوی تھا جب صاحبان انگریز بہادر نے سرینگ پٹن پر حملہ کیا تب اوسکا بیٹا ٹیپو سلطان وہان مقتول ہوا ۔

قسمت

اس ملک کی قسمتین یہ ہین بنگلور پورب مین اور استراگام جنوب مین اور خاص شمال اور گوشہ شمال ومغرب مین چتیل ڈروک اور نگر ہین ۔

بنگلور

پورب مین بنگلور صاحب کمشنر بہادر میسور کا صدر مقام ہی وہان فوج کی بڑی چھاونی ہی اور وہ باغات کے واسطے مشہور ہی ۔

اشتراگام

اس مین میسور دکن کی جانب ہی اور جاے سکونت راجہ کا ہی۔

سری رنگ پٹن دریاے کاویری کے ایک جزیرے پر ہی کہ خاندان حیدر علی کا پایۂ تخت تھا۔

چیتل ڈروگ

اس قسمت کے گوشۂ جنوب و مشرق مین ٹمکور مسکن صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر کا ہی ایک شہر اور قلعہ چیتل ڈروگ شمال اور پورب کے گوشے مین ہی۔

نگر

اس قسمت مین سموگا وسط کے پاس بڑا اسٹیشن ہی دریاے تدر اپر شمال کی جانب ہری ہر فوج کی چھاؤنی ہی اور پچھم مین نگر ہی۔

کورگ

صاحب کمشنر بہادر میسور کے ماتحت ایک چھوٹا کوہستانی ضلع کورگ ہی یہ تھوڑے دنون سے ممالک سرکاری مین داخل ہوگیا ہی اس مین بڑا اسٹیشن مرکارہ ہی۔

کوچین

ملابار کے دکن ایک چھوٹی ریاست کوچین ہی اسمین ساحل کے نزدیک بڑا شہر تریچور ہی۔

ٹراونکور

ٹراونکور ایک سیراب ریاست ہندوستان کی جنوبی و مغربی حد ہی۔

کوچین اور ٹراونکور مین بہت سے شام کے عیسائی اور قریب بیس ہزار کے

پروٹسٹنٹ عیسائی ہین دارالریاست ٹریونڈرم جنوب مین ہی اور شمال مین کویلن اور زیادہ شمال کیطرف الیپی ہی جہان سے مرچ اور لٹھے وساور کو جاتے ہین اور جنوب کی جانب راس کماری کے نزدیک نگر کایل ہی۔

۶۴۔ ممالک خودسر کا بیان

ایک طویل اور تنگ ملک نیپال کماؤن سے سکم تک ہمالہ مین پھیلا ہوا ہی پایہ تخت کٹمنڈو ہی جسمین بہت سے لکڑی کے مندر ہین۔

بھوٹان

سکم کے پورب ایک کوہستانی ملک بھوٹانٹ ہی اوسکا دارالسلطنت ٹاسی سودن ہی۔

غیر ملک والونکی عملداریان

عملداری فرنچ

پانڈیچری اور کاری کل کرناٹک کے ساحل پر اور ماہی ساحل ملابار پر اور چندر ناگور دریاے ہگلی پر۔

عملداری پرتگیز

ایک چھوٹا ضلع گوا اور مغربی ساحل پر دامان اور جزیرۂ ڈیو جزیرہ نما کاٹھیاوار کے ساحل پر۔

۶۵۔ جزیرۂ سیلان یعنی لنکا کا بیان

ہندوستان کے جنوب بحر ہند مین بڑا جزیرۂ سیلان ہی۔

سطح

اوس جزیرے کا ساحل اور اوسکا نصف شمالی نشیبی ہین اور وسط مین بلند میدان اور اونچے پہاڑ ہین -

دریا

بڑا دریا جزیرے مین مہاولی گنگا ہی اور اوس سے چھوٹے بہت دریا ہین -

آب وہوا

وہان گرمی اسقدر زیادہ نہین ہی جیسے ہندوستان کے قرب وجوار کے ساحلون پر ہوتی ہی -

نباتات

چاول اور ناریل اور قہوہ اور دارچینی خاص نباتی پیداوار یان ہین

باشندے

آبادی قریب ۲ لاکھ کے ہی سنگھالی لوگ اس جزیرے کے وسطی اور جنوبی حصون مین رہتے ہین اور تامیل شمالی اور شرقی قطعون مین بودوباش کرتے ہین اور مور یعنی مسلمان سارے جزیرے مین جابجا پھیلے ہوے ہین -

مذہب

سنگھالیون مین مذہب بودھ اور تامیلیون مین مذہب ہنود رائج ہی مذہب عیسائی کی بھی اس جزیرے کے مختلف حصون مین کچھ ترقی ہوئی ہی -

۲۶ قسمتون کا بیان

جزیرہ سیلان چھہ صوبون مین منقسم ہی۔

صوبۂ مغربی

بڑا شہر کولمبو پایۂ تخت جزیرہ کا اس صوبے مین ہی یہان سے قہوہ اور ناریل کا تیل اور دارچینی جہازون پر لادی جاتی ہین۔

صوبۂ جنوبی

اس مین خاص شہر گال ہی جسکے نزدیک چین اور ہند کے دخانی جہاز ملتے ہین۔

صوبۂ شرقی

اسمین بڑا شہر ترنکومالی دنیا کے عمدہ ترین بندرون سے ایک ہی۔

صوبۂ شمالی

اسمین بڑا شہر جافنا ہی۔

صوبۂ گوشۂ شمالی و مغربی

اسمین بڑا شہر کرنیگال ہی۔

صوبۂ وسطی

اسمین بڑا شہر کندی ہی کہ بادشاہان سنگھالی کا پچھلا دارالسلطنت تھا۔

جزائر لاکادیب

ساحل ملابار سے قریب ۱۵۰ میل پچھم چھوٹے چھوٹے اور کم بلند جزائر لاکادیپ ہین۔

جزائر مالدیپ

لاکادیپ کے جنوب مالدیپ (یعنی ہزار جزیرے) ہین انمین بہت سے مدور گروہ پست جزیرون کے ہین جو مونگے کے پہاڑون سے محیط ہین

جزائر انڈمان اور نیکوبار

یہ دو گروہ جزائر کے خلیج بنگالہ مین ہین۔ وہان وحشی لوگ رہتے ہین

۶۔ جزیرہ نما چین ہندی کا بیان

ایشیا کا جنوبی مشرقی جزیرہ نما سابق مین ہند بعید یا دریاے گنگ کے پرے کا ہندوستان کہلاتا تھا اب تھوڑے دنون سے اوسکا نام چین ہندی ہوگیا ہی۔

اوسکے شمال ہندوستان برطانیہ اور سلطنت چین اور مشرق بحر چین اور جنوب خلیج سیام اور مغرب خلیج بنگالہ ہی۔

سطح

وسط کا حال کم معلوم ہی لیکن ایسا قیاس کیا جاتا ہی کہ وہان پہاڑون کے سلسلے شمالاً وجنوباً واقع ہین جنکے درمیان ایسے وادی ہین کہ ہر ایک انمین سے سمندر کی طرف درجہ بدرجہ زیادہ چوڑا ہوتا جاتا ہی اور اسی سبب سے بڑے دریاؤن کے واسطے راستے بناتا ہی جیسے دریاے اراوادی اور سالوین اور مینام اور کمبوڈیا ہین۔

آب وہوا

آب وہوا اکثر گرم ومرطوب ہی

نباتات

وادیون مین چاول کے کہیت بہت پیدا وار ہین اور پہاڑ بیچ جنگلون سے مستور ہین —

قسمتین

خاص قسمتین یہ ہین یعنی مغربی ساحل پر ممالک مقبوضۂ سرکار اور وسط مین برہما اور لاؤس اور جنوب بیچ ملایا کی ریاستین اور پورب مین سیام اور انام —

باشندے

یہان کے باشندے منگولیا اور ملایا کی نسلون سے ہین —

۴۸ — عملداری سرکار

خلیج بنگالہ کے شرقی ساحل پر تنگ وطویل ملک ارکان ہی وہ چٹ گانگ سے جنوب طرف راس نگریس تک چلا گیا ہی اور اوسکو پہاڑون کے ایک سلسلہ نے ملک برہما سے جدا کیا ہی —

باشندے

یہان کے باشندون کو صاحبان انگریز بہادر مگ کہتے ہین وہ برہما والون سے مشابہ ہین اور مذہب اونکا بودھ ہی —

شہر

ارکان دارالسلطنت قدیمی سمندر سے فاصلے پر اب زوال گرفتہ ہی بڑا بندر اکیاب جنوب مین ہی اور کیک فیو دارالسلطنت حال جزیرہ

رام ری پر ہی۔

پیگو مین جو سابق برما کا جنوبی صوبہ تھا وہ اضلاع داخل ہین جنمین اراودی کا جنوبی حصہ گذرتا ہی۔

باشندے

یہان کے باشندے پیگوئی و برہمی اور کارن ہین سابق مین پیگو کی ریاست خود سر تھی اور برما پر غالب لیکن گذشتہ صدی مین اہل برما نے ماتحت الوم آکے اوسکو فتح کیا اور ۱۸۵۲ع مین پیگو عملداری سرکار مین داخل ہوا چنانچہ اب وہ زیر حکومت ایک صاحب کمشنر بہادر کے ہی۔

شہر

دریاے اراودی کی شرقی شاخ پر بڑا شہر رنگون ہی وہان تجارت بکثرت ہوتی ہی اور مغرب مین بسین اور رنگون کے شمال پیگو قدیم دار السلطنت ہی اور دریاے اراودی پر ڈنابیو و پردم اور میڈی ہین پیگو کی شمالی حد کے متصل میڈی ہی۔

۶۹۔ صوبجات ٹناسرم

یہ صوبے پیگو کے جنوب سے خلیج بنگالہ کے شرقی ساحل پر دور تک چلے گئے ہین کارن لوگ پہاڑون مین رہتے ہین یہ خوب لوگ ہین اونکے درمیان مذہب عیسائی کی بڑی ترقی ہوئی ہی

اس ملک مین چار صوبے یعنے امہرست اور تی اور ٹیوای اور مرگوئی ہین

شہر

रेवावती
बसीन
डनाब्यू
प्रोम
मीडे

१ अमहर्स्ट
२ ...
३ तेवा
४ मरगोई

بڑا شہر مول مین ترقی پذیر بندر دریاے سالوین پر ہی۔

پولوپنانگ یعنی (جزیرہ سوپیاری) ایک چھوٹا شاداب جزیرہ ملایا کے مغربی ساحل پر ہی۔

صوبۂ ویلزلی پنانگ کے مقابل جزیرہ نما ملحقہ پر ایک ضلع ہی اور زیادہ جنوب کیطرف ایک اور ضلع ملاکا ہی اوسمین اوسی نام کا شہر ہی۔

ملاکا کی جنوبی حد پر ایک چھوٹے جزیرے مین سنگاپور واقع ہی اوس مین تجارت بہت ہوتی ہی۔

۷۔ برھما

برھما کے مغرب عملداری سرکار اور مشرق چین اور سیام ہین۔

باشندے

اہل برھما منگولیا اور ملایا کے درمیانی نسل سے خیال کیے جاتے ہین وے لوگ بڑے بڑے گھنٹون کے ڈھالنے اور ملمع کرنے مین ہوشیار ہین وہان لعل اور نیلم پائے جاتے ہین اور نفتہ یعنی مٹی کا تیل بمقدار کثیر وہان حاصل ہوتا ہی۔

عملداری

عملداری اس ملک کی شخصیہ ہی یعنے بادشاہ کو اختیار کل امر کا رہتا ہی۔

مذہب

مذہب اس ملک کا بودھ ہی۔

شہر

اوا دار السلطنت دریاے اراوادی پر ہی یہ شہر سرپت کے جھوپڑون سے
مرکب ہی جو سفید اور ملمع دار مندرون کو احاطہ کیے ہوے ہین امراپور آوا کے
قریب ہی جو ایک مرتبہ پایۂ تخت تھا۔

۱۷۔ سیام

صوبجات پیگو اور تنا سرم کے پورب اور خلیج سیام کے اوتر ملک سیام ہی

باشندے

سیام کے لوگ برہما والون سے بہت متشابہ ہین لیکن چالاکی و عقلمندی
مین اونسے کمتر۔

عملداری

یہ عملداری شخصیہ ہی بادشاہ کا بھائی بادشاہ دوم کہلاتا ہی اور
اوسکو بہت اختیار رہتا ہی۔

شہر

بنکاک دار السلطنت بنکوک دریاے مینام کے دہانے سے بیس میل پر ہی نصف
آبادی کے قریب مکانات روان مین رہتے ہین جو بانسون کے بیڑون پر
بنائے جاتے ہین اور ایسے بڑے بڑے شہتیرون سے باندھے ہوتے ہین
جو دریا مین قائم کیے جاتے ہین تجارت خاص کر اہل چین کے اختیار
مین ہی۔

یوتھیا یوتھیا اوسی دریا پر زیادہ شمال کیطرف دار السلطنت زمانۂ قدیم کا تھا۔

ملایا

جزیرہ نما ملایا بہت سے چھوٹی ریاستون مین منقسم ہی جنمین سے شمالی ریاستین بادشاہ سیام کی تابع ہین اور جنوبی دیسی راجاؤن کے زیر حکومت ہین کوئیڈا جسکے راجا سے سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی نے صوبہ ویلزلی حاصل کیا ریاستہاے شمالی سے خاص ہی اور جوہور خاص ریاست دکھن مین ہی۔

۷۲ - انام

جزیرہ نما ہندی چین کے مشرقی ساحل کو انام محیط ہی اوس مین شمال کیطرف ٹانگین اور وسط مین چین کوچین اور جنوب مین کمبوڈیا کا ایک حصہ ہی

شہر

ہیو کوچین مین ہوئی دار السلطنت ہی جو کہ اہل یورپ کے طریق پر قلعہ بند کیا گیا ہی جنوب کیطرف دریاے ڈونائی پر سیگان ہی جو سابق مین کمبوڈیا کا دار السلطنت تھا اور گوشۂ شمال او رشرق مین کیشو دریاے سان کوئی پر ٹانکین مین ہی۔

لاؤس یعنی ملک شان

اس جزیرہ نما کے وسط کے نزدیک ملک شان ہی اوسکے شمال چین اور پورب انام اور دکن مین سیام اور پچھم مین برما ہی اوسمین بہت سی قومین آباد ہین جو کچھ کچھ گرد نواح کے ممالک کے تابع ہین اور کچھ کچھ خود سر ہین یہ ملک اکثر لاوس کہلاتا ہی جو اوسکی خاص قومون مین سے ایک کا نام ہی۔

۷۳ - سلطنت چین

سلطنت چین کے شمال ایشیاے روس اور شرق مین بحر الکاہل اور جنوب مین جزیرہ نما چین ہندی اور ہندوستان اور مغرب مین ملک تاتار خودسر ہی -

بڑے بڑے حصے چین خاص اور کوریا اور منچوریا اور منگولیا اور چینی ترکستان اور تبت ہین -

جزائر فارموسا اور ہینان چین کے ساحل پہ ہین -

چین خاص

سطح

اگرچہ کئی سلسلہ پہاڑون کے چین مین گذرتے ہین لیکن وہان وسیع میدان بھی ہین جو بڑے بڑے دریاؤن سے سیراب ہین اور نہرون سے منقطع -

آب وہوا

وہان کی آب وہوا موسم گرما مین گرم و موسم سرما مین سرد ہی -

معدنیات

تانبا اور جستہ اور پارہ مغربی پہاڑون مین پائے جاتے ہین اور اتر مین سنگی کوئلہ بافراط ہوتا ہی لیکن معدنی پیداوارون مین سے نہایت قیمتی کاولین ہی -

کاولین عمدہ قسم کی چکنی مٹی ہو جس سے چین کے برتن بنائے جاتے ہین

نباتات

زراعت کی خاص اجناس اس ملک مین چاول اور چا ہین ۔

۴۷ - باشندے

چین کے لوگ منگولیا نسل کے ہین وے لوگ ہنرمند اور محنتی ہین اور والدین کی تعظیم کرتے ہین لیکن قریبی اور قدیمی دستورات کے بہت پابند ہین اور غیر ملک کی قومون کو حقیر جانتے ہین ۔

دستکاری

ریشم اور چینی کے برتن اور اشیاء لک دار ہین ۔

تجارت

خاص اشیاء جو غیر ملکون سے آتی ہین افیون وروئی اور روئی کے اسباب ہین اور وے چیزین جو کہ اور ملکون کو جاتی ہین چا اور ریشم اور چینی کے برتن اور شکر ہین ۔

عملداری

بادشاہ کو بہت اختیار ہو اور خاص عہدہ دار مندرین کہلاتے ہین ۔

مذہب

مذہب بودہ رائج ہو اور بڑے مرتبہ کے لوگون مین اکثر کنفیوشیس کے پیرو ہین اور بزرگون کی پرستش عام ہو ۔

۴۸ - شہر

چین کے بڑے شہرون کے گرد نیلی اینٹ کی بلند دیوارین گھری ہوئی ہین اور جا بجا برجون سے محفوظ ہین مکانات اکثر کھپرون سے جو روغن دار اور تابان رنگون سے رنگین ہین چھائے ہوئے ہین۔

پیکن (یعنی دربار شمالی) دار السلطنت گوشۂ شمال اور مشرق مین ہو دوم دو جزون سے شامل ہو یعنی شہر چینی اور شہر تاتاری پچھلی مین محلسرا اور باغات شاہی ہین اور آبادی تخمیناً بیس لاکھ ہو۔

نانکن یعنی (دربار جنوبی) دریاے یانک سے کیانگ پر ہو جو قدیم زمانے مین دار السلطنت تھا۔

جنوب مین کانٹان بڑا شہر ہو بہت عرصے تک صرف اسی مقام پر غیر ملک کے لوگون کے آنے کی اجازت تھی تجارت چاہ کے لیے یہ خاص بندر ہو ۱۸۴۲ء مین جب صاحبان انگریز بہادر سے لڑائی ختم ہوئی تب چار اور بندر تجارت کے واسطے مقرر ہوے یعنی امائی اور فوچو اور ننگپو اور شنگھائی۔ ننگپو جزیرہ چوزان کے مقابل ہو اُوسمین تجارت ریشم بکثرت ہوتی ہو اور شنگھاو چین کے خاص بندرون سے ایک ہو اور دریاے یانگسی کیانگ کے دہانے کے نزدیک واقع ہو۔

غیر ملک والونکی عملداریان

جزیرۂ مکاو صاحبان پرتگیز کے دخل مین اور ہانگ کانگ صاحبان انگریز بہادر کے قبضے مین ہو۔

۷۶ ـ کوریا

گوشۂ شمال و مشرق مین جزیرہ نما کوریا ہی یہ سلطنت خراج گزار چین کی ہی۔ اور کنگکیاؤ دار السلطنت وسط کے نزدیک ہی۔

منچوریا

چین خاص کے شمال منچوریا ہی اسکے سطح کوہستانی ہی اور دریاے اموری سیراب منچو لوگون نے چین کو ۱۶۴۴ء مین فتح کیا تھا اسکا دار السلطنت کرینولا ہی۔

منگولیا

منچوریا کے مغرب منگولیا ہی اور اسمین گوبی بڑا بیابان ہی یہان کے باشندے وحشی تاتاری قومون کے ہین جو ان وسیع میدانون مین خانہ بدوش رہتے ہین اور اپنے گلون اور مویشیون سے گذر کرتے ہین جھیل بیکال کے جنوب بڑا شہر ارگا ہی۔

چینی ترکستان

منگولیا کے مغرب چینی ترکستان یعنی (بوکیر یا خرد) ہی یہان کے باشندے اسقدر وحشی نہین ہین جیسے منگولیا کے ہین اونکا مذہب محمدی ہی دار السلطنت یارقند ہی اور تجارت کاروانی کا جو کہ درمیان چین اور مغربی ایشیا کے ہوتی ہی صدر مقام ہی۔

۷۔ تبت

یہ ملک ہندوستان کے شمال اور ایشیا کی سطح کا بہت بلند حصہ ہی اور چارون طرف بلند پہاڑون کے سلسلون سے گھرا ہوا ہی۔

اسمین کئی جھیلین اور دریاے سندھ اور دریاے برھم پتر کے مخرج ہین ۔

آب وہوا وغیرہ

ایام سرما مین سردی بشدت ہوتی ہی ۔

بھیڑ و بکری اور مویشی اور یاک یعنی (ایک قسم کا بھینسا) خاص پالو چوپاۓ ہین یہان کے بھیڑون کی دُم چوڑی ہوتی ہی وے مثل جانور بار برداری کے کام مین آتے ہین بکریون کے بال بہت عمدہ ہوتے ہین جو باہر کو بہت بھرتی کیے جاتے ہین ۔

باشندے

باشندے مضبوط اور جفاکش ہین قریب ایک صدی کے گذرا ہی کہ تبت چین کی عملداری مین شامل ہوا ہی ۔

مذہب

بودھ کی پرستش کا صدر مقام تبت ہی وہان ایسا خیال کیا جاتا ہی کہ مہالاما کے جسم مین بودھ رہتا ہی ۔

لاسا پایہ تخت اور مسکن مہالاما کا ہی ۔

۸۷ ۔ جاپان

سلطنت جاپان جزائر نیفون اور کیوسیو اور سیکوک اور کئی اور چھوٹے چھوٹے جزائر سے مشتمل ہی جو چین کے پورب بحر الکاہل مین ہین ۔

باشندے

یہان کے لوگ خاندان منگولیا سے ہین اور طور اور طریقون اور دستورون مین

چینیون کے متشابہ ہین۔

دستکاری

ریشم اور روئی اور چینی کے برتن اور لک دار اشیا ہین۔

مذہب

ان لوگون مین مذہب بودھ رائج ہی۔

شہر

نیفون کے پورب ایک بڑا شہر جدو دار السلطنت ہی۔
جدو کے جنوب میاکو مذہبی حاکم کا تختگاہ ہی۔
جزیرہ کیوسیو مین ننگاساکی ہی بہت دنون تک صرف اسی بندر مین غیر ملک کی تجارت کے واسطے اجازت تھی۔

۷۹۔ ایشیائے روس کا بیان

سیبریا کے وسیع ملک سے جو ایشیا کے بالکل شمال مین پھیلا ہوا ہی اور صوبجات کاکسین سے کہ سلسلۂ کوہ قاف اور فارس کے درمیان ایشیائے روس مرکب ہی تمام یورپ سے یہ ملک ایک ثلث زیادہ ہی

آب و ہوا

بحر شمالی کی جانب سے سُرسُری سرد ہوائین تمام ملک مین چلتی ہین اور نصف سال سے زیادہ تک زمین برف سے چھپی رہتی ہی۔

معدنیات

دنیا عتیق مین سبیریا باعث پیداواری فلزات کے نہایت زرخیز ممالک سے ایک ہی کیونکہ وہان سونا اور چاندی اور پلاٹینہ بکثرت نکلتے ہین

حیوانات

اس ملک مین وحشی جانور بافراط ہین جو نرم اور خوبصورت سمورون کے واسطے شکار کیے جاتے ہین۔

باشندے

دیسی قومین اکثر وحشی خانہ بدوش ہین باشندے قریب ایک ربع کے اہل یورپ ہین اکثر اونمین سزا یافتہ اور جلاوطن مجرم ہین جنکو کھانون مین مشقت کرنے کی سزا ہوئی ہی۔

تجارت

خاص اشیاء تجارت جو دوسرے ملکون کو جاتی (ہین) سمور اور دھات ہین اور چاء اور ریشم اور اور اشیا چین سے اس ملک مین آتی ہین۔

۱۰۔ قسمتونکا بیان

سبیریا بادشاہ روس کے تابع ہی اور نو گورنمنٹون مین منقسم ہی اوسمین تین خاص سیے یعنے مغرب مین توبالسک اور وسط مین ارکٹسک اور شرق مین یاکٹسک ہین۔

ایک بڑا جزیرہ نما کمسچٹکا سبیریا کے پورب ہی۔

جزائر کوریل کمسچٹکا کے جنوبی نوک سے جزائر جاپان تک پھیلے ہوئے ہین

بڑا جزیرہ سنگھالین دریاے امور کے جنوب ہی۔

صوبجات کاکیشین یعنی قاف

صوبجات قاف کے شمال سلسلۂ کوہ قاف ہی اور شرق مین بحیرۂ خزرا اور جنوب مین ایران وروم ومغرب مین بحیرۂ اسود ہی اسکا خاص حصہ جارجیا ہی یہ ملک کوہستانی اور سیراب اور شاداب ہی اور یہان کی آب وہوا موسم گرما مین گرم اور موسم سرما مین نہایت سرد ہوتی ہی۔

جارجیا کی عورتین خوبصورتی کے واسطے مشہور ہین۔

کوہستانی قومون مین سے اکثر مسلمان ہین اور ساکنان جارجیا یونانی کلیسہ کے عیسائی ہین۔

شہر

دریاے کر پر دار السلطنت تفلس ہی اور روسی ارمینہ مین بڑا شہر اریوان اوسی نام کی جھیل کے متصل ہی۔

ا ۔ خود سر تاتار یا ترکستان کا بیان

تاتار کے شمال سیبیریا اور مشرق سلطنت چین اور جنوب افغانستان اور ایران اور مغرب بحیرہ خزرا اور دریاے ارل ہی۔

سطح

تاتار جنوبی اور شرقی کوہستانی ہی لیکن عموما سطح پست اور ہموار ہی اور وہان ریگ روان کے بڑے بڑے پہیڑ ہین جنکو اسٹیپیس کہتے ہین اِس ملک کا پانی دریاے سیحون اور آموکے ذریعے سے نکلتا ہی یہ دونون

دریا بحیرۂ ارل مین گرتے ہین جو ایک بڑے مگر اوتھلی اور زوال پذیر جھیل ہی۔

باشندے

یہان کے باشندے مثل اہل یتیھیا زمانہ سلف کی لڑائی مین دلیر ہین لیکن ہولناک اور بے رحم اور دغاباز اور بردون کی خرید و فروخت مین بے درد ہین اونکا مذہب سنت جماعت ہی اور ایرانیون سے جو کہ شیعہ ہین سخت نفرت رکھتے ہین۔

شہر

اس ملک مین بخارا سب سے بڑا شہر اور بڑی تجارت کا مقام ہی مشرق مین سمرقند ہی جب یہ شہر تیمور یعنے تمرلنگ تاتاری کا سنہ ۱۳۷۰ع سے سنہ ۱۴۰۵ع تک پایۂ تخت رہا تب ایشیاے کی شہرات عظیم سے ایک تصور کیا جاتا تھا لیکن اب بہت کم ہو گیا ہی۔

گوشۂ جنوب و مشرق مین قدیمی شہر بلخ ہی لیکن اب بہت ویران ہی یہ زرتشت بانی مذہب پارسی کی پیدایش کے لیے مشہور ہی شمال مین دریاے سیر پر کوکان ہی۔

مغرب مین دریاے آموکے نزدیک خیوا ہی جہان غلامون کی خرید و فروخت کا بڑا بازار ہی۔

۴۔ افغانستان

افغانستان کی شمالی حد تاتار خود سر اور شرقی ہندوستان اور جنوبی

بلوچستان اور غربی ایران ہی -

آب وہوا

موسم گرما مین گرمی بہت زیادہ ہوتی ہی اور موسم سرما مین سردی بشدت ہوتی ہی -

پیداواری

اگرچہ اس ملک کی سطح مین بہت سے خشک بیابان و پہاڑ ہین تاہم بعض قطعات بہت شاداب ہین جنمین ناج اور روئی اور میوجات لطیف پیدا ہوتے ہین -

باشندے

یہ ملک انواع واقسام کے وحشی وہولناک قومون سے آباد ہی جنکے خال وخط بلند اور کریہ اور لنبی داڑھیان اور بُرقے بالدار چمڑون کے ہوتے ہین

شہر

دریاے کابل پر گوشۂ شمال ومشرق مین کابل دارالسلطنت درانیہ واقع ہی یہ شہنشاہ بابر کا مرغوب الطبع مسکن تھا -

درۂ خیبر کے سرے پر مشرق کی جانب دریاے کابل پر جلال آباد ہی یہ اسواسطے مشہور ہی کہ افغانستان کی لڑائی مین سر رابرٹ سیل صاحب بہادر سنے اسکو اپنے قبضے مین محفوظ رکھا -

محمود حملہ آور ہندوستان کا دارالسلطنت غزنین کابل کے گوشۂ جنوب ومغرب مین ہی گوشۂ جنوب ومغرب مین دریاے ہیلمنڈ کی معاون پر

قندھار

قندھار ہی شمالی اور مغربی حد کے نزدیک ہرات ہی جسپر اہل ایران بار بار حملہ کر چکے ہین۔

۴۴۔ بلوچستان

افغانستان اور بحیرہ عرب کے درمیان بلوچستان ہی۔
یہ ملک پہاڑون اور کوہستانون اور بیابانون کے مسلسل سلسلون سے مشتمل ہی۔

باشندے

باشندے اکثر چوپانی قومون کے ہین اور لوٹ اور خونریزی کے عادی ہین۔
قلعات بڑا شہر سمندر سے آٹھ ہزار فٹ اونچا ہی۔

۴۵۔ ایران

ایران کے شمالی حد بحیرہ خزر اور تاتار اور شرقی افغانستان اور بلوچستان اور جنوبی خلیج فارس اور غربی ایشیاے روم ہی۔

سطح

اس ملک کا وسط ایک بلند سطح مستوی سے مشتمل ہی جو پہاڑون سے محیط ہی اوسکے وسطی اور شرقی حصے اکثر نمک اور ریت کے بیابانون سے مرکب ہین شمال و غرب کی جانب کچھ قطعات بہت شاداب ہین نمکی جھیلین بہت ہین۔

باشندے

اہل ایران خوشدل وخلیق ہوتے ہین لیکن بڑے دغاباز اس ملک مین وحشی خانہ بدوش قومین بھی بہت ہین۔

دستکاریان

اہل ایران شال اور فرش اور قالین اور تلوار کے پھل بنانے مین فوقیت رکھتے ہین خاص جنس دوسرے ملک کو جانے کی ریشم ہی۔

مذہب

اہل ایران محمدی شیعہ طریق کے ہین۔

عملداری

بادشاہ بیحد اختیار رکھتا ہی اور بدون تحقیقات کے اپنی رعایا مین سے کسیکو قتل کرسکتا ہی۔

شہر

شمال مین دار السلطنت طہران ہی۔

وسط کے نزدیک اصفہان ہی جو خلیفون کے عہد مین دار السلطنت تھا

خلیج فارس کے مشرق شیراز ہی اوسمین حافظ وسعدی دو بڑے ایرانی شاعرون کے مزار ہین۔

شیراز کے شمال مین پرسی پالس ہی جو زمانہ سلف مین ایرانیونکا دار الخلافہ تھا

خلیج فارس پر بندر بوشہر ہی۔

یزد [illegible] ہی اور تجارتی کاروائی کے [illegible] مقامون سے ایک ہی

تبریز گوشۂ شمال اور مغرب مین ایران کے نہایت مشہور شہرون سے یہ ایک تھا

۵۰۔ عرب

ایشیا کا جنوبی و مغربی گوشہ بڑے جزیرہ نما عرب سے مرکب ہی اوسکی حد شمالی ایشیاے روم اور حد شرقی خلیج فارس اور حد جنوبی بحیرۂ عرب اور حد غربی بحیرۂ قلزم ہی۔

سطح

عرب ریگستانی بیابان ہی لیکن اوس مین چند اوسس یعنی قطعات شادآب بھی ہین قیاس کیا جاتا ہی کہ اُسکا وسط ایک ہموار سطح ہی جسمین سے سلسلے پہاڑون کے گذرتے ہین لیکن اوسمین بجز متفرق اوسس کے جو جا بجا ہین رویدگی نہین ہی بباعث نسبتی شادابی کے جنوبی و مغربی ساحل اِس ملک کا عرب فیلکس یعنی عرب خوشحال کہلاتا ہی۔

نباتات

دھورا ایک قسم کا خشک اور موٹا ناج اور خرما خاص اشیار غذائی ہین جنوب مین قہوہ اور مصالح پیدا ہوتے ہین۔

حیوانات

عرب گھوڑون کی عمدہ نسل کے واسطے مشہور ہی اور شتر ریگستانون مین بار برداری کے واسطے بہت مفید ہی۔

باشندے

اہل عرب خود سر فرقون مین منقسم ہین اور اپنے اپنے خاص جُدے جُدے

شیخون یعنی سرداروں کے محکوم ہیں باشندگان ساحل کچھ کچھ شایستہ ہیں لیکن وسطی فرقے جو بدوی کہلاتے ہیں وحشی اور ہولناک ہیں اور گلوں اور لوٹ سے اپنی اوقات بسر کرتے ہیں۔

۸۶۔ مذہب

اہل عرب محمدی ہیں۔

شہر

بحیرۂ قلزم سے قریب چالیس میل کے فاصلے پر مکہ جائے پیدائش محمد کا ہی وہان حاجی بہت جاتے ہیں۔

جدہ مکہ کا بندر ساحل پر ہی۔

مکہ کے شمال مدینہ ہی جہان محمد کا مزار ہی۔

مدینہ کا بندر ینبو ہی۔

یمن کا دار السلطنت شہر صنعا سمندر سے فاصلے پر جنوب مین ہی آبنائے باب المندب کے قریب مخہ بندر ہی جہانسے قہوہ باہر جانے کو جہازون پر لادا جاتا ہی۔

بحیرۂ قلزم کے دروازے پر عدن ہی جو صاحبان انگریز بہادر کے متعلق ہی شرقی ساحل پر مسقط بڑی تجارت کا مقام ہی اور امام مسقط کا جو عرب مین بڑا سردار ہی پایۂ تخت ہی۔

۸۷۔ ایشیائی روم

ایشیا کا نہایت مغربی ملک ایشیائے روم ہی اسکی حد شمالی جار حیا اور بحیرۂ اسود

اور حد شرقی ایران اور جنوبی عرب اور حد غربی بحیرۂ روم ہے۔

اس ملک کے خاص حصے ایشیار کوچک و شام و فلسطین یعنے کنعان اور ارمینہ اور کردستان یعنے اسیریا اور الجسرہ یعنی میسوپوٹیمیا ہین۔

ایشیار کوچک

یہ بڑا جزیرہ نما درمیان بحیرہ اسود و بحیرۂ روم کے ہے۔

سطح

اسکا وسط ایک بلند اور ہموار سطح سے مشتمل ہے جسکے شمال مین پہاڑون کے سلسلے بحر اسود کے کنارے کنارے چلے گئے ہین اوسکے جنوب مین سلسلہ کوہ طارس ہے۔

دریا

اسمین نہایت طویل دریا قزل ارمق (یعنی سرخ دریا) ہے متقدمین اسکو ہیلس کہتے تھے اس دریا کے دوم مرتبہ پر دریاے سکاریا ہے یہ دونون بحیرۂ اسود مین گرتے ہین اور دریاے میاندر اور ہرمس اور سرابت آرچیپیلیگو یعنی بحیرہ یونان مین گرتے ہین۔

آب و ہوا

آب و ہوا معتدل و خوشگوار ہے۔

پیداواری

چاول و مکا اور شکر اور میوجات اور روئی خاص نباتی پیداواریان ہین لیکن بسبب ظلم کے زراعت مین بہت غفلت ہوتی ہے۔

انگورہ مین ایک قسم کی بکریان پائی جاتی ہین جنکے بال مثل ریشم کے لطیف ہوتے ہین اور شال بنانے مین مستعمل۔

۸۸۔ باشندے

یہان کے باشندے خاص کر ترک ہین لیکن یونانی اور ارمنی اور یہودی بکثرت ترقی پذیر ہین۔

ترکون کا مذہب محمدی ہی اور عیسائیون مین اکثر یونانی کلیسیہ کے ہین

خاص حصّے

مغرب مین انٹیولیا (انٹیولیا کے معنی وہی ہین جو لیونیٹ کے معنی ہین یعنی طلوع ہونا جس سے مراد مشرق ہی اہل یونان نے اس ملک کا یہ نام رکھا تھا) اور وسط مین کرامانیان اور گوشۂ شمال اور مشرق مین روم یعنی سیواس ہی۔

شہر

مغرب مین سمرنا۔ اس ملک مین سب سے بڑا شہر اور بڑی تجارت کا مقام ہی۔

دریاے باسفورس پر اسکٹاری قسطنطنیہ کا شرقی حد ہی۔

انیوٹولیا کا خاص شہر کنایہ دریاے سکاریہ کی ایک شاخ پر ہی۔

انگورہ وسط کیطرف بکرون کے لیے مشہور ہی جنکے بال مثل ریشم کے ہوتے ہین۔

بحیرہ اسود کے کنارے سینوپ اور ٹریبزانڈ بندر ہین۔

کوئی جو زمانۂ سلف میں ایکونیم کہلاتا تھا انگورہ کے جنوب ہی۔
گوشۂ جنوب و شرق میں دریاے سدنس پر طارسس ہی۔
دریاے قزل ارمق کے مخرج کے نزدیک سیواس روم کا دار السلطنت ہی
سیواس کے گوشۂ شمال و مغرب میں توقت واقع ہی۔

جزائر

سیپرس یعنی صنوبر ایک شاداب بڑا جزیرہ جنوب طرف بحر روم میں ہی
ایشیاے کوچک کے گوشۂ جنوب و مغرب کے نزدیک روڈس ہی۔

۸۹۔ سریا یعنی شام اور پلسٹین یعنی کنعان کا بیان

یہ دونون حصے بحر روم اور دریاے فرات کے مابین واقع ہین اونکی
حد شمالی سلسلۂ جبال طارس اور حد جنوبی عرب ہی۔
زمانہ قدیم میں یے حصے تھے شمال میں شام شمالی اور وسط میں میانہ
شام اور جنوب میں شام کنعانی۔

باشندے

یہان اکثر آبادی قوم ترک کی ہی گو کہ اہل عرب بھی بہت ہین۔
کوہ لبنان میں دو قوم میرونات اور ڈروسی آباد ہین یے لوگ بھی قریب
خودسر کے ہین کنعان میں کچھ یہودی ہین۔
شام اور کنعان چار پشالک میں منقسم ہین شمال میں حلب اور ساحل
پر تریپولائی اور ایکر اور لبنان کے شرق دمشق۔

شہر

شمال مین حلب دارالسلطنت حال شام کا ہی۔

بحر روم کے گوشۂ شمال و مشرق کے نزدیک اسکندرون یعنی الکزنڈریا بندر ہی۔

شام کے ساحل پر ترپیولای اور بیروت بندر ہین۔

پلمیرا جسکو زمانۂ قدیم مین تادمر کہتے تھے اور بعلبک لبنان کے پورب ہین لیکن اب ویران ہین۔

کنعان کے گوشۂ شمال و مشرق مین ایک خوب سیراب میدان مین دمشق واقع ہی یردسلیم اور نیبلس جسکو زمانۂ قدیم مین شیچم کہتے تھے اور نظرت اور غازہ خاص شہر کنعان کے ہین ایکرا اور جافا جسمین سے پچھلی کو زمانہ سلف مین جاپا کہتے تھے خاص بندر ہین۔

صور جو زمانۂ قدیم مین ٹائر کہلاتا تھا اب ایک چھوٹا گانون ہی جسمین مچھوے آباد ہین۔

۹۰ - ارمینہ

بحیرۂ اسود کے گوشۂ جنوب اور شرق مین ارمینہ ہی اسکی شرقی اضلاع روس اور ایران کے متعلق ہین اس ملک مین سطوح مرتفع اور بلند پہاڑ ہین جنمین جابجا خوشنما وادیان واقع ہین۔

کوہ ارارات کی چوٹی جو کہ شرقی حد پر ہی برف دائمی سے مستور رہتی ہی دریاے فرات جنوب کی طرف بہتا ہوا اور دریاے کر اپنے معاون آرس کے پورب طرف بہکر بحیرہ کاسپین مین گرتا ہی۔

شہر

وسطا کے نزدیک ارزی روم دارالسلطنت ہے اور شمال کیطرف کارس ہے۔

۹۱ - کردستان یعنی اسیریا کا بیان

کردستان جو زمانۂ قدیم مین اسیریا کہلاتا تھا وہ ارمینہ کے دکن واقع ہے کردستانی لوگ ایک ہولناک چوپائی قوم سے ہین اور لوٹ کے بہت عادی ہین۔

مذہب اونکا محمدی ہے لیکن مذہب پارسی اور پرستش جنات سے مخلوط

۹۲ - الجسرہ یعنی میسوپوٹیمیا کا بیان

الجسرہ جو زمانۂ سلف مین میسوپوٹیمیا مشہور تھا درمیان دریاے فرات اور دجلہ اور کردستان کے جنوب واقع ہے۔

شہر

دریاے دجلہ پر دارالسلطنت موصل ہے جو ایک وقت مین عمدہ ململ کے واسطے مشہور تھا۔

شمال مین دریاے دجلہ کے قریب ڈایربیکر ہے۔

آرفہ گوشۂ شمال اور مغرب مین واقع ہے قیاس کرتے ہین کہ اسکو عراق عرب کے لوگ زمانۂ قدیم مین ارکتے تھے۔

۹۳ - عراق عرب یعنی کیلڈیا کا بیان

عراق عرب جو سلف مین بابل کہلاتا تھا دریاے دجلہ و فرات کے جنوبی

حصہ کے آس پاس ہی یہ دونون دریا خلیج فارس مین داخل ہونے سے پہلے ایک دوسرے سے مل جاتے ہین۔

شہر

بغداد جوکہ سابق مین خلیفون کا پایۂ تخت عظیم الشان تھا دریاے دجلہ پر ہی اب تک اوسمین تجارت کاروانی بکثرت ہوتی ہی۔

بغداد کے جنوب دریاے فرات پر بابل کے ویرانون کے درمیان دجلہ ہی دریاے فرات و دجلہ کے ابتقیہ پر بصرہ ہی وہان تجارت بہت ہوتی ہی۔

نام ملک	مسطح میل مربع	تخمیناً آبادی	نام دارالسلطنت	تخمیناً آبادی
افغانستان	۲۵۰۰۰۰	۵۵۰۰۰۰۰	کابل	۵۰۰۰۰
آنام	۱۲۲۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰	ہوئی	۶۰۰۰۰
عرب	۱۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰	مکہ	۴۴۰۰۰
بلوچستان	۱۵۰۰۰۰	۱۵۰۰۰۰۰	قلات	۲۰۰۰۰
برہما	۲۰۰۰۰۰	۳۰۰۰۰۰۰	آوا	۳۰۰۰۰
سلطنت چین	۵۳۵۰۰۰۰	۳۵۰۰۰۰۰۰۰	پیکن	۱۳۰۰۰۰۰
ہندوستان	۱۴۶۰۰۰۰	۱۸۰۰۰۰۰۰۰	کلکتہ	۱۰۰۰۰۰۰
جاپان	۲۶۰۰۰۰	۲۵۰۰۰۰۰۰	جدّو	۱۰۰۰۰۰۰
فارس	۴۵۰۰۰۰	۹۰۰۰۰۰۰	طہران	۷۰۰۰۰
ایشیای روس	۵۵۰۰۰۰۰	۴۰۰۰۰۰۰	توبالسک	۲۰۰۰۰
سیام	۲۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰۰	بنکوک	۸۰۰۰۰
خودسر تاتار	۹۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰۰	بخارا	۱۲۰۰۰۰
ایشیای ترکستان یعنی روم	۴۵۰۰۰۰	۱۲۰۰۰۰۰۰	سمرنا	۱۳۰۰۰۰

انیس السیاحین

حصہ دوم

دربیان جغرافیہ یوروپ

حسب الحکم جناب فیضمآب مسٹر ولیم ہینڈفورڈ صاحب بہادر

ڈایرکٹر اف پبلک انسٹرکشن ملک اودھ

کے

واسطے استعمال مدارس و مکاتب ملک اودھ کے

منشی درگا پرشاد صاحب ہیڈماسٹر نارمل اسکول لکھنو

نے

انگریزی اوٹ لائنس آف جاگرفی مطبوعہ مدراس سے ترجمہ و تالیف کیا

اور

مطبع منشی نولکشور مقام لکھنو میں منطبع ہوا

طبع پہلا ۱۰۰۰ مارچ سنہ ۱۸۶۵ع قیمت فی جلد

۹۱ - یوروپ کا بیان

اگرچہ یوروپ کرہ زمین کے سب حصون مین چھوٹا ہے الّا اقتدار اور شائستگی مین سب سے زیادہ ہے یہ ربعہ نصف کرہ شرقی کے گوشہ شمال ومغرب مین واقع ہے اور شمال مین بحر شمالی سے اور شرق مین ایشیا سے اور جنوب مین بحیرہ اسود اور بحیرہ روم اور مغرب مین بحر اوقیانوس سے محدود ہے

رقبہ اسکا چالیس لاکھ مربع میل کے قریب ہے

بڑے بڑے ملک یوروپ کے یہ ہین

گوشہ شمال ومغرب مین

برطن کلان   اور آیرلینڈ   ناروے   اور سوئیڈن

وسطی گوشہ شمال ومشرق مین

روس   بروس یعنی پرشیا   ڈنمارک   ہالینڈ   بلجیم

وسطی کوہستانی سرزمین مین

فرانس   سویٹ زیرلینڈ   ریاستہاے جرمنی   آسٹریا

جنوبی جزیرہ نماؤن مین

پرتگال   اسپین   اطالیہ   یونان   روم   تتمہ نمبر ۱ کو دیکھو

१ रूस
२ प्रशिया
३ ग्रेटब्रिटेन
४ आयर्लैंड
५ नार्वे
६ स्वीडन
७ [illegible]
८ [illegible]
९ डेन्मार्क
१० हॉलैंड
११ बेलजियम
१२ फ्रान्स
१३ स्विट्जरलैंड
१४ जर्मनी
१५ आस्ट्रिया
१६ पोर्तुगाल
१७ स्पेन
१८ इटली
१९ यूनान
२० रूम

۹۲ — بحیرون اور خلیجون اور آبنایون کا بیان

بہت سے بحیرون اور خلیجون وغیرہ سے یوروپ کا ساحل نہایت زیادہ وندانہ دار ہے اور باعتبار اوسکی وسعت کے کرۂ زمین کے اور سب حصص کی نسبت اوسمین سمندر کا کنارہ زیادہ ہے

روس کے شمال مین بحیرۂ ابیض بحر شمالی کا ایک شُعبہ ہے

بحیرہ بالٹک روس اور پروس اور سویڈن کے درمیان واقع ہے اوسکی شاخ شمالی کو خلیج بوتھینہ اور شرقی کو خلیج فنلینڈ کہتے ہین

بحیرۂ شمالی یا بحیرہ جرمنی برٹین اور اس برّاعظم کے بیچ مین ہے

آبنائے ڈوور بحیرہ جرمنی کو نالہ انگلشیہ سے وصل کرتا ہے

بحیرہ ایرلینڈ برٹین اور آیرلینڈ کے بیچ مین ہے

خلیج بسکے فرانس کے مغرب اور اسپین کے اوتر بحر اطلنٹک کا وسیع شعبہ ہے

بحیرہ روم یوروپ کو افریقہ سے علاحدہ کرتا ہے

بحیرہ اڈریاٹک اطالیہ اور روم کے مابین بحیرہ روم کا جزو ہے

१ बोथनिया
२ फिनलैण्ड
३ जर्मनी
४ ब्रिटेन
५ डोव्वर
६ जर्मनी
७ इंगलिशिया
८ आयरलैण्ड
९ ब्रिटेन
१० बिस्के
११ फ्रान्स
१२ स्पेन
१३ आटलांटिक
१४ एड्रियाटिक
१५ इटेली

১ আর্কীপেলেগো
২ মারমোরা
৩ ডাৰ্ডিনলস
৪ হেলিস্পান্ট
৫ আজব
৬ য়েনীকেল
৭ আলফস
৮ মৌন্ট ব্লেঙ্ক
৯ কারপাথিয়ান
১০ অস্ট্রিয়া

آرکیپلیگو یعنی بحیرہ ایجیین بحیرہ روم کا حصہ یونان اور ایشیائی روم کے بیچ مین ہے

بحیرہ مارمورا یوروپی روم اور ایشیا کوچک کے درمیان ہے

ابنائے دار دنیلس جسکو زمانہ قدیم مین ہلسپانٹ کہتے تھے بحیرہ مارمورا کو بحیرہ ایجیین سے وصل کرتا ہے

بحیرہ اسود ایشیا کوچک کی شمالی سرحد کا جز ہے

بحیرہ آزد ایک اوتھلی جھیل ہے جو بحیرہ اسود سے ملگئی ہے اس بحیرہ کو آبنائے اینیکیل بحیرہ اسود سے ملاتی ہے جسکا عمق کہین چالیس فیٹ سے زیادہ نہین ہے

۹۳ - سطح اور پہاڑون کا بیان

یوروپ کی کل سطح سے تقریباً دو ثلث کا وسیع اور ہموار قطعہ اس بر اعظم کے شمالی اور شرقی حصہ کو گھیرے ہوئے ہے

وسط کے نزدیک سلسلہ کوہ آلپس یوروپ مین نہایت زیادہ اونچا ہے -

مونٹ بلینک جو اوسکی اور سب چوٹیون سے اونچی ہے بلندی مین تین میل کے قریب ہے

سلسلہ کوہ کارپتھین آسٹریا کی شمال و شرق واقع ہے

کوہ بالکن بحیرۂ اسود سے مغرب کی طرف روم مین گذرتا ہے
سلسلہ اپینائیس جزیرہ نما اطالیہ مین شمالاً جنوباً چلا گیا ہے
کوہ پرینیز فرانس کو اسپین سے جدا کرتا ہے
سلسلہ اسکینڈینیویا یا ناروے کے کنارے کنارے جاتا ہے
سلسلہ کوہ گرامپین اسکاٹ لینڈ مین ہو کر گذرتا ہے
اسکی زیادہ سے زیادہ بلند چوٹی بین نیوس ۴۴۰۶ فیٹ اونچی ہے

۹۴ - دریاؤن کا بیان

شمالی مغربی میلان مین

پچورا بحر شمالی مین بہتا ہے
ڈوینا بحیرۂ ابیض مین گرتا ہے
وسچولا اور اوڈر بحیرہ بالٹک مین بہتے ہین
ایلب اور ویزر اور راہین اور ٹیمس بحیرۂ جرمنی مین گرتے ہین
سین اور لایر اور گرون اور ڈورو اور ٹیگس اور
گاڈیانا اور گاڈلکویور بحر اطلانٹک مین داخل ہوتی ہین

جنوبی شرقی میلان مین

ایبرو اور رہون بحر روم مین بہتی ہین

१ बालकान
२ अपेनैनस
३ पिरेनीज़
४ स्कैन्डिनेविया
५ नारवे
६ ग्रैम्पियन
७ स्काटलैंड
८ बैनेविस
९ पिचौरा
१० ड्विना
११ विसचुला
१२ ओडर
१३ बाल्टिक

۱ वो	پو بحیرہ اڈریاٹک مین گرتا ہے
२ एड्रियाटिक	ڈینوب اور نیسٹر اور نیپر بحیرۂ اسود مین بہتے ہین
३ डेन्यूब	ڈان بحیرہ ازو مین داخل ہوتا ہے
४ नीस्टर	والگا اور یورال بحیرہ خزر مین گرتی ہین
५ नीपर	والگا اور ڈینوب یوروپ کے اور سب دریاؤن سے
६ डान	طویل ہین اور تقریباً اسقدر پانی نکالتے ہین جتنا برّاعظم
७ एजव	مذکور کے باقی دیگر دریاؤن سے نکلتا ہے
८ वालगा	
९ यूराल	
१० वालगा	
११ डेन्यूब	
१२ लेडागा	
१३ ओनेगा	
१४ स्वीडिन	
१५ वेनर	
१६ वेटर	
१७ स्विट्जरलेंड	
१८ जेनीवा	
१९ कान्स्टेन्स	

جھیلون کا بیان

روس مین لیڈوگا اور اونیگا بڑی جھیلین ہین
سوئیڈن مین وینر اور ویٹر اور سویٹ زیرلینڈ مین
جنیوا اور کانس ٹینس

۹۵ — آب وہوا اور پیداوار یونکا بیان

کُل یوروپ منطقہ معتدلہ شمالی مین واقع ہے بجز ایک چھوٹے حصے کے کہ منطقہ بارد شمالی مین ہے منطقہ معتدلہ کے اور قطعون کی نسبت اس برّاعظم کی آب وہوا خوشتر ہے حصص شمالی سرد ہین اور حصص جنوبی گرم

معدنیات

لوہا سیسہ تانبا رانگہ پارہ نمک اور کویلہ سنگین کانی
پیداواریان ہین

بناتات

گیہون چانول مکہ نیشکر تمباکو انگور نارنجی زیتون اور روئی جنوب مین بوئے جاتے ہین اور کارک اور شاہ بلوط کے درختون کے بن بھی ہین ممالک وسطی کے گرم حصون مین انگور پیدا ہوتا ہے مگر جملہ روئیدگی مین اناج کے کھیت اور سرسبز مرغزار خاص کر کثرت سے ہین الو بافراط ہوتے ہین سیب اور ناشپاتیان اور شاہ بلوط خاص میوے ہین اوک یعنی بلوط اور صنوبر اور پیچ وغیرہ کے درخت ہوتے ہین

جو اور رائی ایک قسم کا یوروپی اناج شمال مین پیدا ہوتا ہے اور صنوبر کے بڑے بڑے بن ہین روئیدگی ممالک قطبی کے جانب درجہ بدرجہ کم ہے حتی کہ آخر کو صرف دو قسم کی کائیان ہین جمتی ہین

حیوانات

گھوڑا بیل بھیڑ بکرا سورا اور کتا خاص پالتو جانور ہین

رینڈیر شمال مین اور شتر جنوب مین پایا جاتا ہے بھیڑیے اور ریچھ خاص درندے ہین

پرند گو باعتبار خوبصورتی کے قابل تعریف نہین ہین اَلّا بعض بہت خوش الحان ہوتے ہین

ریشم کے کیڑے جنوب مین پالے جاتے ہین

۹۶ - باشندون کا بیان

یوروپ کے تقریباً سب لوگ نسل کاکیشین سے متعلق ہین آبادی تعداد مین ستائیس[۲] کرور ہے

٢ काकेशियन

محنت

یوروپی لوگ روے زمین کے اور حصون کے باشندون پر زراعت و صنعت و تجارت مین بہت زیادہ سبقت رکھتے ہین

گورنمنٹ

اکثر علداریان شاہی ہین بعض باختیارات بیحد اور بعض باختیارات محدود

علم

روے زمین کے اور حصون کی نسبت تعلیم کا زیادہ رواج ہے

١ रेनडियर

علوم اور فنون مین یوروپ مین بڑی بڑی ایجادین ہوئی
ہین اور وہان کے مصنفون نے ازبس عمدہ کتب علوم
تالیف کی ہین

مذہب

یوروپ کے تقریباً سب لوگ مذہب عیسائی رکھتے ہین
جسکے تین بڑے بڑے فریق ذیل مین لکھے جاتے ہین
یعنی شرق مین کلیسہ یونانی کے پیرو اور جنوب مین رومن
کیتھولک اور شمال مین پروٹیسٹنٹ اور روم مین کچھہ
محمدی ہین

۹۷ - جزایر برطانیہ کا بیان

سلطنت متفقہ برٹین کلان اور آیرلینڈ جزایر برطانیہ
سے مرکب ہے جو بحیرہ جرمنی و بحر اٹلنٹک کے
درمیان واقع ہین سابق مین یہ کئی خودسر ریاستون مین
منقسم تھی جنمین سے خاص انگلینڈ اور ویلس اور اسکاٹ لینڈ
اور آیرلینڈ تھین

برٹین کلان یوروپ مین جزیرۂ اعظم ہے وہ انگلینڈ اور
ویلس اور اسکاٹ لینڈ مین منقسم ہے جنمین سے انگلینڈ

१ रोमन कैथोलिक
२ प्रोटेस्टेन्ट
३ ग्रेटब्रिटन
४ आयरलैण्ड
५ जरमनी
६ अटलान्टिक
७ इङ्गलैण्ड
८ वेल्स
९ स्काटलैण्ड
१० आयरलैण्ड

اور ویلیس جنوب مین ہین اور اسکاٹ لینڈ شمال مین

انگلینڈ اور ویلیس

انگلینڈ اور ویلیس کے شمال مین اسکاٹلینڈ ہے جنوب مین
نالہ انگلشیہ مغرب مین بحر اطلینٹک اور نالہ سینٹ جارج اور
بحیرہ آیرلینڈ

ساحل

ساحل یعنی سمندر کا کنارہ دندانہ دار ہے خصوصاً جانب مغرب
اور بڑے بڑے دندانے زمین کے لیے ہین

ساحل شرقی پر دہانہ دریاے ہمبر اور واش اور دہانہ
دریاے ٹیمس

ساحل غربی پر نالہ برسٹل خلیج کارڈیگان دہانہ دریاے مرسی
خلیج مورکیمب اور سالوے فرتھ

راس

ساحل شرقی پر یارک شر مین فلمبرو ہیڈ اور اسپرن ہیڈ
اور کینٹ مین شمالی فورلینڈ ساحل جنوبی پر کینٹ مین
جنوبی فورلینڈ سسیکس مین بیچی ہیڈ آیل آف وایٹ
مین نیڈلس کارنوال مین لزرڈ پاینٹ اور لینڈس اینڈ

ساحل مغربی پر سوتھ ویلس مین سینٹ ڈیوڈس ہیڈ

جزایر

آیل آف وایٹ ہیبشر کے مقابل ہے جزایر چنیل ساحل فرانس کے قریب ہین جزایر سلی کارنوال سے پاس ہین انگلسی اور ہولی ہیڈ ویلس کے شمال ہین آیل آف مین بحیرہ ایرلینڈ مین ہے

۹۸ سطح اور پہاڑون اور دریاؤن کا بیان

اگرچہ ملک انگلینڈ کی زمین اکثر ہموار ہے یا خفیف نشیب و فراز رکھتی ہے الا چند پہاڑون کے سلسلے بھی ہین جنکا ارتفاع بدرجۂ اوسط ہے

اضلاع کوہستانی جداگانہ تین ہین

سلسلہ پینایین کوہ چیویٹ سے کہ اسکاٹلینڈ کی حد پر ہے دربی شر کی پیک تک پھیلا ہے

مجمع کوہات کیمبر مین سلسلہ پینایین کے مغرب واقع ہے اور کوہ اسکافل کہ انگلینڈ کے سب پہاڑون مین اونچا ہے سلسلۂ مذکور ہی مین ہے

کوہ کیمبر مین ویلس کے نصف حصہ سے زیادہ مین گذرتا ہی

انگلینڈ اور ویلیس مین اسنوڈون زیادہ سے زیادہ بلند ہے
سلسلہ ڈیوونین کا رنوال سے مشرق کیطرف چلا گیا ہے اسکا
ارتفاع اور سلسلون کی بلندی کی نسبت صرف نصف کے
قریب ہے

دریا

میلان شرقی پر

شمال مین ٹاین و ٹیس ہین جو بحیرہ جرمنی مین بہتی ہین اوز اور
ٹرنیٹ مع اپنے معاونات کے دریاے ہمبر کے دہانہ مین
داخل ہوتے ہین
اوز کلان واش مین گرتا ہے
جنوب مین ٹیمس بحیرہ جرمنی مین بہتا ہے
سیند وسے کا بہاؤ شمالی شرقی سمت کو ہی یہ دریا ٹیمس کے دہانہ
مین گرتا ہے

میلان جنوبی پر

اوان نالہ انگلشیہ مین پڑتا ہے
ٹیمار بلیتھہ سونڈ مین داخل ہوتا ہے

مغربی ڈھلاو پر

१ स्नोडन
२ डेवोनिशन
टाइन
३ टीज़
४ ओज़
५ ट्रेंट
६ औज़
७
८ वाश
९ टेम्स
१० सेवर्न
११ टेमार
१२ प्लीमथ साउंड
१३ एवान

سیوزن انگلینڈ مین دریاے اعظم ہے اور جنوب کیطرف بہکر
نالہ برسٹل مین گرتا ہے اسکا طول ۲۲۰ میل ہے
وائی دکہن کیطرف بہکر سیوزن کے دہانہ مین پڑتا ہے
مرسی پچہم طرف چلکر بحیرہ ایرلینڈ مین جاتا ہے
ایڈن شمال کیطرف بہکر سالوے فرتہہ مین داخل ہوتا ہے

۹۹- آب وہوا اور پیداواریون کا بیان

آب وہوا

اگرچہ انگلینڈ کی آب وہوا مرطوب ہے لیکن معتدل وصحت بخش
مغربی اور جنوبی ساحل بہ نسبت شرقی کے گرم ہین اور بارش باران
بہی وہان زیادہ ہوتی ہے

معدنیات

لوہا تانبا رانگہ سیسہ کویلہ سنگین اور نمک بہت کثرت
سے پائے جاتے ہین خصوصاً اضلاع شمالی ومغربی مین
زیادہ ہوتے ہین

نباتات

گوندمین عموماً سیر حاصل ہے اور کہیت تمام سال تحفہ سرسبزی
سے مستور رہتے ہین الا اکثر درختون کا جاڑے کے موسم مین

بہت جھاڑ ہو جاتا ہے گیہون اور جو اور اوٹ یعنی رام جی لے
ناج اکثر بوئے جاتے ہین مگر وہان پختگی پر نہین پونہچتا الو
اور شلغم افراط سے پیدا ہوتے ہین سیب اور ناشپاتیان
اور بیر اور شاہ دانہ وگوز بیری یعنی پھر لوٹہ اور اسٹرابری
میوہ جات خاص سے ہین کھجور نہین ہوتی ہے الاوک
اور پیچ اور صنوبر وغیرہ بیش قیمت درخت ہین

حیوانات

گھوڑے اور بیل اور بھیڑین کثرت سے ہوتی ہین اور بہت عمدہ
اگرچہ کچھہ لومڑیان ہین لیکن خطرناک درندے اب اس ملک
مین نہین پائے جاتے شکار ماہی گیری خوب بیداوار ہے

۱۰۰۔ باشندون اور دستکاریون وغیرہ کا بیان

باشندے

انگلینڈ کے لوگ ٹیوٹانک یعنی جرمن نسل سے متعلق ہین اور ویلز کے باشندے خاص کر سیلٹک ہین

دستکاریان

برطانیہ کی برابر دنیا کے کسی اور ملک مین دستکاریان نہین
ہوتین روئی اور اون اور لوہے اور اور دہاتون کی
اور ریشم وچمڑے وصابن وظروف گلی اور شیشہ کی خاص کر

اشیای دستکاری طیار ہوتی ہین +

تجارت

زمانۂ سلف یا زمانۂ حال سے کسی ملک مین اس وسعت سے ساتھ تجارت نہین ہوئی اور نہ ہوتی ہے جیسی کہ اب برطانیہ مین ہوتی ہے

اجناس خاص جو برطانیہ کو جاتے ہین وہ یہ ہین روئی شکر چاء قہوہ تمباکو ریشم اون سن اناج شراب نیل لکڑی کے لٹھے

اور اجناس خاص جو برطن سے اور ملکون کو جاتی ہین وہ یہ ہین سوتی اور اونی اسباب اشیای فلزاتی چھری چاقو وغیرہ ابریشمی اور کتانی اسباب ظروف گلی آلات کل اور کویلہ سنگین

۱۰۱ ـ گورنمنٹ اور افواج وغیرہ کا بیان

گورنمنٹ

انگلینڈ کی عملداری شاہی باختیارات محدود ہے اور بادشاہ یا ملکہ اور لارڈس اور کامنس سے مرکب ہے

جلسۂ لارڈس اون امراء سے مرکب ہے جو مراتب موروثی رکھتی ہین یہی جلسہ محکمۂ عدالت اعلے ہے

جلسۂ کامنس مین وے صاحب داخل ہین جنکو رعایا نے

लार्ड्स
कामन्स

اپنے گروہ مین سے منتخب کیا ہے اس جلسہ مین محاصلات و اخراجات سلطنت کی جانچ و پرتال ہوتی ہے

جلسۂ لارڈس اور جلسۂ کامنس سے ملکر پارلیمنٹ برطانیہ ہے جمیع قوانین کے لیے منظوری متفقہ ہر دو جلسہ پارلیمنٹ اور پادشاہ وقت کی ضروری ہے

افواج بّری اور بحری

انگلینڈ کی فوج بّری مستقل ڈیڑہ لاکھ کے قریب ہے جسمین سے اب قریب ستر ہزار کے ہندوستان مین تعینات رہتی ہے فوج بحری اسقدر قوی ہے کہ تمام جہان مین اپنی نظیر نہین رکھتی چھہ سو کے قریب جنگی جہاز ہین جنمین سولہ ہزار توپین چلتی ہین لڑائی کے وقت افواج بّری و بحری المضاعفت ہو سکتی ہین

آمدنی

سلطنت متفقہ کی آمدنی سالیانہ چھتر کرور روپیہ ہے

۱۰۲ — علم اور طریق اور مذہب وغیرہ کا بیان

علم

تعلیم کا خوب رواج ہے اور انگلینڈ مین کچھہ شاعر اور حکمار

ایسے ہوئے ہین جو جہان کے عمایدسے تصور کیے جاتے ہین

خو خصلت

اہل انگلینڈ راست بازی اور دیانتداری اور محنت اور اپنی آزادی کے شوق کے واسطے مشہور ہین الاکثر کند اخلاق و متمنع ہوتے ہین

مذہب

ملکی مذہب عیسوی پروٹسٹنٹ طریق کا ہے

प्रोटेस्टेन्ट

انجیل کا رواج برٹن مین اسقدر ہے کہ کسی اور ملک مین اس وسعت کے ساتھ نہین پایا جاتا اور کہتے ہین کہ آسودہ حالی رعایا کی افزائش کا بڑا باعث ہوا ہے

تقسیمات

انگلینڈ چالیس اور ویلس بارہ حصون مین منقسم ہے جنہین سے ہرایک کونٹی یا شایر کہلاتا ہے (تتمہ نمبر ۲ کو دیکھے)

२ कौन्टी
३ शायर
४ लन्डन
५ टेम्स

۱۰۳ ۔ تجارتی وغیرہ شہرون کا بیان

لندن دارالسلطنت انگلینڈ دریاے ٹمیس پر واقع ہے اور عظمت اور دولت اور تجارت مین تمام جہان مین اپنی مثل نہین رکھتا

اس شہر کی خاص خاص عمارتین کیہ ہین

ٹاور جو بطور جیلخانہ سرکاری کے مستعمل ہے اسمین اسلحہ کا بڑا مجمع ہے

ویسٹمنسٹر ابی جہان انگلینڈ کی نامآوروں سے کچہ مدفون ہین

سینٹ پالس کتھیڈرل جو باعتبار عمد گی برطانیہ مین کلیسہ لاثانی ہے

محلات پارلیمینٹ

محلسراے بکنگھم دولت سراے ملکہ معظمہ

اس شہر مین دریا پر سات پل ہین اور ایک ٹنل یعنی دریا کے نیچے محراب دار راستہ جسکے اوپر کو دریا کا پانی جاتا ہے اور نیچے کو راستہ چلتا ہے اس دریا مین شہر کے قریب جہازونکے مستول بن جنگل کے متشابہ معلوم ہوتے ہین آبادی اس شہر کی ساڑھے ستائیس لاکھ کے قریب ہے -

لورپول انگلینڈ کے گوشۂ شمال و مغرب مین دریاے مرسی کے دہانہ کے نزدیک واقع ہے اور اس سلطنت مین دوسرے درجہ کا تجارتی شہر ہے اور امریکہ کے ساتھ زیادہ سے زیادہ بیوپار رکھتا ہے

برسٹل دریاے لوار اوان کے دہانہ کے نزدیک تیسرے

२ गावर
२ वेस्टमिंस्टर
३ सेन्ट पाल्स
४ कथीड्रल
४ पारली मेन्ट
५ वकिंघम

६ लिवरपूल
७ अमेरिका
८ ब्रिस्टल

लोअर एवान

درجہ کا انگلستانی بندر ہے اور اسمین ساحل یعنی سمندر کا کنارہ زیادہ ہے
اور ایرلینڈ کے ساتھ تجارت بہت ہوتی ہے

ہل دریاے ہمبر پر چوتھے درجہ کا انگلینڈی بندر ہے اور
بحیرہ بالٹک کی بڑی تجارت کرتا ہے

نیوکیسل اپن ٹاین کویلہ سنگین کی تجارت سے مشہور ہے

سوتھمٹن جزیرہ وایٹ کے شمال ہے اور ڈاک کے دخانی
جہازون کے روانگی کا خاص مقام ہے

سوانسی جنوب مین ویلس کا بندر اعظم ہے

مقامات افواج بحری

پورٹسمتھ جزیرۂ وایٹ کے گوشۂ شمال ومشرق افواج بحری
برطانیہ کا خاص مقام اور بہت استواری سے قلعہ بند ہے

پلیمتھ گوشہ جنوب ومغرب مین دوسرے درجہ کا ہے

وولچ دریاے ٹیمس پر اور چیتھم دریاے میڈوے پر دیگر
مقامات افواج بحری ہین

۱۰۴ - مقامات دستکاری کا بیان

مینچسٹر دریاے ارول پر باعتبار دستکاری کے کل سلطنت
مین اول درجہ کا اور باعتبار آبادی کے دوم درجہ کا شہر ہے

جسقدر اسباب ٹینی تمام انگلینڈ مین بنتا ہے اوسکا ۴/۵ حصہ یعنی پانچ
حصون مین سے چار حصہ اس شہر مین طیار ہوتا ہے

برمنگھم وسط انگلینڈ کے نزدیک دستکاری مین دوسرے
درجہ کا شہر ہے اور ہر قسم کی فلزاتی کامونکا خاص مقام ہے

شیفیلڈ مینچسٹر کے مشرق بلحاظ کاریگری چوتھے درجہ کا
شہر ہے اور چھری چاقو وغیرہ کی صنعت سے مشہور ہے

مرتھر ٹڈول ویلس کا شہر اعظم ہے اوسمین سنگین کوئلے اور
لوہے کے بڑے بڑے کارخانے ہین

لیڈس یارکشر مین ہے اور دستکاری کے اعتبار سے
تیسرے درجہ کا شہر اور اون کی کاریگری کا خاص مقام ہے

اسپٹل فیلڈس لندن کے متصل اور چیشایر مین مکلسفیلڈ
ابریشمی دستکاریون کے خاص مقام ہین

ناٹنگھم اور ڈربی وسط کے نزدیک ہین اور سوتی موزون اور کلابتونی کام
کے واسطے مشہور ہین —

نارچ شرق مین ہے اور شال اور کریپ کیواسطے مشہور ہے

کڈرمنسٹر شطرنجی سے نامور ہے

اسٹفرڈشیر ظروف گلی کا خاص مقام ہے

१ बरमिंघम
२ शेफ़ील्ड
३ मरथर टिड्विल
४ लीड्स
५ यार्कशर
६ स्पिटलफ़ील्ड्स
७ चेशायर
८ मेक्लिसफील्ड
९ नाटिंघम
१० डरबी
११ नारिच
१२ किडरमिन्स्टर
१३ स्टैफ़र्डशायर

لندن اور لورپول اور سنڈرلینڈ اور پورٹسمتھ اور
پلیمتھ تعمیر جہازات کے مقامات خاص ہین

۱۰۵ – دار العلم وغیرہ کا بیان

ونڈسر مین کہ دریاے ٹیمس پر واقع ہے ایک محلسرا ہے
جو بادشاہ ولیم فتحمند کے عہد سے شاہان انگلشیہ کا مسکن خاص
رہا ہے
دریاے آیسس پر آکسفرڈ اپنے یونیورسٹی یعنی مدرسہ عظیم
سے مشہور ہے جو تمام جہان مین لاثانی ہے –
دریای کیم پر کیمبرج ہے اوسکی یونیورسٹی علوم ریاضی کے درس
تدریس سے شہرت پذیر ہے
گوشہ شمال و شرق مین ڈرہم ہے اوسمین ایک چھوٹی یونیورسٹی ہر
اس شہر مین وینریبل بیڈ صاحب مدفون ہین
کینٹربری کینٹ مین ہے وہان ایک عمدہ کلیسہ ہے
اور وہان کا آرچبشپ کل انگلینڈ کا مذہبی سردار ہے
یارک شمال مین بہت قدیمی شہر اور ایک آرچبشپ کا صدر
مقام ہے
جنوب مین ونچیسٹر ہے کہ شاہان سیکسن کے عہد مین انگلینڈ

१ लण्डन
२ लिवरपूल
३ सन्डरलैण्ड
४ पोर्टसमथ
५ प्लीमथ
६ विन्डसर
७ टेम्स
८ विलियम
९ ऐसिस
१० आक्सफ़र्ड
११ युनीवर्सिटी
१२ कैम
१३ कैम्ब्रिज
१४ डरहम
१५ बीड
१६ कैन्टरबरी
१७ केन्ट
१८ आर्चबिशप
१९ यार्क
२० विंचेस्टर
२१ सैक्सन

کا دار السلطنت متصور ہوتا تھا

باتھ اور چیلٹنہم آب کانی یعنی گرم و سرد قدرتی پانی کے چشموں سے نامور ہین

گرینیچ کہ لندن سے چھ میل کے فاصلہ پر ہے ایک رصدگاہ کر مشہور ہے جس سے جغرافیہ دان انگلشیہ طول البلد کا شمار کرتے ہین

ڈوور بندر فرانس سے اکیس میل فاصلہ پر ہے

۱۰۶ ـ غیر ملکو نمین برطنی آبادیون و عملداریونکا بیان

یوروپ مین

ہیلیگولینڈ کہ دہانہ دریاے ایلب کے متصل ایک چھوٹا سا جزیرہ ہے

جبرالٹر یعنی جبل الطارق کہ اسپین کے جنوب ہے ـ

مالٹہ کہ بحیرہ روم مین جزیرہ ہے ـ بحیرہ روم کے جزایر آئیونئین برطانیہ کے امن مین ہین

ایشیا مین

برطنی ہند جزیرہ سیلان عدن برطنی برہما سنگاپور پینانگ ہانگ کانگ اور ہندوستان مین کئی ریاستین برطانیہ کے امن مین ہین

افریقہ مین

مغربی ساحل پر سیرالیون اور گنی کی آبادیان ـ اور بحر اٹلانٹک ہز

१ बाथ
२ चैलिनहम
३ ग्रीनिच
४ डोवर
५ हैलीगोलैण्ड
६ एल्ब
७ जिबराल्टर
८ स्पेन
९ माल्टा
१० आयोनियन
११ ब्रिटेनी हिन्द
१२ सिलान का द्वीप
१३ अदन
१४ ब्रिटेनी ब्रह्मा
१५ सिंगापुर
१६ पीनांग
१७ हांग कांग
१८ सीरालीओन
१९ गिनी

جزایر سینٹ ہلینا اور اسنیشن اور جنوب مین کیپ کالونی
اور نیٹل اور بحر ہند مین جزیرہ مارشیس

امریکہ مین

شمال مین نووا اسکوشیا اور کنیڈا اور ممالک خلیج ہڈسن۔
وسطی امریکہ مین ہانڈیوراس ۔ شمالی و جنوبی امریکہ کے بیچ مین
جزایر مغربی ہند برطنی ۔ جنوبی امریکہ کے شمال گیانا برطنی۔
جنوبی امریکہ کے جنوبی شرقی کنارہ کے متصل جزایر فاکلیند

اوشینا مین

آسٹریلیا تسمینیا اور نیوزیلینڈ

ملکہ معظمہ انگلستان کی کل عملداری مین بچاسی لاکھ سے کچھ
زیادہ مربع میل ہین اور اکیس کرور چالیس لاکھ کے قریب
باشندے ۔ اوسمین تمام کرہ زمین کی سطح کا ششم حصہ اور
آبادی کا پنجم حصہ داخل ہے

۱۰۷ - اسکاٹلینڈ کا بیان

اسکاٹلینڈ شمال اور مغرب مین بحر اطلنٹک سے اور شرق
مین بحیرہ جرمنی سے اور جنوب مین انگلینڈ اور بحیرہ آیرلینڈ
سے محدود ہے

ساحل

ساحل یعنی سمندر کا کنارہ نہایت بے ترتیب ہے کسواسطے کہ سمندر کے بیشمار شعبون سے جنکو فرتھس یا لاکس کہتے ہین دندانہ دار ہو گیا ہے

جزایر

جزایر شٹلینڈ اور آرکنی شمال مین ہین - ہیبریڈیز مغرب مین اور بیوٹ اور اران گوشہ جنوب و غرب مین

سطح

اسکاٹلینڈ عموماً کوہستانی ملک ہے گوشہ جنوب و مغرب سے گوشہ شمال و شرق تک اس ملک کے وارپار تین سلسلے پہاڑون کے گذرتے ہین یعنی جنوب مین کوہ لوتھرس اور کوہ چیویٹ اور جانب وسط کوہ گریمپائنس اور شمال مین ہائی لینڈس

دریا

گوشہ جنوب و شرق مین دریاے ٹویڈ انگلینڈ اور اسکاٹلینڈ کے سیوانہ کا ایک جز ہے فورتھہ اور سلے اپنے اپنے نام کے فرتھس مین داخل ہوتے ہین اسپی سوری فرتھہ کے

نزدیک سمندر مین گرتا ہے اور کلائیڈ شمالاً غرباً بہکر کلائیڈ کے فرتہہ مین جاتا ہے

جھیلین

اسکاٹلینڈ مین کئی جھیلین ہین جو خوش منظری کیوا سطے مشہور ہین اونمین سے خاص لاک لومنڈ کہ برطانیہ کی سب اور جھیلون سے بڑی ہے اور لاک کیٹرین ہین

آب و ہوا

انگلینڈ کی نسبت اس ملک کی آب و ہوا سرد اور مرطوب ہے

۱۰۸ - حصص اور باشندون وغیرہ کا بیان

اس ملک کے خاص تین حصے ہین یعنی شمال مین ہائی لینڈز جنوب مین لولینڈس اور مغرب مین جزایر یہ ملک ۳۳ شایر یا کونٹیون مین بھی تقسیم ہے تتمہ نمبر ۳ کو دیکھو

باشندے

ساکنان لولینڈس اوسی نسل سے ہین جس سے اہل انگلینڈ پیدا ہوئے ہین مگر ہائی لینڈس کے رہنے والے سیلٹک ہین اور گیلک زبان بولتے ہین

اسکاچ یعنی اہل اسکاٹلینڈ کی احتیاط مشہور ہے اگرچہ وے

१ हौड
२ लाक लोमेण्ड
३ लाक कैट्रीन
४ कैलेडन

हाईलैंडस
लौलैंड
सेल्टिक
गालिक
कौच

لوگ اپنے ملک وطنی سے بہت مالوف ہین لیکن بہت اونمین سے
اپنی دولت بڑہانے کی نیت سے کچھ عرصہ کیواسطے اپنے ملک
کو چھوڑکر سلطنت کے مختلف حصون مین چلے جاتے ہین
اس ملک مین مدرسے بہت ہین اور وہان بعض مولف نامور ہوئے

شہرات

۱ ایڈنبرگ دارالحکومت فرتھ آف فورتھ کے متصل واقع ہے
اور یوروپ کے ازبس خوبصورت اور خوشنما شہرون سے
ایک ہے —
۲ لیتھ فرتھ آف فورتھ پر ایڈنبرگ کا بندر ہے اور اوسی سے اب متعلق ہے
۳ گلاسگو دریاے کلایڈ پر اسکاٹلینڈ مین شہر اعظم ہے اور یہ
دستکاریون اور تجارت سے مشہور
۴ گلاسگو سے سات میل مغرب پیسلی شالون سے نامور ہے
۵ گریناک دریاے کلایڈ کے دہانہ پر بڑا بندر ہے
۶ اسٹرلنگ دریاے فورتھ پر شاہان اسکاٹلینڈ کا مسکن
مرغوب تھا اوسمین ایک نامی قلعہ ہے
۷ پرتھ دریاے ٹے پر ہے وہ ایک زمانہ مین اسکاٹلینڈ کا
دارالسلطنت تھا

१ एडिनबरा
२ फिर्थ आफ़ फ़ोर्थ
३ लीथ
४ ग्लास गो
५ क्लैड
६ पेसली
७ ग्रीनाक
८ स्टर लिंग
९ पर्थ

ڈنڈی فرتھ آف سے پر بندر عظیم ہے اور کتانی دستکاری کا
خاص مقام

ابردین ساحل شرقی پر ہے اوسین مکانات سنگین بہت ہین
اور تجارت بکثرت ہوتی ہے

انورنس شمالی ہائی لینڈس مین بڑا شہر ہے

١٠٩ - آیرلینڈ کا بیان

آیرلینڈ کی شرقی حد پر نالہ شمالی اور بحیرہ آیرلینڈ اور نالہ سینٹ
جارج ہین اور جنوبی اور مغربی اور شمالی پر بحر اطلانٹک
ساحل غربی خلیجون سے بہت شکستہ ہے ڈبلن کے قریب
ہوتھ ہیڈ اور جنوب مین کیپ کلیر راسہاے مشاہیر سے
خاص ہین شمال مین رتھلن اور مغرب مین اکیل جزایر اعظم

سطح

اگرچہ وسط مین بڑا ہموار میدان ہے الا جنوب اور غرب
مین کچھ متفرق پہاڑ بھی ہین

دریا

شینن دریاے اعظم ہے جو جنوبی مغربی سمت کو بہکر بحر
اطلانٹک مین گرتا ہے بواین اور لفی شمالاً شرقاً چلکر بحیرہ

१ डंडी
२ अबरडीन
३ इनवरनेस
४ आयरलैंड
५ सेंट जार्ज
६ डबलिन
७ हौथ हैड
८ कप क्लीअर
९ रथलिन
१० एकिल
११ शेनन
१२ बायन
१३ लिफ़ी

آیرلینڈ مین پڑ ستے ہین

جھیلین

آیر لینڈ مین بہت جھیلین ہین ۔ گوشۂ شمال و شرق مین لونیاگھ ہے کہ برطانیہ یا آیرلینڈ کی اور سب جھیلون سے بڑی ہے گوشۂ جنوب و غرب مین کلرنی کی جھیلین خوبصورتی و خوش منظری سے نامزد ہین

آب وہوا

آب وہوا معتدل الّا مرطوب ہے

اس ملک مین ایسی خوشنما نبات پیدا ہوتی ہے کہ آیرلینڈ کو جزیرہ زمردین کہتے ہین ۔ ایک مرتبہ یہ ملک جنگلون سے مستور تھا جنکے بجاے اب وسیع اور بے پایان دلدل ہین اونسے ترف بافراط حاصل ہوتا ہے جسکو بطور ایندھن کام مین لاتے ہین آلو اور جو اور رام جی خاص نباتی پیداوار ہین گو زراعت عموماً ترقی یافتہ حالت مین نہین ہے

باشندے

آیرلینڈ کے لوگ سیلٹک نسل سے متعلق ہین اور شمال و شرق مین برطانیہ کے لوگ بھی بہت بستے ہین

۱۱۰ - دستکاری اور خصلت اور مذہب وغیرہ کا بیان

بڑی دستکاری صرف کتان کی ہے جو گوشۂ شمال و شرق مین ہوتی ہے - خاص اشیا جو باہر کو جاتی ہین زراعتی پیداوار اور کتانی کپڑے ہین تجارت خاصکر برطانیہ سے کے ساتھ ہوتی ہے

خصلت اور رویّہ

اہل آیرلینڈ فیاض اور زود فہم اور مہمان نواز اور خوش مزاج ہوتے ہین الّا عموماً اسقدر محنتی نہین جیسے برٹن کے باشندے ہین

مذہب

اگرچہ پروٹسٹنٹ بشپ کا کلیسہ از روے قانون مقرر ہے لیکن رعایا مین سے اکثر رومن کیتھولک ہین

१ प्रोटेस्टाट बिशप
२ रोमनकैथालिक

تقسیمات

آیرلینڈ چار صوبون مین منقسم ہے یعنی شمال مین السٹر وسط مین لینسٹر اور کوناٹ اور گوشۂ جنوب و مغرب مین منسٹر ملک مذکور ۳۲ کونٹیون مین بھی تقسیم ہوا ہے (تتمہ نمبر ۲ کو دیکھو)

३ अल्स्टर
४ लीन्स्टर
५ कोनाट
६ मन्स्टर
७ कौन्टी
८ डब्लिन
९ लिफ़ी

شہرات

شرق مین ڈبلن دارالسلطنت دریاے لفی پر واقع ہے

اور اس خوبصورت شہر عظیم مین ایک نامی گرامی یونیورسٹی ہے
گوشہ شمال وشرق مین بلفاسٹ اس جزیرہ مین دوسرے
درجہ کا شہر ہے اور کتانی کپڑے کی دستکاری کا خاص مقام
کارک جنوب مین تحفہ بندر ہے وہان سے اشیاء غذائی
دلیاور کو بہت جاتے ہین
لیمرک دریاے شینن پر مغرب مین بڑا بندر ہے وہان
کلابتہ نی دستکاریان ہوتی ہین
واٹر فرڈ دریاے سویر پر گوشہ جنوب وشرق مین بڑا تجارتی
بندر ہے
لنڈنڈری دریاے فایل پر شمال مین ہے یہان سے
اجناس طعامی غیر ملکون کو بہت جاتی ہین
شمال وشرق کی جانب شہر آرمگھہ سمندر سے فاصلہ پر ہے
وہان آرچبشپ کا صدر مقام ہے

۱۱۱۔ سویڈن اور ناروے کا بیان

سویڈن اور ناروے سے ملکر جو اب ایک سلطنت مین شامل
ہین جزیرہ نما عظیم اسکینڈنیویا بنا ہے
یہ جزیرہ نما شمال مین بحر شمالی سے محدود ہے شرق مین

روس اور خلیج بوتھنیہ اور بحیرہ بالٹک سے اور جنوب مین
بحیرہ بالٹک اور کیٹیگیٹ اور اسکیجر ریک سے اور مغرب مین
بحیرہ جرمنی اور بحر اطلانٹک سے

ناروے

ناروے ایک تنگ وطویل ملک ہے جو جزیرہ نما اسکینڈینیویا
کا مغربی حصہ ہے

سطح

یورپ کے نہایت کوہستانی ملکون سے ناروے ایک ہے
ساحل بیشمار خلیجون سے جنکو فایرڈ کہتے ہین دندانہ دار اور
ہزارہا کوہون اور جزیرون سے حاشیہ دار ہے

آب وہوا

موسم گرما قلیل وگرم اور موسم سرما طویل وشدید ہوتا ہے

تجارت

لوہا لٹھے گندہ بروزہ مچھلی بھرتی کے خاص اشیا ہین

باشندے

اہل ناروے محنتی اور خوشدل اور مہمان نواز ہوتے ہین بہت
اونمین سے بڑی بڑی عمر تک پہونچتے ہین۔ مذہب پروٹسٹنٹ ہے

१ बोथनिया
२ बाल्टिक
३ केटेगेट
४ स्केजर रैक

६ फायर्ड

شہرات

১ ক্রিশ্চিয়ানা

کرسچیانا گوشۂ جنوب و شرق مین ایک فابرڈ کے سرے پر دارالسلطنت
اور ایک یونیورسٹی کا مقام ہے

২ বরগিন
৩ ড্রান্থিয়াম
৪ ফ্রেডরিকশাল্ড

برگن اور ڈرانٹہم مغرب مین بندر ہین
فریڈرکشالڈ کرسچیانا کے دکھن واقع ہے

۱۱۳ — سویڈن کا بیان

سویڈن ناروے کے دکھن پورب ہے

سطح

اگرچہ شمالی و مغربی حدود کوہستانی ہین لیکن عموماً یہ ملک
ہموار ہے اور یورپ کی بڑی نشیبی زمین سے متعلق

آب و ہوا اور پیداوار وغیرہ

آب و ہوا اس ملک کی مثل آب و ہوا ناروے کے ہے گو
بارش باران کم ہوتی ہے
لوہے اور تانبے کی کھانین بہت پیداوار ہین تمام جہان مین
سویڈن کا لوہا اعلی خیال کیا جاتا ہے
تانبا لوہا لٹھے گندہ بروزہ بہرتی کے خاص اشیا ہین ترکاریان
کم ہوتی ہین

باشندے

اہل سویڈن مضبوط و محنتی ہین اور مذہب سے پروٹسٹنٹ १ प्रोटेस्टैंट

شہرات

جس مقام پر کہ میلر جھیل کا بحیرہ بالٹک کے ایک خلیج سے اتصال २ मीलर
ہوتا ہے وہان اسٹاکہالم دار السلطنت واقعہ ہے ३ स्टाक हालम
دکھن پچھم مین گاتھنبرگ دوسرے درجہ کا تجارتی شہر ہے ४ गाथिनबर्ग
اسٹاکہالم کے اوتر پچھم اپسالا ہے کہ زمانہ قدیم مین دار السلطنت ५ उपसाला
تھا وہان ایک مشہور یونیورسٹی ہے
کارلسکرونا دکھن پورب کے کونے مین سویڈن کی فوج ६ कार्लस्क्रोना
بحری کا بڑا اسٹیشن ہے ७ लापलैंड
خلیج بوتھنیہ کے شمال لاپلینڈ واقعہ ہے جس مین سے کچھ سویڈن
کے اور کچھ روس کے تحت مین ہے یہ خطہ سرد اور ویران
ہے اور نصف سال سے بہت زیادہ برف سے مستور
رہتا ہے باشندے یہان کے منگولیہ نسل سے متعلق ८ रेनडियर
ہین اور قد کے چھوٹے ہوتے ہین وے لوگ رینڈیر کے
گلون کے ساتھ جنسے انکو خوراک و پوشاک بہم پہنچتی ہے

اسپنے حیات خانہ بدوشی مین بسر کرتے ہین اب سب اونمین سے مذہب عیسائی رکھتے ہین

۱۱۳ — یوروپی روس کا بیان

یوروپ کے شرقی نصف کو روس گھیرے ہوئے ہے اوسکے اوتر مین بحر شمالی ہے پورب مین کوہ یورال اور دریای یورال اور بحیرہ کاسپین یعنی خزرا ور جنوب مین کوہ کاکیسس یعنی قاف بحر اسود اور ملک روم اور آسٹریا اور پچھم مین ملک آسٹریا اور پروس اور بحیرہ بالٹک اور ملک سویڈن

جزایر

بحیرہ بالٹک مین آلیل اور ڈیگو اور الینڈ اور بحر شمالی مین نووا زمیلہ اور ویگاز اور اسپٹز برگن ہین

سطح

روس کی زمین عموماً ہموار ہے سلسلہ کوہ یورال اور قاف بڑے بڑے پہاڑ ہین جنسے ایشیا کی سرحد کسیقدر بنی ہے

دریا

ڈونیا شمالی بحر ابیض مین بہتا ہے دریاے نیوا لیڈوگا جھیل کو خلیج فیلنڈ سے وصل کرتا ہے ڈونیا جنوبی اور نیمن

१ कास्पियन
२ काकेसस
३ आस्ट्रिया
४ प्रुसिया
५ औलैंड
६ नोवाज़ेमला
७ वेगाज
८ स्पिट्ज़बर्गेन
९ डुविना
१० नीवा
११ लेडोगा
१२ फिनलैंड
१३ नीमेन

بحیرہ بالٹک مین گرتے ہین نیسٹر اور نیپر بحیرہ اسود مین داخل ہوتے ہین ڈان بحیرہ ازوف مین پڑتا ہے والگا کہ یورپ کے دریاؤن مین سب سے بڑا ہے والڈے کے کوہون سے نکلتا ہے اور بحیرہ خزر مین پڑتا ہے

جھیلین

گوشہ شمال و مغرب مین لیڈوگا اور اونیگا اور اونسے چھوٹی چھوٹی بہت اور جھیلین ہین

آب و ہوا

جنوبی حصے اکثر گرم اور شمالی سرد ہین اور اس ملک مین نوبت بنوبت گرمی اور سردی دونون شدت سے ہوتی ہین

معدنیات

لوہا تانبہ نمک اور سنگ مرمر اس ملک کے خاص معدنیات ہین

قسم زمین اور نباتی پیداوار

جنوبی مغربی اور وسطی اضلاع خوب سیراب ہین فینلینڈ مین بہت سے کوہک اور جھیلین ہین ۔ شمالی قطعے دلدلی ہین اور جنوب و شرق کی جانب ریگستانی اور بید رخت بیابان ہین

१ नीस्टर
२ नीपर
३ डान
४ वालगा
६ वालडे

७ लेडोगा
८ ओनिगा

جنکو اسٹیپز کہتے ہین گوشۂ جنوب اور مغرب مین گیہون بہت
پیدا ہوتا ہے جی اور جو اور رائی ایک قسم کا یوروپی اناج
زیادہ شمال کیطرف بویا جاتا ہے سن اور بیٹ سن مغرب مین
پیدا کیے جاتے ہین یہ ملک ایک ثلث کے قریب جنگلون
اور بنون سے گھرا ہوا ہے

حیوانات

بیش قیمت سمور و سنجاب شمال مین پائے جاتے ہین بھیڑ اور
بیل کثرت سے دکھن مین پالے جاتے ہین بھیڑیے اور
ریچھ خاص درندے ہین بڑے بڑے دریاؤن مین
اسٹرجن مچھلی کا شکار بہت ہوتا ہے

باشندے

روسی اہل اسکلیوونیا کی نسل سے ہین بحیرہ بالٹک کے
کنارون پر سویڈن اور جرمنی کے لوگ بہت ہین اور جنوبی
شرقی اضلاع مین ترکی و منگولیہ نسل کی خانہ بدوش قومین
رہتی ہین
شایستگی مین روسی باقی یوروپ کے لوگون سے کمتر ہین
تھوڑا عرصہ ہوا کہ کم رتبہ کے لوگون مین بہت سے غلام تھے

جو اپنے موضعون کے ساتھہ جنمین وے رہتے تھے خرید و فروخت ہو جاتے تھے شاہنشاہ حال نے اس دستور کو بند کیا ہے

محنت

اس ملک کی دستکاریون مین خصوصاً چمڑے اور ٹاٹ اور رسی اور سنلی ہین اور روئی اور شکر اور شراب اور کپڑے اور ملکون سے آتے ہین اور چربی اور گیہون اور سن اور ٹاٹ اور لکڑی کے لٹھے اور چمڑے اور ولایتون کو بھرتی کیے جاتے ہین

عملداری

عملداری اس ملک کی شاہی بیحد اختیارون کے ساتھہ ہے

مذہب

اہل روس یونانی کلیسے سے متعلق ہین

۱۱۵ - ملک کی تقسیمات کا بیان

یوروپی روس ۶۴ گورنمنٹون مین منقسم ہے جنمین سے خاص خاص ذیل مین لکھی جاتی ہین

روس کلان خواہ مسکووی کہ شمال و وسط مین ہے

१ फिनलैण्ड
२ बालटिक
३ पोलैण्ड
४ पोलैण्ड का रूस
५ लसकोन
६ सेन्टपीटर्स
बर्ग
७ पीटर
८ नीवा
९ कान्स्टाट
१० आरकेंजिल
११ रिगा
१२ डिवना
१३ मास्को

فنلینڈ صوبجات بالٹک شاہی پولینڈ کہ مغرب مین ہے
مغربی یا پولینڈی روس روس خرد یا اکرین کہ جانب
جنوب و مغرب ہے جنوبی روس اور شرقی روس

شہرات

سینٹ پیٹرس برگ دارالسلطنت جسکو پیٹر عظیم نے بنایا تھا
دریاے نیوا پر واقع ہے یہ شہر خوب رونق دار ہے اور
اوسکے باشندے تعداد مین پانچ لاکھ کے قریب ہین
ایک چھوٹے جزیرہ پر کہ دریاے نیوا کے دہانہ کے پاس
ہے کرانسٹاٹ مضبوطی سے محصور ہے اور بحیرہ بالٹک
مین روس کے جہازی بیڑہ کا خاص مقام ہے
آرکنجل بحیرہ ابیض پر ہے سابق مین روس کا صرف
یہ ہی ایک بندر تھا
رگہ دریاے ڈوینا کے دہانہ کے قریب ہے یہانسے
تجارتی مال اور لکڑیون کی بہت بھرتی ہوتی ہے
وسط کے نزدیک موسکو سابق کا پایہ تخت ہے جب فرانس
والون نے اس شہر پر ۱۸۱۲ء مین حملہ کیا تب روسیون نے
اوسمین آگ لگا دی مگر وہ از سر نو تعمیر ہو گیا ہے

مغرب مین ولنا بڑی تجارت کا مقام اور لیتھوانیہ کا پرانا دارالحکومت ہے
اودیسہ جنوب مین بحر اسود پر بڑا تجارتی شہر ہے -
جزیرہ نما کریمیا یعنی قرم مین سیباستوپول جسکو ۱۸۵۵ء مین صاحبان فرانسیس
وانگریز نے فتح کیا بڑا الق وودق قلعہ اور بحیرہ اسود مین روس
کی جہازی بیڑہ کا خاص مقام تھا
استراخان دریاے والگا کے دہانہ کے متصل
اسٹرجن مچھلی کے شکار سے نامور ہے
کائیو دریاے نیپر پر زمانہ سلف مین روس کا پایہ تخت تھا
نجنی ناوگوراڈ (یعنی نیچے کا نیا شہر) موسکو کے پورب
دریاے والگا پر واقع ہے یوروپ بھر مین یہان سب
سے بھاری میلہ ہوتا ہے

پولینڈ

سابق مین ملک پولینڈ کی کہ روس کی مغرب طرف ہی سلطنت قوی تھی مگر پچھلی صدی کے
اخیر تخریب آسٹریا اور پروس اور روس نے اوسکو
باہم تقسیم کرلیا اور روس نے سب سے بڑا حصہ پایا
وارسا دریاے وسچولا پر دارالحکومت حال کا ہے
کراکو کہ دارالسلطنت زمانہ قدیم تھا جنوب مین واقع ہی اور اب آسٹریا کی ملک ہے

१ विलना
२ लिथूएनिया
३ उडीसा
४ क्रिमिया
५ सेवास्तोपोल
हस्त्रखान
६ कीव
८ निजनीनोव गोराड
९ वारसा
१० विसचुला
११ क्राको

۱۱۶ - بروس کا بیان

بروشیا یعنی بروس یورپ مین روس اور پولینڈ سے محدود ہے اور دکھن مین آسٹریا اور جرمنی کی چند چھوٹی چھوٹی ریاستون سے اور پچھم مین فرانس اور بلجیم اور ہالینڈ سے اور اوتر مین ہینوور اور ڈنمارک اور بحیرہ بالٹک سے اس ملک کے دو جدے جدے حصے ہین حصہ شرقی جو بڑا ہے بحیرہ بالٹک کے دکھن ہے اور اوس مین دکھن کیطرف سیکسنی اور برانڈنبرگ اور سیلیشیہ اور اوتر کیطرف پامیرینیہ ہین یہ سب جرمنی کے صوبے ہین اور حصہ مذکور مین یورپ کی جانب پوزن اور مغربی بروس اور شرقی بروس ہین کہ دراصل پولینڈ کے صوبے تھے حصہ مغربی مین ویسٹ فیلیا اور صوبجات راہن ہین

سطح

صوبجات راہن کوہی ہین اور جنوبی مغربی سرحد کا بھی ایک جزو کوہستانی ہے مگر عموماً اس ملک کی سطح نشیبی و ہموار ہے شرقی اضلاع مین بہت سے میدان ریگستانی اور دلدلین اور اوتھلی جھیلین ہین

१ कोनिजबर्ग
२ डान्जिग
३ हनोवर
४ डेन्मार्क
५ बर्लिन
६ ब्रांडिनबर्ग
७ सिलेशिया
८ पामेरेनिया
९ पोजिन
१० वेस्टफेलिया
११ राइन

دریا

نیمن اور وسچولا اور اودر بحیرہ بالٹک مین گرتی ہین اور १ नीमेन २ विसचुला
ایلب اور ویزر اور راہن بحیرہ جرمنی مین پڑتے ہین ३ ओडर ४ राइन ५ वीज़र

آب و ہوا

گوشہ شمال شرق مین سخت جاڑے پڑتے ہین لیکن کلیتاً آب و ہوا اس ملک کی معتدل اور خوشگوار ہے

باشندے

گو ساکنان اس ملک کے اکثر ٹیوٹانک پشت سے ہین تاہم ६ ट्यूटानिक
صوبجات ملحقہ پولینڈ مین اسکلیوونیا کی نسل کے بھی بہت ७ स्क्लोवोनिया
لوگ ہین

محنت

رعایا مین سے تین ربع کا پیشہ زراعت ہے سیکسنی چینی ८ सैक्सनी
برتنون سے مشہور ہے جنکو درلیڈن کی ظروف چینی کہتے ९ ड्रेस्डन
ہین سلیشیا کا کتان معروف ہے १० सिलेशिया

عملداری

عملداری شاہی اکثر باختیارات بحد ہے

بروشیا یعنی بروس کی تعلیم نافرض ہے جمع والدین کو اپنی

اولاد مدرسہ مین بھیجنا لابد ہوتا ہے اگر وے ثابت نہ کر سکین
کہ اونکی تعلیم بہ نوع دیگر بوجہ احسن ہو سکیگی

مذہب

گو اکثر باشندے پروٹیسٹنٹ ہین تاہم دریاے راہن اور
پولینڈ کے صوبجات مین رومن کیتھولک بہت زیادہ ہین

۱۱۷۔ شرقی حصہ کے شہر

برلن تخت گاہ دریاے اسپری پر کہ دریاے ایلب کا
ایک معاون ہے واقع ہے اور جرمنی مین اول درجہ
کا شہر ہے وہان ایک نامور یونیورسٹی یعنی مدرسہ عظیم ہے
پاٹسڈم مین کہ برلن کے مغرب ہے کئی محل سرائین ہین اور
فوج کا بڑا اسٹیشن ہے

شلیسیا مین برسلا دریاے اوڈر پر اس مملکت مین دوسرے
درجہ کا شہر ہے

شمالی شرقی سرحد کے نزدیک میمل بندر ہے وہان سے غلہ
اور لکڑی کے لئے باہر کو بہت بھیجے جاتے ہین

دریاے وسچولا پر ڈانزگ بڑا بندر ہے

پامیرنیا مین دریاے اوڈر پر اسٹیٹن ہے وہان

غلہ کی تجارت بہت ہوتی ہے

دریاے ایلب پر میگڈیبرگ خوش تعمیر اور صنعتی شہر ہے

دریاے ایلب پر وٹن برگ اسلیے مشہور ہے کہ وہان لوتھر
صاحب نے سنہ ۱۵۱۷ع مین اصلاح مذہب عیسوی کی شروع کی

سیکسنی کی جنوب شہر ہال مین ایک نامور یونیورسٹی ہے

صوبجات راہن کے شہر

دریاے راہن کے سب شہرون مین کولون باعتبار تجارت
سب سے بڑا ہے

دریاے راہن اور دریاے فزل کے اتصال پر کابلینز عمدہ شہر
ہے وہان بہی سوداگری بہت ہوتی ہے

دریاے فزل پر ٹریوس جرمنی کا نہایت قدیمی شہر ہے

ایرلاشپیل مغربی سرحد کے نزدیک شاہ شارلیمین کا مسکن مرغوبہ
تہا وہان کے گرم چشمے مشہور ہین

گوشہ شمال اور شرق مین منسٹر ہے کہ ایک مرتبہ ایک شبیہ حکمران کا دارالریاست تہا

۱۸۔ ڈنمارک کا بیان

جزیرہ نما جٹلینڈ کہ وسطی یوروپ کے شمال مین ہے اور
زیلینڈ اور فیونین اور بارن ہالم اور دیگر جزایر کہ بحیرہ

१ मेगडिबर्ग
२ विटिनबर्ग
३ लूथर
४ सैक्सिनी
५ हाल
६ यूनीवरसिटी
७ कोलोन
८ राइन
९ मुज़ेल
१० कोबलिनज़
११ ट्रीवस
१२ एक्सलाशपेल
१३ शार्लिमैन
१४ मन्स्टर
१५ डिनमार्क
जटलैण्ड
ज़ीलैण्ड
फ्यूनन
१८ बार्नहोल्म

بالٹک مین ہین اور شلیسوگ اور ہولسٹین اور لاینبرگ کی چہوٹی
یعنی ریاستین جو جرمنی مین ہین اور جزیرہ آیسلینڈ اور جزایر
فیرو کہ اٹلنٹک مین ہین اور چند اور علاقے جو کرہ زمین کے
دیگر ربعون مین ہین ڈنمارک کی سلطنت مین داخل ہین

سطح

یوروپ کے بڑی سطح ہموار کا ڈنمارک بہی ایک جز ہے مغربی
ساحل ریگستانی اور شرقی فایرڈس سے ازبس دندانہ دار ہے

باشندے

جٹلینڈ اور جزیرون کے رہنے والے ناروے اور سویڈن
کے باشندون کی مثال اور ڈچیز کے لوگ اہل جرمنی کے
مانند ہین وے لوگ سب بے شر اور محنتی ہوتے ہین

شہرات

دارالسلطنت کوپن ہیگن زیلینڈ مین پورب طرف خوب
شہر ہے جہان ایک بڑی یونیورسٹی بہی ہے
آبنائے سونڈ کے تنگ ترین حصے پر ایلسینور وہ مقام تہا
جہان جہاز اودہر اودہر نکلتے وقت محصول دیتے تہے
ساحل شرقی پر شلیسوگ اوسی نام کی ڈچی یعنی ریاست کا دارالحکومت ہے

१ श्लीसविग
२ होलस्टिन
३ लौन बर्ग
४ कुचीज़
५ आइसलैण्ड
६ फ़ैरो
७ डैन्मार्क
८ फ़ायर्डस
९ जटलैण्ड
१० नारवे
११ स्वीडन
१२ डचीज़
१३ कोपिन हेगेन
१४ ज़ीलैण्ड
१५ सौन्ड
१६ एलसिनोर
१७ श्लीसविग

بحیرہ بالٹک سے ایک خلیج پر کایل ہولسٹین کا ریاستگاہ اور
ایک یونیورسٹی کا مقام ہے
دریاے ایلب پر الٹونا ہمبرگ سے دو میل بندر روم ہے
آیسلینڈ ایک بڑا جزیرہ گو تپھریلا اور بہر شمالی اٹلینٹک
مین بحر شمالی کے حدود پر واقع ہے یہ ٹاپو جیزرس یعنی
کھولتے پانی کے چشمون اور کوہ آتش فشان ہکلا نامی سے
مشہور ہے آیسلینڈ اور شٹلینڈس کے درمیان جزایر
فیرو ہین وہان ایڈر ایک قسم کی بط کا نرم روان بیش قیمت
ہوتا ہے جو اور ملکون کو بھیجا جاتا ہے

۱۱۹ - ہالینڈ یعنی نیدرلینڈس کا بیان

ہالینڈ کے اوترا اور پچھم بحیرہ جرمنی ہے پورب مین پروس
اور ہینوورا اور دکھن مین بلجیم

سطح

ہالینڈ کی زمین قریب قریب ہموار ہے بہت سا ملک سمندر
کی سطح سے پست ہے اسلیے سمندر کو مصنوعی بندون یا پشتون سے
روک رکھا ہے تاکہ ملک مذکور پانی سے نہ بھر جاوے
اس ملک مین دریاے راہن اور میز اور شیلٹ اسکے

१ कायल
२ हौलस्टिन
३ एल्ब
४ आलटोना
५ हैम्बर्ग
६ एसलैंड
७ जीजर्स
८ हेक्ला
९ पटलैंड
१० शैटलैंड
११ फेरो
१२ ईडर
हालैंड
नेदरलैंड
१४ हैनोवर
१५ बेलजियम
रौहन
१७ मीज़
१८ शेल्ट
१६

زیرین حصے گذرتے ہین زیوڈرزی شمال مین بڑا سمندر خشکی سے گہرا ہوا ہے

باشندے

ڈچ یعنی ہالینڈیون کی صفائی اور کفایت شعاری اور محنت مشہور ہے وے لوگ سنجیدہ اور اپنے معاملات مین مستدین ہوتے ہین اور اوس دلیری سے شہرت یافتہ ہین جسکے باعث سے اونہون نے اپنی آزادی کو قائم رکھا ہے اونمین سے دو ثلث کے قریب پروٹسٹنٹ ہین مابقی رومن کیتھولک

شہرات

دارالسلطنت اسٹرڈام ایک زمانہ مین کل یوروپ مین سب سے بڑا تجارتی شہر تھا اب بھی وہان بہت زیادہ سوداگری ہوتی ہے

مغرب مین ہارلم چمنستانون سے مشہور ہے

دریاے راہن پر لیڈن اسلیے نامزد ہے کہ اپنی حفاظت مین اہل اسپین سے خوب مقابلہ کیا

یوٹریکٹ کہ دریاے راہن پر زیادہ اوپر کیطرف ہے اوس عہدنامہ سے مشہور ہے جو وہان ۱۷۱۳ء مین مرتب ہوا

۱ زیوڈرزی
۲ ہیگ
۳ ہالینڈ کا پایہ تخت
۴ امسٹرڈم
۵ ہارلم
۶ لیڈن
۷ یوٹریکٹ

دی ہیگ ایک خوشنما شہر دربار کا مقام ہے

دریاے میز پر راٹر ڈام اس سلطنت مین دوم درجہ کا تجارتی شہر ہے

غیر ملکون مین ڈچ کی خاص خاص عملداریان یے ہین جزیرہ جاوا جزایر ملکا اور جزایر سماترا اور بورنیو اور سیلیبیز کے کوئی کوئی حصے اور جنوبی امریکہ مین ہالنڈی گیانا وغیرہ

۱۲۰ — بلجیم کا بیان

بلجیم کی شمالی حد ہالینڈ اور شرقی پروس راہینی اور جنوبی فرانس اور مغربی بحیرہ جرمنی ہے

ملک کی اصلی ہیئت

سواے جنوبی قطعہ کے جہان کچھ پہاڑ متوسط بلندی کے ہین تمام ملک کی سطح ہموار ہے ساحل پر ریگستانی کوہک جنکو ڈیون کہتے ہین سمندر کی مداخلت کو روکے رہتے ہین میز مشرق مین اور سیلٹ مغرب مین بڑے بڑے دریا ہین نہرین بہت ہین

محنت

کتانی اور ریشمی اور اونی دستکاریان بہت بیش قیمت ہوتی ہین

१ दी हेग
२ मेज़
३ राटरडम
४ जावा
५ मलक्का
६ सुमात्रा
७ बोर्नियो
८ सेलीबीज़
९ अमेरिका
१० हालैंडी गिआना
११ बेलजियम
१२ हालैंड
१३ फ्रांस
१४ ड्यून
१५ मेज़
१६ [illegible]

اور یہ ملک گوٹہ کناری کے سبب بھی مشہور ہے اور چونکہ یہان سڑکین اچھی اور آہنی سڑکین کثرت سے ہین اسلیے سوداگری مین بڑی آسانی ہوتی ہے

باشندے

جنوب شرق کے رہنے والے جو والون کہلاتے ہین سیلٹک نسل سے ہین اور باقی آبادی کے لوگ جنکو فلیمنگ کہتے ہین اہل جرمنی کی پشت سے ہین تمام یوروپ مین بلجیم نہایت گنجان آباد ہے

فلیمنگس مزاج اور طور اور طریقون مین ڈچ کے مشابہ ہین اور والون اہل فرانس کے مانند ہین

رعایا مین سے اکثر ین رومن کیتھولک ہین

شہرات

دریاے شیلٹ کے ایک معاون سین نامی پر برسلس تختگاہ خوش تعمیر شہر ہے جہان کثرت سے دستکاریان ہوتی ہین

دریاے شیلٹ پر انٹورپ بلجیم کے اور سب شہرون سے زیادہ تجارت رکھتا ہے

دریاے مذکور پر گینٹ تجارت مین انٹورپ سے دوم درجہ

پر ہے اس سلطنت کی خاص یونیورسٹی اسی شہر مین ہے
بر وجس تیرہوین صدی مین بڑا تجارتی شہر تھا اور اب بھی
کچھ اچھا ہے
دریاے میز پر لیج آہنی دستکاریون سے معروف ہے
اوس ٹنڈ بڑا بندر ہے

۱۲۱ - فرانس کا بیان

اوتر مین نالہ انگلشیہ اور ملک بلجیم سے اور پورب مین جرمنی
اور سویٹ زرلینڈ اور اطالیہ سے اور دکھن مین بحیرہ روم
اور ملک اسپین سے اور پچھم مین بحر اطلانٹک سے ولایت
فرانس محدود ہے

سطح

طول و عرض اس ملک کے قریب قریب مساوی ہین شمال
و شرق کی سطح وسیع اور ہموار ہے گو اوسمین چند نشیب و فراز
بھی ہین وسطی سطح مسطح مین دریاے سیون اور کوہ اوور
گذرتے ہین کوہ جیورا اور آلپس جنوبی شرقی سرحد کے
حصے ہین پیرینیز فرانس کو اسپین سے جدا کرتا ہے

دریا

۱ युनीवरसिटी
۲ ब्रुजेस
۳ लीज
۴ ओस्टेण्ड
۵ स्विट्जरलैण्ड
۶ इटली
۷ स्पेन
۸ फ्रान्स
۹ सीवेन
۱۰ औवर्न
۱۱ जुरा
۱۲ आल्प्स
۱۳ पिरीनीज़
۱۴ फ्रान्स

دریائے سین نالہ انگلشیہ مین گرتا ہے لائر جو فرانس مین دریائے اعظم ہے اور جیرنٹ اور گرون خلیج بسکے مین بہتے ہین اور دریائے رہون بحیرہ روم مین داخل ہوتا ہے

آب وہوا

آب وہوا معتدل وموافق ہے جنوبی اضلاع بہ نسبت شمالی کے گرم ہین

معدنیات

عمارت کے کام کا پتھر اور نمک اور لوہا اور سنگین کوئلہ خاص کانی پیداوار ہین

نباتات

زمین اکثر سیر حاصل ہے گیہون خاص کر بویا جاتا ہے اور دوم درجہ پر انگور چقندر شکر تری بنانی کے لیے افراط سے پیدا کیا جاتا ہے

۱۲۲ - باشندون وغیرہ کا بیان

اہل فرانس اکثر سیلٹک نسل سے ہین دریائے راہن کے قرب وجوار کے لوگون مین سے کچھ جرمنوی پشت سے ہین اور اور جو گوشہ جنوب ومغرب مین ہین اپنی اصل کے ہین

१ सीन
२ लोयर
३ जेरोन्ड
४ गरोन
५ बिसके
६ रोन
७ सेल्टिक

اس ملک کی زبان لیٹن اور جرمن زبان سے اختراع ہوئی ہے

زراعت رعایا کا خاص پیشہ ہے

باعتبار کاریگری و دستکاری فرانس انگلینڈ سے دوم مرتبہ پر ہے

شراب از بس بیش قیمت پیدا وار ہے ابریشمی اور اونی اسباب

دوم درجہ پر ہین اشیا شوقیہ مین اہل فرانس فوق رکھتے ہین

عملداری اس ملک کی فی الحال شاہی باختیارات بیحد ہے

فرانس کے لوگ خلیق اور خوشمزاج اور ذہین ہین الا متلون اور

جنگی افتخار کی شدت سے شائق

باشندون مین سے اکثر رومن کیتھولک ہین

سابق مین فرانس تینتیس صوبون مین منقسم تھا اور اب چھیاسی

ڈپارٹمنٹون یعنی قسمتون مین تقسیم ہے

۱۲۳ - شہرات وغیرہ کا بیان

پیرس دار السلطنت دریاے سین پر واقعہ ہے اور باستثنا

لنڈن یوروپ مین شہر اعظم ہے اور سرکاری مکانات شاندار

اور خوشنما دستکاریون سے مشہور

جس مقام پر کہ دریاے رہون سون سے ملتا ہے اوسکے

قریب دریاے مسبوق الذکر پر لیونس فرانس مین دوسرے

ورجہ کا شہر اور ابریشمی دستکاری کا خاص مقام ہے

مارسیل بحیرہ روم کے کنارہ بہت قدیمی شہر اور فرانس کا بندر اعظم ہے

ٹولون مارسیل سے مشرق طرف بحیرہ روم کے جہازی بیڑہ کا خاص اسٹیشن ہے

اسٹراسبرگ مین کہ دریاے رائن پر ہے تجارت بکثرت ہوتی ہے اور وہان ایک مشہور کلیسہ ہے

گوشہ شمال و شرق مین ریمس ہے وہان ایک نامی کلیسہ ہے جسمین شاہان فرانس سابق مین تاجدار ہوا کرتے تھے

آبناے ڈوور پر کیلے ہے جسپر صاحبان انگریز بہت مدت تک قابض رہے

دریاے سین پر روئین جہان شاہ ولیم ملقب بہ فتحمند نے وفات پائی فرانس مین روئی کی تجارت کا صدر مقام ہے

دریاے سین کے دہانہ پر ہیور فرانس مین تیسرے درجہ کا بندر ہے

شمالی مغربی سرے کی نزدیک بریسٹ بحر اطلانٹک پر افواج بحری کا خاص اسٹیشن ہے

دریاے لائر پر نینٹیس بڑا سوداگری شہر ہے

دریاے گرون پر بورڈو اس سلطنت مین دوم درجہ کا بندر ہے
انگوری شراب اور برانڈی اور روغن اور میوجات بھرتی کے
خاص اشیا ہین

دریاے گرون پر تولوز بڑی تجارت کا مقام ہے
بحیرہ روم مین ساحل اطالیہ وجزیرہ سارڈینا کے درمیان جزیرہ
کارسیکا فرانس کے عمل مین ہے
اوسکی مغربی کران پر اجیکشیو دارالریاست نپولیین بوناپارٹ کی پیدائش گاہ ہے
اور ملکون مین فرانس کی عملداری حسب تفصیل ذیل ہے
شمالی افریقہ مین الجیریہ مغربی افریقہ مین سینٹ لوئیس
جنوبی امریکہ مین کیین بحر ہند مین جزیرہ بوربن اور
ہندوستان مین پانڈیچری اور چند دیگر علاقجات

۱۲۴- سوٹزرلینڈ کا بیان

سوٹزرلینڈ خشکی کے اندر کا ملک ہے شمال مین وہ ممالک
جرمنی اور شرق مین آسٹریا اور جنوب مین لامبرڈی اور سارڈینا
اور مغرب مین فرانس سے محدود ہے

سطح

یوروپ مین سوٹزرلینڈ نہایت کوہستانی ملک ہے اور اپنی

خوش منظری سے نامور — اوسمین پہاڑون کے سلسلے گذرتے
ہین جو ایک سطح مسطح سے نکلے ہین کوہ جیورا سوئیزرلینڈ کو فرانس
سے اور آلپس اوسکو اطالیہ سے علیحدہ کرتا ہے کوہ روزا
جنوبی سرحد پر مونٹ بلینک کو چھوڑکر یوروپ کے سب پہاڑون
سے اونچا ہے

دریا اور جھیلین

دریاے راہین کانس ٹینس کی جھیل مین ہوکر اوترکیطرف
بہتا ہے دریاے رہون جنیوا جھیل مین گذرکر مغرب کیطرف
جاتا ہے دریاے آر دریاے راہین کا معاون ہے اور
دریاے اِن پورب طرف بہکر ڈنیوب مین ملتا ہے

باشندے

اہل سوئیٹزرلینڈ کی دلیری اور اپنے وطنی ملک سے اونکی
الفت اور اپنی آزادی سے اونکی محبت مشہور ہے
عملداری اس ملک کی جمہوری ہے

تقسیمات

سوئیٹزرلینڈ بائیس ۲۲ کینٹن مین تقسیم ہے

شہرات

جس مقام پر کہ جنیوا جھیل سے پانی کا نکاس ہے اوسکے نزدیک
شہر جنیوا شہر اعظم ہے اور دھرم گھڑیون اور جیبی گھڑیون سے نامزد
شمال مین بیسل دریاے راہن پر تجارت کثیر رکھتا ہے
بہرن دریاے آر پر ڈائیٹ یعنی جلسہ گورنمنٹ کا صدر مقام ہے
زیورچ اپنے ہمنام جھیل پر ہے وہان روئی اور ریشم کی
دستکاریان ہوتی ہین
نیوچٹیل یعنی نیوکیسل مغرب مین اپنی ہی نام کی جھیل پر واقع ہے

۱۲۵ — جرمنی کا بیان

یوروپ کے وسط مین جرمنی ملک وسیع ہے اوسکے اوتر
مین بحیرہ جرمنی اور ڈنمارک اور بحیرہ بالٹک اور پورب مین
پروس اور پولینڈ اور ہنگری اور دکھن مین اطالیہ متعلقہ
آسٹریا اور سویٹزرلینڈ اور پچھم مین فرانس اور بلجیم اور
ہالینڈ ہین

سطح

شمالی قطعات اوس بڑی سطح مستوی سے ہین جو یوروپ کے
وسط مین ہے اور وسطی اور جنوبی اضلاع کوہ ہارٹز اور
بلیک فارسٹ اور آلپس اور اور پہاڑون کے سلسلون سے

१ जनीवा
२ बोडेन
३ बर्न
४ आर
५ डैट
६ गवर्नमेंट
७ ज्यूरिच
८ न्यूशाटेल
९ नालटिक
१० पोलेंड
११ कार्पी
१२ आस्ट्रिया
१३ स्विटजरलेंड
१४ फ्रान्स
१५ बेलजियम
१६ हालेंड
१७ सुडेटन
१८ हार्टज़
१९ ब्लैक फारेस्ट
२० कार्पेथियन

قطع ہوئے ہین

دریا

راہن اور ویسرز اور ایلب اوترکیطرف بہکر بحیرہ جرمنی مین گرتی ہین اور اوڈر بحیرہ بالٹک مین داخل ہوتا ہے اور دریاے ڈنیوب جنوب کا پانی نکالتا ہے اور پورب کیطرف بہتا ہے

آب وہوا

اوتر مین آب وہوا ذرہ زیادہ سرد ہے اور دکھن مین ذرہ کم مگر دونون صورتون مین صحت بخش

معدنیات

ولایت جرمنی سونے اور چاندی اور پارہ اور تانبہ اور لوہے اور نمک کی پیداواری سے زرخیز ہے

نباتات

رائی ایک قسم کا یوروپی غلہ خاص کر بویا جاتا ہے - جنوبی اضلاع مین درخت انگور افراط سے پیدا ہوتا ہے

باشندے

باشندے پانچ حصون مین سے چار کے قریب ٹیوٹانک اور ایک کے قریب اسکلیوونک نسل سے ہین

اہل جرمنی دیانت دار اور محنتی اور ثابت قدم ہین اور تحصیل علوم اور مہارت راگ سے ممتاز۔ چھاپہ اور گھڑی سازی جرمنی ہی مین ایجاد ہوئی تھی

شمال مین لوگ اکثر پروٹسٹنٹ ہین اور جنوب مین رومن کیتھولک

تقسیمات

جرمنی اٹھتیس خودسر ریاستون مین تقسیم ہے جو بمقصد یگانگی بلقب جرمنیک کنفدریشن یعنی معاہدہ جرمنوی متفق رہتی ہین فرانکفورٹ یعنی اوس جلسہ مین جو جدی جدی سرکارون کے مختارون سے مرکب ہے کارروائی معاملات ہوتی ہے

۱۳۶ - شاہی بویریا کا بیان

آسٹریا اور پروشیا سے دوم مرتبہ پر جرمنی کی نہایت بڑی ریاست بویریا ہے دو جدا ممالک سے مشتمل ہے جنمین سے بڑا آسٹریا کے اور چھوٹا دریا سے راہن کے مغرب ہے سطح خاصکر ہموار و مرتفع ہے جسمین پہاڑون کے کئی سلسلے بیچ گذرتے ہین

شہرات

دریا سے اسار پر میونچ دار السلطنت شہر خوش تعمیر ہے وہان

تصاویر رنگسازی اور سنگ تراشی کی خوب اجتماعات ہین

دریاے لیچ پر آگسبرگ بڑا تجارتی شہر ہے جسکو اہل رومانی بنایا تھا

دریاے ڈنیوب پر رٹسبان مضبوطی سے محصور ہے

وسط کے نزدیک نرمبرگ وہ مقام ہے جہان جیبی گھڑیان

ایجاد ہوئی تھین یہ شہر کھلونون سے مشہور ہے

دریاے راہن پر اسپایرس واقع ہے

شاہی ورٹمبرگ

ورٹمبرگ بویریا کے مغرب اور بیڈن کے شرق ہے

اس ریاست کو شاہنشاہ نپولین بوناپارٹ نے ۱۸۰۶ء مین

شاہی بنایا تھا وہ سیر حاصل اور خوشحال ہے باشندے

پروٹسٹنٹ ہین

اسٹٹگارڈ پایہ تخت دریاے نیکار کے متصل واقع ہے

وہان کتب کی تجارت بہت ہوتی ہے

دریاے ڈنیوب پر الم ایک قلعہ بند شہر ہے

شاہی سیکسنی

سیکسنی یوروپ کی سب سلطنتون مین چھوٹی اور آسٹریا

اور پروشیا اور بویریا کے درمیان مین واقع ہے

लैच
आगसबर्ग
डैन्यूब
रैटिसबान
नरिमबर्ग
स्पायर्स
वरटिमबर्ग
बवेरिया
नेपोलियन
बोनापार्ट
प्रोटेस्टैन्ट
स्टटगार्ड
नेकार
डैन्यूब
अल्म
बवेरिया

باشندے پروٹسٹنٹ اور خوب تعلیم یافتہ ہین

شہر

دریاے ایلب پر ڈریسڈن تختگاہ ہے وہان تصاویر کا ایک مشہور اجماع ہے

گوشہ شمال و مغرب مین لیپزگ سیلون اور تجارت کتب سے نامور ہے

گوشہ جنوب و غرب مین فریبرگ سیکسنی کی کہانون کا وسطی مقام ہے

۱۲۷ — شاہی ہنیوور

بحیرہ جرمنی کے جنوبی کنارے کنارے دریاے ایلب اور ہالینڈ کے درمیان بادشاہی ہنیوور واقع ہے

شہر

ہنیوور دارالسلطنت تجارت کثیر رکہتا ہے اور ہرشل صاحب منجم کی جاے تولد مشہور ہے

گاٹنجن جنوب مین اپنی یونیورسٹی سے شہرت پذیر ہے

دریاے امیس کے دہانہ پر ایمڈن بڑا بندر ہے

گرینڈ ڈچی یعنی ریاست عظیم بیڈن

یہ ریاست ورٹمبرگ اور دریاے راہن کے بیچ مین واقع ہے

कार्लज़रुही — کارلزروہی دارالریاست دریاے راہن پر نفیس شہر ہے
२ मानहिम — ماہیم دریاے نیکار اور دریاے راہن کے اتصال پر خاص
सوداگری شہر ہے
४ हीडिलबर्ग — ہیڈلبرگ دریاے نیکار پر اپنی قدیمی یونیورسٹی سے مشہور ہے
५ बेडिन — بیڈن دریاے راہن کے نزدیک ہے وہان اوسکے
غسلخانون کے باعث بہت لوگ جاتی ہین
६ कान्स्टैन्स — کانسٹنس کانسٹنس کے جھیل پر ہے

ریاستہاے خورد

ریاستہاے خورد مین سے اولی ترین ذیل مین لکھی جاتی ہین
११ मेकलनबर्ग — پروشیا کے مغرب بحیرہ بالٹک پر گرینڈ ڈچی اعنی ریاست
عظیم میکلنبرگ شیورن سیڈن کے شمال ایلیکٹورٹ ہیسی
१२ ओल्डिनबर्ग — اور گرینڈ ڈچی ہیس ڈارمسٹاٹ اور دریاے ویزر کے
१३ हैनोवर — مغرب گرینڈ ڈچی اولڈنبرگ اور ہینوور کے دکھن ڈچی برنسوک
१४ ब्रन्सविक
१५ सैक्स वीमर — اور گرینڈ ڈچی سیکس ویمر
१६ फ्रैंकफोर्ट — جرمنی کے چار آزاد شہر ہین یعنی فرینکفورٹ دریاے
१७ मैन
१८ हैम्बर्ग — مین پر ہیمبرگ دریاے ایلب پر برمن دریاے ویزر پر
१९ ब्रीमैन
२० वीजर
२१ ल्यूबेक — اور لیوبک بحیرہ بالٹک کے متصل

۱۲۸ — آسٹریا کا بیان

اوتر مین سیکسنی اور پروس اور روس سے اور پورب مین روس سے اور دکھن مین روم اور بحیرۂ ادریاٹک اور اطالیہ سے اور پچھم مین سارڈینیا اور سوئیٹزرلینڈ اور بویریا سے اسکا محدود ہے

سطح

شرقی حصے ایک وسیع سطح مسطح سے مشتمل ہین جسکے حد پر یا بیچ مین ہو کر سلسلہ کوہ کارپیتھین گذرتا ہے صوبجات جرمنی نہایت کوہستانی ہین جنمین الپس کے کئی سلسلے ہین گوشہ شمال و مغرب مین بوہیمیہ کا مسطح خطہ پہاڑون سے گھرا ہوا ہے اطالیہ متعلقہ آسٹریا بڑا ہموارہ ہے

دریا

دریاے ڈینیوب بیچ مین ہو کر گذرتا ہے اور اپنے معاونات کے ساتھہ تمام ملک کے نصف سے زیادہ حصہ کا پانی نکالتا ہے صوبجات شمالی مین دریاے ڈنیسٹر اور وسچولا اور ایلب کے ابتدائی حصے گذرتے ہین اطالیہ متعلقہ آسٹریا کے بڑے بڑے دریا پو اور ایدج ہین

آب و ہوا

فرانس کی نسبت موسم گرما زیادہ گرم ہے اور موسم سرما زیادہ سرد

معدنیات

یوروپ کے اور ملکون کی نسبت آسٹریا مین سونا اور چاندی زیادہ پیدا ہوتی ہین پارہ بڑی افراط سے ملتا ہے نمکی کانین اسقدر بڑی تمام دنیا مین نہین ہین جیسی اس ملک مین ہین تانبہ لوہا سیسہ اور کویلہ سنگین کئی اضلاع مین پائے جاتے ہین

نباتات

زمین اکثر سیر حاصل ہے اطالیہ متعلقہ آسٹریا کو یوروپ کا باغ کہا ہے معمولی غلے سب حصونمین پیدا ہوتے ہین سن شمال مین اور انگور اور مکہ ہنگری مین اور چانول اور زیتون صوبجات اطالیہ مین زراعت کیے جاتی ہین

۱۲۹ - باشندون وغیرہ کا بیان

باشندے کئی جدی جدی قومون سے متعلق ہین اہل جرمنی اور ہنگری اور اسکلیوونیا والے اور اطالیہ کے لوگ

ریشمی اور کتانی اور پشمی اور اونی اسباب اور ظروف دھات

اور شیشہ آلات خاص دستکاریان ہین تجارت بہت بھاری نہین ہے
گورنمنٹ کو اختیارات غیر محدود حاصل ہین رعایا مین سے
تین ربع رومن کیتھولک ہین اور باقی یا تو یونانی کلیسہ سے
متعلق یا پروٹسٹنٹ ہین سلطنت پندرہ گورنمنٹون مین تقسیم ہے
جو صوبجات جرمنی اور ہنگری اور پولینڈ اور اطالیہ سے مرکب ہین
صوبجات جرمنی مین بوہیمیہ اور موریویا اور سلیشیا شمال
کیطرف اور ارچڈچی یعنی ریاست عظیم آسٹریا وسط مین اور
ٹرل اور استریا اور الریا جنوب کیطرف ہین

دریاے ڈنیوب پر وینا آسٹریا کا دارالسلطنت اور
اوسکی تجارت کا صدر خاص ہے (وجہ تسمیہ اس شہر کی یہ ہے
کہ اوسکا ایک حصہ دریاے خود وین پر واقعہ ہے)
بوہیمیہ کا دارالریاست پریگ نفیس شہر ہے اور وہان ایک
یونیورسٹی یعنی مدرسہ عظیم ہے
دریاے دریو کے ایک معاون پر گریز آسٹریا کا پایہ تخت ہے
اڈریا کہ پارہ کی کھانون کی جہت سے مشہور ہے الریا مین ہے
صوبہ الریا مین ٹریسٹ بحیرہ اڈریاٹک پر آسٹریا کا خاص
بندر ہے

دریاے ان پر انسبرگ ٹیرل کا دارالحکومت ہے

دریاے ایڈج پر ٹرنیسٹ ٹیرل کا ایک شہر اسلیے نامور ہے

کہ وہان ۱۵۴۳ء سے ۱۵۶۳ء تک رومن کیتھولک کونسل

ہوا کرتی تھی

۱۳۰۔ صوبجات ہنگری کا بیان

صوبجات ہنگری مین ہنگری خاص اور ہنگری سے گوشہ جنوب

وشرق مین ٹرنسلوینیا اور جنوب کی جانب اسکلیوونیا اور

کروشیا اور ڈالمیشیا اور ملک روم کے کنارے

کنارے ملٹیری فرانٹیر یعنی سرحد جنگی داخل ہین

پریسبرگ دارالسلطنت سابق دریاے ڈینوب پر ہے

بوڈا اور پیستھ دریاے ڈینوب کے وار پار ہین

ان دونون سے ملکر ایک شہر ہنگری کا دارالسلطنت

بنا ہے

ٹوکے دریاے تھیس پر شراب کی جہت سے مشہور ہے

ڈیبرگزن ٹوکے سے جنوب وسعت مین پیستھ سے

دوم درجہ پر ہے

راگیوسا ڈالمیشیا مین ہے ایک ریاست جمہوری کا

१ इन
२ इन्सब्रक
३ टीरल
४ एडिज
५ ट्रेंट
६ टीरल
७ ट्रांसिलवेनिया
८ स्क्लेवोनिया
९ क्रोशिया
१० डालमेशिया
११ मिलिटरी
१२ फ्रान्टियर
१३ प्रेसबर्ग
१४ डेन्यूब
१५ बूडा
१६ पेस्थ
१७ टोके
१८ थीस
१९ डेब्रिकाज़िन
२० पेस्थ
२१ रागूसा
२२ डालमेशिया

سابق مین وہ دار الحکومت تھا

صوبجات پولینڈ مین دیار کراکو اور شاہی گلیشیہ داخل ہین

کراکو دریاے وسچولا پر پولینڈ کا دار السلطنت سابق

اور اوسکے بادشاہون کا مدفن تھا

لیمبرگ دار الحکومت گلیشیہ بڑی تجارت کا مقام ہے

صوبجات اطالیہ لامبرڈی اور وینس سے مشتمل ہین

لامبرڈی کا مغربی حصہ ۱۸۵۹ء مین سارڈینیہ کو سپرد ہوا

لامبرڈس قوم جرمنی نے شاہی لامبرڈی کو سنہ ء

مین قائم کیا چنانچہ وہ سنہ ۷۷۴ء تک برقرار رہی جس

سال مین کہ اوسکو شاہ شارلیمین نے نیست و نابود کیا

مینچوا یورپ مین اطالیہ کے نہایت مضبوط قلعون سے

ایک ہے

بحیرہ اڈریاٹک کے سرے پر شہر وینس چند جزائر

خورد پر تعمیر ہے وہان نہرین سڑکون کا اور کشتیان

جو گنڈولا کہلاتی ہین گاڑیون کا کام دیتی ہین درمیانی

زمانون مین یہ شہر باعتبار کثرت تجارت تمام یورپ مین

لاثانی اور ایک ریاست جمہوری ذی الاقتدار کا سر پرست تھا

۱۳۱ — پرتگال کا بیان

شمال و شرق مین اسپین یعنی ہسپانیہ سے اور جنوب و مغرب مین بحر اطلینٹک سے پرتگال محدود ہے

سطح

اسپین یعنی ہسپانیہ کے پہاڑون کے سلسلے اس ملک مین بھی گذرتی ہین اور دریاؤن کے شکمون کو جدا کرتے ہین شمال مین منہو اور وسط مین ڈورو اور ٹیگس اور جنوب مین گاڈیانہ بڑے بڑے دریا ہین

آب و ہوا اور پیداوار

آب و ہوا خوشگوار اور صحت بخش اور زمین سیر حاصل ہے الا زراعت مین بڑی غفلت ہوتی ہے پورٹ شراب خاص پیداوار ہے نارنجیان اور زیتون اور انجیر و کھن مین بافراط پیدا ہوتے ہین

باشندے

پرتگیز یعنی ساکنان پرتگال کاہل اور غلیظ اور جاہل اور بدعقیدہ ہین وے سب رومن کیتھولک ہین

تجارت اکثر اہل انگلینڈ کے ہاتھون مین ہے

شہرات

دارالسلطنت لسبن دریاے ٹیگس پر واقع ہے اور تجارت کثیر رکھتا ہے

اس سلطنت مین دوسرے درجہ کا شہر اوپورٹو دریاے ڈورو کے دہانہ کے متصل ہے وہان تجارت شراب بکثرت ہوتی ہے

سیٹوبال دکھن مین بندر ہے وہان مچھلیون کا شکار ہوتا ہی اور نمک بنتا ہے

وسط کی جانب کائمبرا تمام سلطنت مین یہی ایک یونیورسٹی ہے

ممالک غیر جو پرتگال کی عملداری مین ہین

بحر اٹلانٹک مین جزائر ازورس اور جزائر مدیرا اور جزایر کیپ ڈیورڈ افریقہ مین انگولا اور موزمبیق ہندوستان مین گوآ اور ڈیمن اور علاقے اور چین مین مکاؤ

۱۳۲ — اسپین یعنی ہسپانیہ کا بیان

اسپین کی شمالی حد پر خلیج بسکے اور فرانس اور مشرقی اور جنوبی پر بحیرہ روم اور مغربی پر پرتگال اور بحر اٹلانٹک ہین

سطح

اس ملک کا وسط سطح مسطح اور مرتفع سے مشتمل ہے جسمین

एलिसबन
२ ओपोर्टो
३ सेटूबाल
४ कोयम्ब्रा
५ अजोर्स
६ कोएरिमेड
७ ऐंगोला
८ मोजैम्बीक
९ गोवा
१० डमाम्बो
११ चिरवो
मकाओ

پہاڑون کے زنجیرے جنکو سائیراس کہتے ہین گذر کرتے ہین
سلسلہ کوہ پرینیز اس ملک کو فرانس سے جدا کرتا ہے اور
بنام کوہ اسچوریَن مغرب کی طرف راس فنسٹر تک چلا گیا ہے
جنوب اور گوشہ جنوب شرق مین سیراب وہموار سطوح ہین

دریا

ڈورو اور ٹیگس اور گاڈیانا اور گاڈلکویور بحر اٹلانٹک
مین بہتے ہین ایبرو جنوبی سمت مین بحر روم مین داخل
ہوتا ہے

آب وہوا

آب وہوا اکثر خشک ہے وسطی سطح مین گرمی وسردی
دونون کی بڑی شدت ہوتی ہے

معدنیات

قدیم زمانون سے ہسپانیہ چاندی کی کھانون کے سبب
مشہور تھا لیکن وہ اب وہان کم ملتی ہے سیسہ اور پارہ بکثرت
پیدا ہوتے ہین

نباتات

سمندر کے کنارے کنارے زمین پیداوار ہے اور وسطی

१ साईरास
२ पिरनीज़
३ आसचूरीअन
४ फिनिसटर
५ डोरो
६ टेगस
७ गाडियाना
८ गाडलकिवर
९ एबरो

سطح مسطح مین چند بیابانی قطعات ہین زراعت از بس نا شائستہ حالت مین ہے گیہون اور مکہ اور چانول خاص غلے ہین انگور اور زیتون اور نارنگی جنوب و مشرق مین افراط سے ہوتے ہین

حیوانات

ہسپانیہ کے گہوڑے اور خچر اور گدہے عمدگی کے سبب مشہور ہین میرنیو ایک قسم کی بہیڑ بہت کثرت سے ہوتی ہے جس سے پشم لطیف بہت زیادہ حاصل ہوتی ہے

باشندے

اہل ہسپانیہ جاہل اور مدمغ اور کاہل اور بدعقیدہ ہین سانڈون کی لڑائی مرد و عورت دونون کو بطور تفریح پسند و مرغوب ہے

محنت

تجارت اور کاریگریان دونون پژمردہ حالت مین ہین سڑکین خراب ہین اور غارتگرون سے ستم رسیدہ رہتی ہین شراب اور ادن اور سیسہ اور پارہ اور میوہ جات اکثر اور ملکون کو جاتے ہین غیر ملک کی تجارت خاصکر انگلینڈ اور فرانس کے ساتھ ہوتی ہے

مذہب

صرف ایک مذہب رومن کیتھولک کی اجازت ہے

عملداری

گورنمنٹ شاہی برائے نام باختیارات محدود ہے

۱۳۳۔ تقسیمات کا بیان

ہسپانیہ کے خاص حصے حسب تصریح ذیل تھے شمال مین
گلیشیا اور اسچوریاس وریاے ڈورو پر لیون اور
اولڈ کیسٹیل دریاے ٹیگس اور گاڈیانا پر نیو کیسٹیل اور
اسٹریمڈورا اور دریاے گاڈلکیویر پر اینڈلوشیا گوشہ
جنوب و شرق مین گرینڈا مرشیا اور ولینشیا دریاے
ایبرو پر کیٹیلونیا آرگن اور نوارا اب یہ ملک انچاس صوبون
مین تقسیم ہے

شہرات

دارالسلطنت میڈرڈ وسطی سطح مسطح مین بڑا اور خوشنما شہر ہے
جنوبی شرقی کران پر بارسیلونا تجارت اور کاریگری کا خاص
شہر ہے
ولینشیا اور الیکینٹ اور میلیگا بحیرہ روم کے کنارے
بندر ہین جنمین کچھ تجارت ہوتی ہے

१ रोमनकैथोलिक
२ स्पेन
३ गलीशिया
४ आसचूरियास
५ डूरो
६ लियोन
७ ओल्डकैस्टील
८ टैगस
९ गाडिआना
१० न्यूकैस्टील
११ ऐस्ट्रीमडूरा
१२ गाडलक्विवर
१३ ऐण्डेल्यूशिया
१४ ग्रेनेडा
१५ मर्शिया
१६ वैलेन्शिया
१७ एब्रो
१८ कैटेलोनिया
१९ आरागान
२० नेवार
२१ मैड्रिड
२२ बार्सीलोना
२३ ऐलिकैण्ट
२४ मैलेगा

کیڈز یعنی قادز گوشہ جنوب و مغرب مین بحر اطلنٹک پر قدیمی سوداگری شہر بہت مضبوطی سے قلعہ بند ہے

دریاے گاڈلکویور پر سویل ہی جسمین ایک عمدہ کلیسہ اور کلمبس کی قبر ہی

دریاے گاڈلکویور پر کارڈو وا مورس یعنی اہل عرب کا ابتدائی دار الحکومت تھا

جنوب مین گرینیڈا جو مورس یعنی اہل عرب کا پچھلا دار الحکومت تھا تمام اسپین مین نہایت خوبصورت شہر تصور کیا جاتا ہے

دریاے ٹیگس پر ٹولیڈو دار السلطنت قدیمی سابق مین تلوارون کے بننے سے مشہور تھا

میڈرڈ کے گوشہ شمال و مغرب مین سلیمانکا مین ایک یونیورسٹی یعنی مدرسہ عظیم ہے جو ایک مرتبہ یوروپ مین اعلی مدرسون سے تھا

دریاے ایبرو پر سیریگاسا اسلیے نامور ہے کہ اوس نے اہل فرانس سے اپنی حفاظت مین خوب مقابلہ کیا

کورننا اور بلبوا بحر اطلنٹک پر بندر ہین

جبرالٹر یعنی جبل الطارق ایک کوہ پر مضبوط قلعہ صاحبان انگریز کے تحت حکومت ہے

१ कैडिज़
२ गाडिलक्विवर
३ सेवील
४ कलम्बस
५ कारडोवा
६ मूर्स
७ ग्रेनेडा
८ टोलीडो
९ सलेमनका
१० सेरेगासा
११ कोरन्ना
१२ बिलबोआ
१३ जिबराल्टर

اسپین کی عملداری کے جزایر بیجار کا اور منارکا اور ایویکا بحر روم مین ہین

انیڈارا ایک چھوٹی خود سر ریاست جمہوری کوہ پرینیز مین ہے

دیگر ممالک جو اسپین کے قبض و دخل مین ہین

جزایر ویسٹ انڈیز یعنی ہند مغربی مین کیوبا اور پورٹو رایکو بحر اٹلانٹک مین جزایر کنیری اور بحر الکاہل مین جزایر فلپاین یعنی فلیپاینہ اور لاڈرون

۱۳۴ — اٹلی یعنی اطالیہ کا بیان

تنگ و طویل جزیرہ نما اطالیہ یوروپ کے دکھن ہے اور شمال مین سوئیزرلینڈ اور آسٹریا اور شرق مین بحیرہ اڈریاٹک اور جنوب مین بحیرہ روم اور مغرب مین بحر روم اور فرانس سے محدود ہے

سطح

اس ملک کی شکل بوٹ یعنی انگریزی جوتہ کی مشابہ ہے یعنی جزیرہ نما خورد کلیبریا پانون کی مثال اور جزیرہ نما خورد اپیولیا ایڈی کے مانند ہے اور ان دونون کے درمیان خلیج ٹارنٹو ہے حصہ شمالی کے گرد کوہ الپس مثل قوس کے

१ बेजारका
२ मिनारका
३ एविका
४ एंडारा
५ पिरनीज़
६ वेस्ट इंडीज़
 क्यूबा
 पोर्टोरिका
७ कनेरी
८ फ़िलिपीन
१० फ़िलिपेन
११ लाडरोन
१२ इटली
१३ स्विटजरलैंड
१४ आस्ट्रिया
१५ एड्रियाटिक
१६ कालेब्रिया
१७ अप्युलिया
१८ टारेंटो
१९ आल्पस

واقع ہے مونٹ بلینک بلند تر چوٹی ہے جسکے برابر تمام
یوروپ مین کوئی اور قلہ بلند نہین ہے کوہ اپینائنیس جزیرہ نما
اطالیہ کی کل طول مین ہوکر گذرتا ہے

آتشین پہاڑ

سسلی مین اٹنا اور نیپلس سے متصل وسوویس اور جزائر
لیپری مین کہ سسلی کے جنوب مین ہین کوہ اسٹرامبولی
مشہور آتش فشان پہاڑ ہین جنوب مین زلزلے یعنی بہونچال
اکثر ہوتے ہین

دریا

لامبرڈی کی بڑی سطح ہموار جو کوہ الپس اور کوہ اپینائنیس
کے درمیان واقع ہے دریاے پو اور دریاے ایدج
کے پانی سے سیراب ہے یہ دونون دریا بحیرہ آڈریاٹک
مین گرتے ہین کوہ اپینائنیس کے مغربی ڈہلاو سے دریاے
آرنو اور ٹایبر اور والٹرنو اوترکر بحر روم مین پڑتے ہین

آب وہوا

مطلع اکثر صاف رہتا ہے اور آب وہوا معتدل و خوشگوار ہے

پیداوار

جزیرہ ایلبا سے لوہا حاصل ہوتا ہے کوہ اپنائنیس کا سنگ مرمر مشہور ہے

سسلی مین گندک بافراط ملتی ہے گیہون اور مکہ اور زیتون اور انگور اور توت خاص نباتی پیداوار ہین مویشی بہت پالے جاتے ہین اور جتنا ریشم اس ملک مین پیدا ہوتا ہے اوتنا یوروپ کی اور کسی ولایت مین نہین ہوتا

باشندے

اہل اطالیہ مخلوط لوگ ہین گو اکثر اونمین سے روما کے متقدمین کی نسل سے ہین وے تیز فہم ہین اور اپنی زیرکی سے ممتاز الا کاہل احمق کینہ کش اور بد عقیدہ اونکی زبان جو لیٹن سے اختراع ہوئی ہے نہایت خوش الحان ہے

بہت تھوڑا عرصہ ہوا کہ اطالیہ کی خاص خاص ریاستین حسب تصریح ذیل تھین یعنی شمال مین سارڈینا اور اطالیہ متعلقہ آسٹریا اور وسط مین ریاست ٹسکنی اور ممالک پوپ اور جنوب مین سلطنت نیپلس اور لامبرڈی کے دکھن دو چھوٹی چھوٹی ریاستین موڈینا اور پارما تھین اب سلطنت اطالیہ مین قریب قریب تمام ملک

شامل ہو گیا ہے اور بسرعت ترقی کرتا جاتا ہے

۱۳۵ — سارڈینیا کا بیان

سارڈینیا مین اطالیہ کا شمالی مغربی حصہ اور جزیرہ سارڈینیا
داخل تھا جنوآ جو ساحل کے نزدیک ہے اور پیڈمانٹ
کہ آلپس کے نیچے ہے اور لامبرڈی کا مغربی حصہ یہ تینون
سارڈینیا کے بری حصہ مین شامل تھے

دار السلطنت ٹیورن دریاے پو پر شہر نفیس ہے وہان
ریشم کی دستکاریان ہوتی ہین جنوآ سمندر کے کنارہ ہے
یہ شہر مدت تک ایک ریاست جمہوری کا دار الحکومت رہا ہے
اب بھی وہ اطالیہ کا بڑا بندر ہے

ملان جسکو تھوڑے دنون سے آسٹریا نے حوالہ کیا ہے
دریاے پو کے ایک معاون پر ہے وہان ایک شاندار
کلیسہ ہے

اگرچہ جزیرہ سارڈینیا ناہموار ہے اور وسیع جنگلون سے
مستور الا بعض بعض قطعات شاداب بھی ہین اب تک یہ
جزیرہ شائستگی یعنی ترقی علوم و فنون مین بہت کمتر ہے
دار الحکومت کاگلیاری یا کالیاری جنوب مین ہے

پارما اور موڈینا

کوہ اپنانینس اور دریای پو کے درمیان اور لامبرڈی کے جنوب پارما اور
موڈینا واقع ہین اور اونکی دار السلطنتین اونہین کے ہمنام ہین۔

ٹسکنی

سارڈینا اور علاقہ پوپ کے درمیان کوہ اپنانینس کے
جنوبی مغربی ڈہلاو پر ٹسکنی واقع ہے اوسمین دریاے آرنو
کا وادی خوبصورتی اور شادابی سے مشہور ہے مریا
یعنی سمندر کے کنارہ کا قطعہ دریاے آرنو کے جنوب
دلدلی اور وبائی ہے اجناس تجارت جو اور ملکون کو جاتی
ہین ریشم اور تیلیون کی ٹوپیان اور روغن زیتون ہین
دریاے آرنو پر فلورنس (یعنی خوبصورت) پایہ تخت ہے
وہان تصاویر رنگ آمیزی و سنگتراشی کے عمدہ عمدہ عجائب ہین
پیسا گلیلیو کا مولد برج خمیدہ سے مشہور ہے لیگہارن
بڑا بندر ہے لسکا روغن زیتون کے سبب معروف ہے

۱۳۶ - پوپ یا روما کی ریاست

وے اضلاع جنسے سابق مین ریاست پوپ مرکب تھی اٹالیہ
کے وسط کو گھیرے ہوئے ہین اور کوہ اپنانینس سے

منقطع ہین ٹایبر دریا سے خاص ہے

اضلاع کوہستانی صحت بخش ہین مگر ساحلون کی ہوا گاہ گاہے خراب و مضر ہو جاتی ہے

باشندے مفلس اور جاہل ہین اور یہ ملک ڈکیتون اور غارتگرون سے ستم رسیدہ رہتا ہے

تھوڑا عرصہ ہوا کہ اس ملک کا بادشاہ پوپ تھا جو کلیسہ روما کا افسر ہے

شہرات

دریاے ٹایبر پر روما دنیا عتیق کا پایہ تخت تھا اور اب صرف کلیسہ روما کا دار الحکومت ہے اسمین عمارات شاہانہ کے ویرانے اور سینٹ پیٹر کا کلیسہ ہے کہ باعتبار عمدگی تمام دنیا مین اپنی نظیر نہین رکھتا

چوٹا ویکیا یعنی شہر کہنہ روما کا بندر ہے

شمال مین بولونا روم یعنی روما سے وسعت مین دوم درجہ پر ہے اور ایک یونیورسٹی یعنی مدرسہ عظیم رکھتا ہے جو اطالیہ مین نہایت دیرینہ ہے

بحیرہ ادریاٹک پر رونیا سلطنت روما کا اخیر تختگاہ تھا

१ टैबर
२ पोप
३ रोमा
४ सेंट पीटर
५ चिविटा वेकिया
६ बोलोना
७ एड्रियटिक
८ रैवेना

بحیرہ اور بانگ پر انکونا ریاست پوپ مین بڑا بندر ہے

لاریتو ایک مکان سے مشہور ہے جسکی نسبت یہ لاف زنی ہے کہ اوسکو فرشتے ناصرت سے لائے تھے

رومنا کے جنوب سین مرینو ایک چھوٹی ریاست جمہوری تخمیناً چودہ سو برس سے قائم ہے

دونون سسلیون یعنی سلطنت نیپلس کا بیان

اس بادشاہی مین اطالیہ کا جنوبی حصہ اور جزیرہ سسلی شامل تھا اوسکی زمین مین قدرتی سیرابی بہت ہے چنانچہ سسلی کو اطالیہ کا خرمنگاہ کہتے تھے لیکن اوسکے باشندون کی کاہلی اور جہالت سے اور نیز وہان کی گورنمنٹ کے ظلم و تعدی سے اس ملک مین افلاس و تباہی آگئی ہے تھوڑی تجارت جو ہوتی ہے وہ تخمیناً سب غیر ملک والون کے ہاتھون مین ہے گورنمنٹ جدیدہ کے ماتحت اس ملک کی حالت یقین ضرور ترقی ہو گی

دار السلطنت نیپلس ایک خوشنما خلیج پر جو اوسکی ہمنام ہے واقع ہے اور اطالیہ کے سب شہرون مین بڑا ہے آبادی چار لاکھ اٹھارہ ہزار ۴۱۸۰۰۰ ہے

بحیرہ روم کے جزایر مین جزیرہ سسلی سب سے بڑا اور سب سے زیادہ سیر حاصل ہے

دارالسلطنت پلرمو شمالی مغربی کران پر خوب شہر ہے یہان ایک یونیورسٹی یعنی مدرسۂ عظیم ہے

میسینا اسی نام کے آبنائے پر بڑا تجارتی شہر ہے

جنوبی شرقی ساحل پر سیراکیوز زمانہ قدیم مین اس جزیرہ کا دارالسلطنت تھا

جنوبی کنارہ پر گرجنٹی ہے جہان سے گندک اور ملکون کو بھرتی کیجاتی ہے

مالٹا یعنی مالطہ جسکو زمانہ سلف مین ملیطہ کہتے تھی سسلی کی دکھن واقع ہے اور اب برطانیہ کی عملداری مین ہے

دارالصدر ولیٹا استواری سے محصور ہے اور بحیرہ روم مین انگلشیہ یعنی انگریزی جہازون کے بیڑہ کا خاص مقام ہے

۱۳۷ - گریس یعنی یونان کا بیان

یونان کی شمالی حد ترکی یعنی ملک روم اور مغربی اور جنوبی بحر روم اور شرقی بحیرہ ایجین یا آرکیپیلیگو ہے

ہیلاس یعنی یونان تری اور موریا یعنی یونان جزیرہ نما اور عنایری گریس یعنی یونان کے تین بڑے حصے ہین

१ पलरमो
२ मेसीना
३ सिराक्यूज
४ गरजेन्टी
५ मालटा
६ वलेटा
७ ग्रीस
८ हेलिस्पान
९ आर्किपेलेगो
१० हेलास
११ मोरिया

سطح

ناہموار پہاڑون اور خوشنما وادیون کی جہت سے یونان رنگا رنگ ہے ساحل اس ملک کے عمیق خلیجون اور کہاڑیون سے دندانہ دار ہین اور جزایر سے گویا جڑا و ہو رہے ہین

آب و ہوا وغیرہ

آب وہوا معتدل و صحت بخش ہے اور مطلع اکثر صاف و بی ابر رہتا ہے اور گو غلہ اور شراب اور روغن اور شہد اور ابریشم کسیقدر پیدا ہوتے ہین الّا یہ ملک خاصکر چراگاہی ہے

باشندے

گریکس یعنی اہل یونان خوبصورت اور دلیر اور صاحب ہمت لیکن فریبی ہوتے ہین

دستکاریان کم الّا تجارت کثرت سے ہوتی ہے یونانی جہازران خوب ہوتے ہین

مذہب مقررہ یونانی کلیسہ کا ہے

۱۳۸ — شہرون کا بیان

دارالسلطنت اتھینس کہ خلیج ایجینا کے شمال واقعہ ہے زمانہ قدیم سے کے بڑے بڑے مشہور فصیحون اور حکماؤن اور

مصورون اور سنگتراشون کا مولد تھا اور حال کے شہر مین بھی اب تک زمانہ قدامت کی بہت سی عظیم الشان نشانیان موجود ہین

لپانٹو خلیج لپانٹو کے شمال اسلیے یادگار ہے کہ وہان آسٹریا کے بادشاہ ڈوان جان نے ترکی یعنی روم کے جہازی بیڑہ کو ۱۵۷۱ع مین تباہ و برباد کیا

کارنتھہ خاکنا ے کارنتھہ پر ایک مرتبہ شاندار گو بد کردار شہر تھا

ناپلیا خلیج نپولی کے سرے کے متصل چند سالون تک حال کے یونان کا دار السلطنت رہا ہے

ارگاس کہ خلیج نپولی کے سرے پر ہے یونان مین نہایت دیرینہ شہر تصور کیا جاتا ہے

جنوب مین اسپارٹا ایتھنس سے کہ یونان قدیمی کے شہرون مین سب سے زیادہ نامی تھا دوم درجہ پر تھا

بحیرہ روم پر گوشہ جنوب و مغرب مین نوارینو واقع ہے

مجمع الجزایر آئیونیان خاصکر یونان کے مغرب واقع ہین اور اونکی سلطنت جمہوری برطانیہ کے امن مین ہے

१ लिमद्रो
२ डानजान
३ कोरिन्थ
४ नाप्लिया
५ नेपोली
६ आरगास
७ स्पार्टा
८ एथेन्स
९ नवारीनो
१० आया इयोनि अन

کارفیو اور اتھیکا اور سیفیلونیا اور زنٹی اونمین بڑے بڑے ہین

۱۳۹ - یوروپی ٹرکی یعنی روم کا بیان

سلطنت عثمانی یا روم مین تین بڑے بڑے حصے شامل ہین یعنے

روم یوروپی اور روم ایشیائی اور چند ممالک افریقہ

یوروپی روم شمال مین آسٹریا اور روس سے اور مشرق

مین بحیرہ اسود سے اور جنوب مین آرکیپلیگو اور یونان سے

اور مغرب مین بحیرہ اڈریاٹک سے محدود ہے

سطح

سرحد شمالی کا ایک حصہ کوہ کارپیتھین سے بنتا ہے اور کوہ

ہیمس یا بالکن اسملک مین شرق سے غرب تک گذرتا ہے

اور مختلف سمتون مین جا بجا شاخین دیتا ہے

دریا

دریاے ڈنیوب مع اپنے معاونات کے اون ممالک کا

پانی نکالتا ہے جو کوہ بالکن کے شمال ہین اور بہت سے

اور چھوٹے دریا جنوب کیطرف بہکر آرکیپلیگو مین گرتے ہین

آب و ہوا

آب و ہوا اکثر معتدل و خوش اثر ہے

۱ کارفیو
۲ اتھیکا
۳ سیفیلونیا
۴ زنٹی
۵ اسمین
۶ آسٹریا
۷ آرکیپلیگو
۸ ایڈریاٹک
۹ کارپیتھین
۱۰ ہیمس
۱۱ بالکن
۱۲ ڈنیوب
۱۳ آرکیپلیگو

پیداوار

معدنیات مفیدہ سے اس ملک مین صرف لوہا پیدا ہوتا ہے
اگرچہ زمین سیر حاصل ہے لیکن زراعت کا حال بہت خراب
وناقص ہے گیہون اور مکا اور کودون اور تنباکو اور روئی
اور سن کھیتی کے خاص اجناس ہین مویشی اور بھیڑیان بہت
کثرت سے پالی جاتی ہین اور ریشم اور شہد اور موم بافراط
پیدا ہوتے ہین

۱۴۔ باشندون وغیرہ کا بیان

ترک یعنی اہل روم مدمغ اور کاہل اور متعصب الا دلیر اور اکثر
دیانت دار ہوتے ہین اگرچہ یہ لوگ حاکمی قوم سے ہین
توبھی اونکی شمار صرف دس لاکھ کے قریب ہے اور اہل
اسکلیوونیا اور اہل ولیشیا اور اہل آرمینیہ اور یونانی تخمیناً
ایک کرور چالیس لاکھ ہین

১ স্ক্লেবোনিয়া
২ ওয়ালেসিয়া
৩ আরমানিয়া

شاہ روم سلطان اور وزیر اعلے وزیر اعظم کہلاتا ہے
اور عملداری شخصیہ ہے

مذہب

ترکون کا مذہب محمدی ہے اور دیگر باشندے اکثر کلیسہ یونانی سے متعلق ہین

روم کے خاص خاص حصے مندرج ذیل کیے جاتے ہین
رومیلیا اور تھسیلی اور البینا کوہ بلکن کے جنوب ہین
اور بلگیریا اور سرویا اور بوسینا اور کروشیا دریاے
ڈینوب اور سیو کے جنوب ہین اور کوہ بلکن کے
فروعات سے جدا ہوئے ہین اور ولیشیا اور مالدیویا
دریاے ڈنیوب کے شمال ہین

۱۴۱ - شہرون کا بیان

سلطنت عثمانی کا دارالخلافت قسطنطنیہ یا استنبول آبناے
باسفورس پر واقع ہے اس شہر کا موقع نہایت خوبصورت
ہے چنانچہ وہ بباعث اپنے منارون اور سنہرے ملمعدار
گنبدون کے سمندر پر سے بڑی عالیشان نمود دیتا ہے
الامکانات اکثر لکڑی کے بنے ہوئے ہین اور سڑکین تنگ
اور غلیظ ہین آبادی تخمیناً ساڑھے چھ لاکھ ہے (٦٥٠٠٠٠)

گوشہ شمال و مغرب مین اڈریانوپل اس سلطنت مین دوسرے
درجہ کا شہر ہے اور قبل فتح قسطنطنیہ کے ترکان کا پایہ تخت تھا
خلیج سلونیکی کے سرے پر شہر سلونیکی جسکو زمانہ قدیم مین تھسلونیکا
کہتے تھے دوسرے درجہ کا بندر ہے

१ रूमेलिया
२ थेसेली
३ आलबेनिया
४ बालकन
५ बलगेरिया
६ सर्विया
७ बोसनिया
८ क्रोशिया
९ डेन्यूब
१० सेव
११ वलेशिया
१२ मालडेविया
१३ बासफुरस
१४ एड्रियानोपिल
१५ सलोनिकी
१६ थिसेलोनिका

بحیرہ اسود پر وارنا بڑا بندر ہے

بلگیریا کے دکھن شملا قلعہ بند شہر ہے

دریاے ڈنیوب پر قلعہ بند شہر سلسٹریا اسلیئے مشہور ہے کہ ۱۸۵۴ء
مین اوسنے اپنی حفاظت مین روسیون سے خوب مقابلہ کیا

ریاستہاے ڈنیوبی وغیرہ

مالڈیویا اور والیشیا زار یعنی شاہنشاہ روس کی امن مین
سلطان روم کے خراج گزار سمجھے جاتے تھے جب اونپر
روس نے حملہ کیا تو وہی پہلی یوروپی جنگ کا باعث ہوا
امراجوہان ہوسپودار کہلاتے ہین وہان حکمرانی کرتے ہین

دریاے ڈنیوب پر بیلگیریڈ سرویا کا خاص شہر ہے اور سابق
مین بہت نامور قلعہ تھا

بوکارسٹ والیشیا کا پایہ تخت بڑا شہر ہے

دریاے پرتھ کے ایک معاون پر جیسی مالڈیویا کا خاص شہر

دریاے ڈنیوب پر گیلاٹز مالڈیویا کا بندر ہے

شمالی مغربی سرحد پر مانٹی نیگرو جنگلی ضلع ہے جسکے باشندے جری کشتی خور ہیں

کینڈیا جسکو زمانہ سلف مین کریٹ کہتے تھے آرکیپیلیگو کے
دکھن بڑا جزیرہ ہے

१ वारना
२ बल्गेरिया
३ शमला
३ डेन्यूब
४ सिलिस्ट्रिया
५ मालडेविया
६ वालेशिया
७ ज़ार
८ हास्पोडार
९ बेलग्रेड
१० सरविया
११ बुकारेस्ट
१२ वालेशिया
१३ प्रथ
१४ जैसी
१५ गैलाज़
१६ मालडेविया
१७ मान्टीनीग्रो
१८ कैंडिया
१९ क्रीट

تتمہ نمبر ا

یوروپ کے سلطنتون کا حال

نام سلطنت بزبان اردو	نام سلطنت بزبان ناگری	رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	آمدنی سالیانہ بحساب روپیہ	نام دارالسلطنت بزبان اردو	نام دارالسلطنت بزبان ناگری	آبادی	کیفیت
آسٹریا	आस्ट्रिया	۲۵۷۳۶۷	۳۹۴۱۱۳۰	۱۷۰۰۰۰۰۰	وینا	विएना	۴۳۲۰۰۰	سنہ ۱۸۵۹ع مین جب لڑائی ختم ہوئی
بیڈن	बेडिन	۵۹۱۳	۱۳۵۷۰۰۰	۱۶۶۰۰۰۰	کارلسروہی	कार्ल्सरूही	۲۵۰۰۰	تب اطالیہ متعلقہ آسٹریا کا مغربی حصہ سارڈینا کو
بویریا	बवेरिया	۲۹۴۶۰	۴۵۲۰۰۰۰	۴۵۲۰۰۰۰	میونچ	म्यूनिच	۱۲۸۰۰۰	دیا گیا
بلجیم	बेलजियम	۱۱۳۷۳	۴۵۴۹۰۰۰	۴۲۴۴۰۰۰۰	برسلس	ब्रसल्स	۲۴۶۰۰۰	
ڈنمارک	डेन्मार्क	۲۱۹۸۰	۲۵۵۰۰۰۰	۱۹۱۰۰۰۰	کوپن ہیگین	कोपिनहेगिन	۱۴۴۰۰۰	
فرانس	फ्रान्स	۲۰۷۰۰۰	۳۵۷۸۲۰۰۰	۵۰۳۵۰۰۰۰۰	پیرس	पैरिस	۱۲۰۰۰۰۰	
ریاستہاے خورد جرمنی	जर्मनी के छोटे छोटे राज्य	۲۷۸۶۰	۹۰۰۰۰۰۰	۵۵۰۰۰۰۰۰	فرنکفورٹ	फ्रेंकफ़ोर्ट	۶۲۰۰۰	
برطانیہ کلان اور آئرلینڈ	ग्रेट ब्रिटेन और आयरलैण्ड	۱۲۲۸۱۱	۲۹۰۵۸۸۸۸	۷۵۰۰۰۰۰۰	لندن	लण्डन	۲۸۰۳۰۳۴	
یونان	यूनान	۱۵۲۳۷	۱۱۴۲۳۰۰	۷۴۰۰۰۰۰	اتھنس	एथिन्स	۳۰۰۰۰	
ہینوور	हेनोवर	۱۴۸۷۳	۱۷۵۸۸۴۷	۱۰۲۰۰۰۰۰	ہینوور	हेनोवर	۵۶۰۰۰	
ہالینڈ	हालेंड	۱۳۶۱۰	۳۴۳۳۳۷۲	۵۹۰۰۰۰۰	امسٹرڈام	अमस्टर्डम	۲۲۲۰۰۰	
موڈینہ	मोडीना	۲۳۳۴	۶۰۶۰۰۰	۲۸۰۰۰۰۰	موڈینہ	मोडीना	۳۰۰۰۰	اب تقریباً کل ملک اطالیہ تحت حکومت
نیپلس	नेपिल्स	۴۳۱۶۸	۹۰۵۴۰۰۰	۴۴۷۹۰۰۰۰	نیپلس	नेपिल्स	۴۱۸۰۰۰	شاہ سارڈینا ایک سلطنت مین شامل
ممالک پوپ	पोप के देश	۱۵۸۹۰	۳۰۰۰۰۰۰	۱۶۰۰۰۰۰۰	روما	रोमा	۱۷۶۰۰۰	ہوگیا ہے

نام سلطنت بزبان اردو	نام سلطنت بزبان ناگری	رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	آمدنی سالیانہ بحساب روپیہ	نام دارالسلطنت بزبان اردو	نام دارالسلطنت بزبان ناگری	آبادی	کیفیت
پارما	पारमा	۲۴۰۰	۵۰۸۸۰۰	۹۳۰۰۰۰	پارما	पारमा	۴۱۰۰۰	
پرتگال	पोर्तगाल	۳۵۲۳۲	۳۴۷۱۰۰۰	۲۵۰۰۰۰۰	لسبن	लिसबन	۲۵۰۰۰۰	
پروسیا یعنی پروس	प्रुशिया	۱۰۸۳۰۰	۱۷۰۰۰۰۹۰	۱۲۰۰۰۰۰۰	برلن	बर्लिन	۴۵۲۰۰۰	
روس	रूस	۲۱۳۰۰۰۰	۶۲۰۰۰۰۰۰	۱۲۳۸۰۰۰۰۰	سینٹ پیٹرسبرگ	सेन्टपीटर्सबर्ग	۵۳۲۰۰۰	
سارڈینیا	सार्डिनिया	۲۹۱۴۳	۴۹۱۶۰۸۷	۳۵۰۰۰۰۰	ٹیورن	ट्यूरिन	۱۳۷۰۰۰	
سیکسنی	सेक्सनी	۵۷۶۸	۱۹۸۸۰۰۰	۱۱۰۰۰۰۰	ڈریسڈن	ड्रेसडिन	۱۰۵۰۰۰	
اسپین یعنی ہسپانیہ	स्पेन	۱۸۲۵۶۸	۱۴۲۱۶۰۰۰	۱۲۰۰۰۰۰۰	میڈرڈ	मेड्रिड	۲۶۰۰۰۰	
سویڈن اور ناروے	स्वीडिन और नारवे	۲۸۴۵۳۰	۴۹۰۰۰۰۰	۲۷۳۵۰۰۰۰	اسٹاکہالم	स्टोकहोल्म	۹۳۰۰۰	
سوئٹزرلینڈ	स्विटज़र्लैण्ड	۱۵۲۶۰	۲۳۹۲۷۴۰	۲۸۰۰۰۰۰	جنیوا	जनीवा	۳۱۰۰۰	
ترکی یعنی روم	टर्कीवारूम	۲۰۳۲۰۰	۱۵۵۰۰۰۰۰	۶۶۵۰۰۰۰۰	قسطنطنیہ	कुस्तुन्तुनिया	۶۵۰۰۰۰	
ٹسکنی	टस्कनी	۸۵۴۶	۱۸۱۷۵۰۰	۷۳۴۰۰۰۰	فلورنیس	फ्लोरन्स	۱۱۶۰۰۰	
ورٹمبرگ	वरटिम्बर्ग	۷۵۲۲	۱۷۸۳۹۷۰	۸۸۶۰۰۰۰	اسٹٹگارٹ	स्टटगार्ड	۴۷۰۰۰	
میزان		۳۷۸۶۳۶۰	۲۷۲۷۲۴۰۰۴					

نام کونٹی بزبان		شہرات خاص کونٹی بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
نارتھمبرلینڈ	नार्थम्बरलैण्ड	نیوکیسل اپن ٹاین	१ न्यू कैसिल अपान टैन
		نارتھ شیلڈسس	२ नोर्थ शील्ड्स
		برگ اپن ٹویڈ	३ बेरिक अपान ट्वीड
ڈرہم	डरहम	سنڈرلینڈ ڈرہم	४ सण्डरलैण्ड डरहम
		ڈارلنگٹن اسٹاکٹن	५ डार्लिङ्गटेन ६ स्टाकटन
کمبرلینڈ	कम्बरलैण्ड	کارلایل وایٹہیون	७ कारलैल ८ वैटहेविन
		کاکرموتھ	९ काकरमोथ
ویسٹ مورلینڈ	वेस्टमोरलैण्ड	کینڈل ایلبی	१० केण्डिल ११ अपेलबी
یارکشر	यार्कशर	لیڈس شیفیلڈ	१२ लीड्स शेफ़ील्ड
		ہل بریڈفرڈ یارک	१३ हल ब्रैडफ़र्ड यार्क
		ہڈرسفیلڈ ہیلیفاکس	१४ हडर्सफ़ील्ड १५ हैली फाक्स
		ویکفیلڈ بارنسلی اسکاربرو	१६ वेकफ़ील्ड बार्नस्ली स्कारबरो
لینکیشر	लैंकेशर	لورپول منچسٹر	लिवरपूल मेनचेस्टर
		پرسٹن بولٹن	प्रेस्टन बाल्टन
		اولڈہم بلیکبرن	ओल्डहम ब्लैकबर्न
		راکڈیل لینکیسٹر	राकडेल लेंकेस्टर

نام کونٹی بزبان		نام شہرات خاص بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
استفرڈ شر	स्टफ़ईशार	ولور ہیمپٹن بلسٹن	वुलवरहैम्पटन विलस्टन
		وڈنسبری	वि डनिसबरी
		استفرڈ	स्टफ़र्ड
		نیوکیسل انڈرٹاین	न्यूकेसिल अंडरलैन
		لچفیلڈ	लिचफ़ील्ड
ڈربی شر	डरबीशार	ڈربی	डरवी
		چیسٹرفیلڈ	चेस्टर.फ़ील्ड
ناٹنگھم شر	नाटिंघमशार	ناٹنگھم نیوآرک	नाटिंघम न्यूआर्क
		مینسفیلڈ	मेन्सफ़ील्ड
لیسٹر شر	लीस्टरशार	لیسٹر لوبرو	लीस्टर लोबरो
وارک شر	वारिकशार	برمنگھم	बरमिंघम
		کوینٹری	कवैंटरी
		وارک	वारिक
ورسٹر شر	वर्स्टरशार	ڈڈلی ورسٹر	डडली वर्स्टर
		کڈرمنسٹر	किडरमिन्स्टर
اکسفرڈ شر	आक्सफ़र्डशार	اکسفرڈ	आक्सफ़र्ड
		بینبری	बैनबरी

نام کونٹی بزبان		نام شہرات خاص بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
بکنگھم شر	बकिंघम शार	ایلسبری	एलिसबरी
		گریٹ مارلو	ग्रेट मारलो
		بکنگھم	बकिंघम
مڈلسیکس	मिडिल सेक्स	لنڈن برنٹیفرڈ	लंडन ब्रेण्टफ़र्ड
		اکسبرج	अक्सब्रिज
ہرٹفرڈ شر	हर्टफ़ड शार	ہرٹفرڈ سینٹ آلبنس	हर्टफ़र्ड सेंट आलबन्स
		ویر	वेयर
بیڈفرڈ شر	बेडफ़ड शार	بیڈفرڈ لوٹن	बेडफ़र्ड लूटिन
		ڈنسٹیبل	डन्स्टेबिल
ہنٹنگڈن شر	हंटिंगडन शार	ہنٹنگڈن	हंटिंगडन
		سینٹ ایوس	सेन्ट ऐव्स
		سینٹ نیوٹس	सेन्ट न्योट्स
نارتھمپٹن شر	नार्थम्पटन शार	نارتھمپٹن	नार्थम्पटन
		پیٹر برو	पीटर बरो
		ڈیونٹری	डेवेंट्री
رٹلینڈ شر	रटलंड शार	اوکہم	ओकहम
		اپنگہم	अपिंघम

حصہ مغربی بوسیان

نام کونٹی بزبان — اردو	نام کونٹی بزبان — ناگری	نام شہرات خاص بزبان — اردو	نام شہرات خاص بزبان — ناگری
چیشر	चेशर	اسٹاکپورٹ	स्टाकपोर्ट
		میکلسفیلڈ	मैकिल्सफ़ील्ड
		چیسٹر برکنہیڈ	चेस्टर बर्किनहेड
شراپشر	श्रापशर	شریوسبری	श्रुसबरी
		برجنارتھ ویلنگٹن	ब्रिजनार्थ वेलिंगटन
ہیریفردشر	हेरीफ़र्डशर	ہیریفرڈ	हेरीफ़र्ड
		لیڈبری	लेडबरी
		لیومنسٹر	लियोमिंस्टर
منمتھ شر	मन्मथशर	نیوپورٹ	न्यूपोर्ट
		منمتھ	मन्मथ
گلاسٹرشر	ग्लास्टरशर	برسٹل	ब्रिस्टल
		چیلنہم	चेलिनहम
		گلاسٹر	ग्लास्टर
		اسٹرود	स्ट्रौड
سمرسٹشر	समरसेटशर	باتھ ٹانٹن	बाथ टांटन
		فروم برجواٹر	फ़िरोम ब्रिजवाटर
		ویلیس	वेल्स

نام کونٹی بزبان		نام شہرات خاص بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
لنکنشر	लिंकनशर	لنکن	लिङ्कन
		بوسٹن	बोस्टन
		اسٹیمفرڈ	स्टैम्फ़र्ड
کیمبرجشر	केम्ब्रिजशर	کیمبرج	केम्ब्रिज
		وسبیچ	बिसबीच
		ایلی	ऐली
نارفک	नार्फ़क	ناریچ	नारिच
		یارمتھ	यारमथ
		لن	लिन
سفک	सफ़क	ایپسیچ	इप्सिच
		بری	बरी
		سینٹ ایڈمنڈس	सेंट एड मन्ड्स
ایسکس	एसैक्स	کالچیسٹر	कालचैस्टर
		چیمسفرڈ	[illegible]म्सफ़र्ड
		ہارویچ	हा[illegible]रिच

نام شہرات خاص بزبان		نام کونٹی بزبان	
ناگری	اردو	ناگری	اردو
डोवर मैडस्टोन	ڈوور میڈسٹون	केंएट	کینٹ
केंएटर वरी	کینٹر بری		
चैठम ग्रीनिच	چیٹہم گرینیچ		
रुचेस्टर	روچیسٹر		
वुलिच	وولیچ		
ग्रेव सैन्ड	گریوسینڈ		
ब्रैटिन	برائیٹن	ससेक्स	سسیکس
हेस्टिंगस	ہیسٹنگس		
लूइसचिचेस्टर	لیوس چیسٹر		
क्रैडन	کرائیڈن	सरी	سری
किंगस्टन	کنگسٹن		
गिल्डफर्ड	گلڈفرڈ		
रीडिङ्ग विंडसर	ریڈنگ ونڈسر	बर्कशर	برکشر
न्यूबरी एविंगडन	نیوبری ایبنگڈن		
ट्रोब्रिज	ٹروبرج	विल्टशर	ولٹشر
सालिसबरी	سالسبری		
डेवीज़िज़	ڈیویزز		

نام شہرات خاص بزبان		نام کونٹی بزبان	
ناگری	اردو	ناگری	اردو
पोर्ट्स्मथ	پورٹسمتھ	हैम्पशर	ہیمپشر
सौथम्पटन्	سوتھمٹن		
विन्चैस्टर	ونچسٹر		
वीमथ	ویمتھ	डारसेट शर	ڈارسٹشر
डारचेस्टर	ڈارچسٹر		
पूल	پول		
ब्रिडपर	برڈپر		
प्लीमथ	پلیمتھ	डेवन शर	ڈیونشر
एकज़ीटर.	یگزیٹر		
बार्नस्टेबिल	بارنسٹیبل		
टिवरटो	ٹورٹو		
टूरो	ٹرورو	कार्नवाल	کارنوال
पेनज़ेन्स	پینزنیس		
फ़ाल्मथ	فالمتھ		
बाडमिन	باڈمن		

نام کونٹی بزبان		بڑے بڑے شہروں کے نام بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
فلنٹ شر	फ्लिन्ट शार	ہولی ویل مولڈ	होली वेल मोल्ड
		فلنٹ	फ्लिन्ट
		سینٹ ایسف	सैन्ट ऐसिफ़
ڈینبی شر	डेनबी शार	ڈینبی ریکسہم	डेनबी रेक्सहम
		روتھن	रूथिन
		لینگولن	लैङ्गोलिन
کیرنارون شر	केम्र नारवन शार	کیرنارون	केम्र नारवन
		بینگر کانوی	बेङ्गर कानवे
انیگلسی	ऐङ्गिलसी	ایموچ	एमुच
		ہولی ہیڈ	होली हेड
		بومارس	बोमारिस
میریانتھ شر	मेरीओनेथ शार	ڈالجیلی ہارلیچ	डालजेली हार्लेच
		بیلا	बेला
مانٹگومری شر	मान्टगुमरी शार	نیوٹون	न्यूटोन
		ویلشپول	वेल्श पूल
		مانٹگومری	मान्टगुमरी

نام کونٹی بزبان		بڑے بڑے شہروں کے نام بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
کارڈیگنشر	कार्डिगैनशार	ابرسٹوتھ	ऐबरिसटुद्वथ
		کارڈیگین	कार्डिगैन
ریڈنرشر	रैडनरशार	نیورنڈنار	न्यूरैडनर
		پریسٹین	प्रैस्टीन
پیمبروکشر	पेम्ब्रोकशार	پیمبروک	पेम्ब्रोक
		ہیورفرڈولیسٹ	हेवरफर्ड वेस्ट
		سینٹ ڈیوڈس	सेन्ट डेविड्स
کیرمارتھنشر	केर्मार्थिनशार	کیرمارتھن	केर्मार्थिन
		لینلی	लैनली
		لینڈ وری	लैंडओवरी
بریکناکشر	ब्रेकनॉकशार	بریکناک	ब्रेकनोक
گلیمارگنشر	गिलेमार्गनशार	مرتھرتڈول	मरथर टिड्विल
		سوانسی	स्वांसी
		کارڈف	कार डिफ़

نام کونٹی بزبان		بڑے بڑے شہروں کے نام بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
ایڈنبرگ	एडिनबर्ग	اڈنبرگ لیتھہ	एडिनबर्ग,लीथ
لن لتھگو	लिनलिथगो	لن لتھگو	लिनलिथगो
		باتھہ گیٹ	बाथ गेट
ہیڈنگٹن	हैडिङ्गटन	ہیڈنگٹن ڈنبار	हैडिङ्गटन,डनबार
بیرک	बेरिक	ڈنس گرینلا	डन्स ग्रीनला
رایکسبرگہ	राक्सबर्ग	ہایک کیلسو	हाइक केलसो
		جڈبرگ	जेडबर्ग
سیلکرک	सेलकर्क	سیلکرک	सेलकर्क
		گلیشیلس	गैले शील्स
پیبلس	पीबिल्स	پیبلس	पीबिल्स
ڈمفریز	डंफ़ीज	ڈمفریز انان	डंफ़ीज अनान
کرکڈبرایٹ	ककडिब्रैड	کرکڈبرایٹ	ककडिब्रैड
وگٹن	विगटन	اسٹرینریر	स्ट्रेनरेयर
		وگٹن	विगटन
		پورٹ پیٹرک	पोर्ट पैट्रिक
آیر	आयर	کلمارناک آیر	किलमारनाक आयर
		اروِن	इरविन

بڑے بڑے شہروں کے نام بزبان		نام کونٹی بزبان	
ناگری	اردو	ناگری	اردو
ग्लासगो एअरड्री	گلاسگو ایرڈری	लैनार्क	لینارک
लैनार्क	لینارک		
पेसली ग्रीनोक	پیسلی گریناک	रेनफ्रू	رینفریو
पोर्ट ग्लासगो	پورٹ گلاسگو		
रेनफ्रू	رینفریو		
स्टरलिङ्ग	اسٹرلنگ	स्टरलिंग	اسٹرلنگ
फ़ालकर्क	فالکرک		
एलोआ	ایلوا	क्लैकमेनन	کلیک مینن
क्लैकमेनन	کلیک مینن		
किनरास	کنراس	किनरास	کنراس
डनफ़र्मलिन	ڈنفرملن	फ़ैफ़	فایف
कर्कालडी	کرکالڈی		
सेन्ट ऐंड्रूस	سینٹ انڈریوس		
क्यूपार	کیوپار		
पर्थ डम्बलेन	پرتھہ ڈمبلین	पर्थ	پرتھہ
डन्डी मान्ट्रोज़	ڈنڈی مان ٹروز	फ़ारफ़ार	فارفار
फ़ारफ़ार ब्रीचिन	فارفار بریچن		

نام کونٹی بزبان		بڑے بڑے شہرون کے نام بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
کنکارڈائن	किंकारडेन	اسٹون ہیون	स्टोन हेविन
ابرڈین	अबरडीन	ابرڈین پیٹرہینڈ	अबरडीन पीटरहेड
بانف	बान्फ़	بانف	बान्फ़
ایلگن	एलगिन	ایلگن فارس	एलगिन फ़ारेस
نیرن	नेअर्न	نیرن	नेअर्न
بیوٹ	बूट	راتھہ سی	रा थसे
ڈمبارٹن	डुम्बार्टन	کرکن ٹلک	कर्किन टलक
		ڈمبارٹن	डुम्बार्टन
آرگایل	आरगेल	کیمپلٹون	केम्पिलटन
		انوریری	इन्वरेरी
انورنس	इनवरनेस	انورنس	इनवरनेस
کروماری	क्रोमार्टी	کروماری	क्रोमार्टी
راس	रास	ٹین ڈنگوال	टेन डिंगवाल
سدرلینڈ	सदरलैंड	ڈارناک	डारनाक
کیتھہ نیس	कथनिस	وک تھرسو	विक थरसो
آرکنی اور شٹیلینڈ	आरकनी और शेटलैंड	کرکوال لیرک	कर्कवाल लेरिक

نام کونٹی بزبان		خاص شہروں کے نام بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
	صوبہ السٹر میں		
انٹرم	एनट्रिम	بیلفاسٹ	बेलफ़ास्ट
		لسبرن	लिसबर्न
		کارکفرگس	कारिकफ़रगस
ڈون	डौन	نیوری	न्यूरी
		ڈون پیٹرک	डौन पेट्रिक
		ڈوناگھیڈی	डोनाघेडी
آرماگھ	आरमाघ	آرماگھ	आरमाघ
موناگھان	मोनाघान	موناگھان	मोनाघान
		کلونس	क्लोनस
کیوان	केवान	کیوان	केवान
فرمناگھ	फ़रमेनाघ	اینسکلین	एनिसकिलिन
ٹیرون	टैरोन	اسٹرابین	स्ट्राबेन
		ڈنگینن	डुंगेनन
		اوماگھ	ओमाघ
لنڈنڈری	लण्डनडरी	لنڈنڈری	लण्डनडरी
		کولرین	कोलरेन

نام کونٹی بزبان		خاص شہرون کے نام بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
ڈونیگال	डोनीगाल	لفرڈ لیٹرکینی	लिफ़ई लेटरकेनी
	صوبہ کوناٹ مین		
لیٹرم	लीट्रिम	کارک آن شینن	कारिक आन शैनन
روس کامن	रोस्स कामन	روس کامن	रोस्स कामन
		بایل	बायल
اسلیگو	स्लिगो	اسلیگو	स्लिगो
می یو	मेयो	بالینا کیسل بار	बालीना कैसिलबार
		ولیسٹ پورٹ	वेस्ट पोर्ट
گالوے	गालवे	گالوے ٹوام	गालवे टूआम
	صوبہ منسٹر مین		
کلیر	क्लेयर	انیس کلرش	एनिस किलरश
لیمرک	लिमेरिक	لیمرک	लिमेरिक
ٹپیریری	टिपरेरी	کلانمل نیناگھہ	क्लानमेल नीनाघ
		کارک آن سویر	कारिक आन स्वेर
		تھرلس	थर्लिस

نام کونٹی بزبان		خاص شہرون سے کے نام بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
واٹرفرڈ	वाटरफ़र्ड	واٹرفرڈ ڈنگاروت	वाटर्फ़र्ड डंगारवन
کارک	कार्क	کارک یوگھال	कार्क युघाल
		بنیڈن کنسیل	बैण्डन किन्सेल
		میلو	मैलो
کیری	केरी	ٹریلی کلرنی	ट्रैली क्लरनी
		صوبہ لنیسٹر مین	लीन्स्टर
ڈبلن	डब्लिन	ڈبلن کنگسٹون	डब्लिन किंग्स्टौन
لوتھہ	लूथ	ڈراگھیڈا ڈنڈاک	ड्राग हेडा डंडाक
ایسٹ میتھہ	ईस्ट मीथ	نوان کیلس	नेवान केल्स
		ٹرم	ट्रिम
ویسٹ میتھہ	वेस्ट मीथ	اتھلون ملنگار	ऐथलोन मलिंगार
لانگفرڈ	लांगफ़र्ड	لانگفرڈ	लांगफ़र्ड
کنگسکونٹی	किंग्स कौन्टी	ٹلامور	टलामोर
		پارسنٹون	पारसनटौन
کوینسکونٹی	क्वीन्स कौन्टी	میریبرو	मेरीबरे
کلکینی	किलकेनी	کلکینی	किलकेनी

نام کونٹی بزبان		خاص شہروں کے نام بزبان	
اردو	ناگری	اردو	ناگری
کارلو	कारलो	کارلو	कारलो
کلڈیر	किलडेयर	ایتھی ناس	एथी, नास
وکلو	विक्लो	آرکلو وکلو	आर्क्लो विक्लो
ویکسفرڈ	वेक्सफ़र्ड	ویکسفرڈ نیوراس	वेक्सफ़र्ड न्यूरास



انیس السیاحین

حصہ سوم

حسب الحکم جناب صاحب ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشن سررشتہ تعلیم

ممالک مغربی و شمالی و اودھ

کے

واسطے استعمال مدارس و مکاتب ملک اودھ کے

راے درگا پرشاد صاحب بہادر اسسٹنٹ انسپکٹر سررشتہ تعلیم اودھ

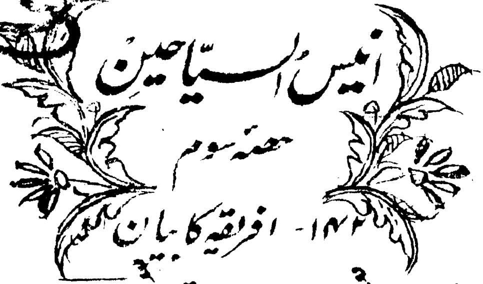
نے

انگریزی اوٹ لائنس آف جاگرفی مطبوعہ مدراس سے ترجمہ و تالیف کیا اور

مطبع منشی نول کشور مقام لکھنؤ مین منطبع ہوا

سنہ ۱۸۶۱ع

१ आफ्रिका
२ रूमकासागर
३ लालसागर
४ हिन्दमहासागर
५ अटलांटिक
६ मिसर
७ न्यूबिआ
८ ट्रिपोलाई
९ ट्यूनिस
१० अलजीरिआ
११ मुराको
१२ सहारा
१३ अबिसीनिया
१४ सेनीगेम्बिआ
१५ सीरालिओन
१६ लईबीरिआ
१७ अशांटी
१८ डहोमी
१९ लोआंगो
२० कांगो
२१ अंगोला
२२ बंगोला



انیس السیاحین

حصہ سوم

۱۴۲ - افریقہ کا بیان [१]

افریقہ[१] کی حد شمالی بحیرۂ روم[२] ہے اور شرقی بحیرۂ قلزم[३] اور بحر ہند[४] اور مغربی بحر اطلانٹک[५] اور زمانون کی نسبت اس برّاعظم کا حال کم معلوم ہوا اور اس مین اَور ون سے تربیت اور آدمیت بھی بہت کم ہے۔

تقسیمات

بڑے بڑے حصّے حسب تصریح ذیل ہین۔

شمال مین

مصر[६] نیوبیا[७] ترپولائی[८] ٹیونس[९] الجیریا[१०] مراکو[११]

وسط مین

صحارا یعنی بیابان عظیم[१२] ابیسینیا[१३]

مغرب مین

سینیگمبیا[१४] سیرالیون[१५] لیبیریا[१६] اشانٹی[१७] ڈہومی[१८]

لوآنگو[१९] کانگو[२०] انگولا[२१] بنگولا[२२]

جنوب مین

کیپ کالونی نیٹل

شرق مین

سوفالہ موزمبیق زنگبار

خلیج وغیرہ

خلیج سیڈرا تری پولانی کے شمال ہو خلیج کیبیز ٹیونس کے مشرق
اور خلیج گنی ساحل مغربی کے وسط مین ہو خلیج ٹیبل اور الگوا
جنوب مین ہین خلیج ڈیلاگوا اور سوفالہ گوشہ جنوب اور شرق
مین ہین نالہ موزمبیق جزیرہ میڈیگاسکر اور براعظم افریقہ کے درمیان ہو

۱۴۳ - راس وغیرہ کا بیان

راس بون ٹیونس کے شمال ہو راس بلینکو یعنی راس سفید اور
راس ورڈ یعنی راس سبز مغرب مین ہین راس پالماس گنی مین ہو
کیپ آف گڈ ہوپ یعنی راس خوشی امید اور راس اگلہ اس
کیپ کالونی مین ہین راس گارڈیفو اس براعظم کی نہایت شرقی
نوک ہو -

سطح

جسقدر حال افریقہ کے وسط کا اب تک معلوم ہوا ہو اوس سے
ظاہر ہوتا ہو کہ وہان بڑے بڑے سطوح ہموار ہین جو اوسط درجہ کا

१ केपकालोनी
२ नेटल
३ सोफ़ाला
४ मोज़ेम्बीक
५ ज़ंगीबार
६ मीड्रा
७ ट्रिपोलाइ
८ कैबीज़
९ ट्यूनिस
१० गिनीका ग्वाल
११ टेबिल स्पार्टल
खात
१२ डेलगो
आ खाल
१३ डेलगोआ
आ खान
१४ सोफ़ाला
आ खान
१५ मोजेम्बी-
क कनाला
१६ मेडेगा-
स्कर
१७ बोन
१८ ट्यूनिस
१९ ब्लेंको
२० वर्डे
२१ पालमास
२२ केप आफ़
गुडहोप
२३ अगलहास
२४ गारडेफ

ارتفاع رکھتے ہین اور اونکے اور ساحلون کے درمیان پہاڑون کے سلسلے فاصل ہین صحارا یعنی بیابان عظیم مین باستثنائے چند قطعات شاداب کے جنکو اوسس کہتے ہین خشک ریتے کا لق و دق میدان ہی جو اس برّاعظم مین بحر اطلانٹک سے بحیرۂ قلزم تک مبسوط ہی وسط مین سے بہت ملک اب تک نہین دیکھا گیا ہی اور بڑے بڑے پہاڑ جو فی الحال معلوم ہین یہ ہین یعنی شمال مین کوہ اطلس اور گنی شمالی مین کوہ کانگ اور موزنبیق کے مغرب کو لیبپوٹا اور سلسلۂ کوہ ابیسینیا

	دریا	

روے زمین کے سب بڑے حصون کی نسبت افریقہ مین پانی کم ہی افریقہ مین سب سے بڑا دریا رود نیل ہی کہ شمال کی طرف بہکر بحیرۂ روم مین گرتا ہی سینیگال اور گیمبیا مغرب طرف چلکر بحر اطلانٹک مین داخل ہوتے ہین نائیگر مع اپنے معاون چاداک خلیج گنی مین گرتا ہی زیری یا کانگو اور آرینج رود مغرب طرف بہکر بحر اطلانٹک مین جا ملتے ہین اور زمبیزی شرقی سمت مین چلکر بحر ہند مین پڑتا ہی

	جھیلین	

१ आसिस
२ अटलांटिक
३ अर्ज़ लुसर
४ गिनी
५ कांग
६ मोज़ेम्बीक
७ लापूटा
८ अबीसीनिया
९ नेल
१० सेनीगाल
११ गेम्बिआ
१२ अटलांटिक
१३ नाईगर
१४ चाद
१५ ज़ेरी
१६ कांगो
१७ आरेंज नदी
१८ ज़ोम्बिसी

ابیسینیا مین ٹیمبیا اور وسط کے نزدیک سناٹو ہی یونیامیسی یا نیاسی
موزنبیق کے مغرب ہی اور گامی جنوب مین

۱۴۴ - آب وہوا کا بیان

افریقہ تین ربع سے زیادہ منطقہ حارمین واقع ہی اور کرۂ زمین کے سب بڑے حصون کی نسبت نہایت گرم اور خشک ہی عموماً صرف دو موسم ہوتے ہین یعنی ایک خشک اور دوسرا برسات اور موسم برسات گردش ظاہری آفتاب کی پیروی کیا کرتا ہی

معدنیات

وسطی افریقہ مین بڑے بڑے دریاؤن کی ریت مین سونا ملتا ہی اور اس براعظم کے کئی قطعو نمین نمک افراط سے ہی

نباتات

اراضی اکثر آبو سرہی اِلّا جہان پانی بہت ہی وہان پیداوار ہی شمال کے خاص ناج گیہون اور دورہ اور جو ہین نارنجیان اور زیتون اور درخت روئی اور خرما بھی کثرت سے ہین وسطی افریقہ کے مغرب مین مکہ اور چانول اور کسا وایعنی روئی کا درخت اور رتالو اور کیلہ اور روغن خشہ ما خاص نباتی پیداواریان ہین شرقی افریقہ درخت قہوہ کا وطنی ملک ہی اور جنوبی افریقہ کے خوبصورت

مرغزار شمار ہین گیہون اور انگور اور روئی اب کسیقدر بوئی جاتی ہے۔

حیوانات

شتر اور بیل اور بھیڑ اور گھوڑا خاص پالتو جانور ہین اور تمپانزی ایک قسم کا لنگور اور شیر اور ہاتھی اور گینڈا اور دریائی گھوڑا اور زرافہ یعنی شتر گاؤ اور زیبرا اور شتر مرغ جنگلون اور بیابانون مین پائے جاتے ہین اور اکثر دریاؤن مین گھڑیال بہت ہین۔ ٹیری دل کے بادل کبھی کبھی بڑے بڑے ملکون کو تباہ کردیتے ہین اور ساحل گنی پر دیمک بہت کثرت سے ہے۔

باشندے

وسطی اور جنوبی افریقہ مین اکثر حبشی آباد ہین جنمین تربیت اور انسانیت بہت کم ہے۔ شمالی قومین اور جنوب کے یوروپی نو آباد کاکیشین نسل سے متعلق ہین تجارت غلامی مدت سے افریقہ کی مصیبت رہی ہے دیسی عملداریان سب کی سب غایت درجہ شخصیہ ہین اور اکثر باہم جنگ آور رہتے ہین ابیسینیا مین مذہب عیسوی بگڑی ہوئی صورت سے موجود ہے اور شمال مین مذہب محمدی رائج ہے حبشیون مین سے اکثر اشد بت پرستی مین پھنسے ہوے ہین اور پرون کو اور انڈے کے

چھلکون کو یا اور کسی چیز کو جسکو وے بطور بت علیحدہ کر رکھتے ہین
پرستش کرتے ہین آلا اب اونکے درمیان جا بجا مذہب عیسوی کا
پھیلتا جاتا ہی۔

۱۴۵ - مصر کا بیان

افریقہ کا شمالی شرقی گوشہ مصر سے بنا ہی یہ ملک جنوب مین نیوبیا سے
اور مغرب مین بیابان عظیم سے محدود ہی۔

سطح

مصر مین رود نیل کی گھاٹی اور شمالی اطراف کا وہ مثلثی ہموار ضلع
داخل ہی جسکو ڈلٹا کہتے ہین اور جو دریاے مذکور کے دو خاص شاخون کے
درمیان واقع ہی۔

آب و ہوا

یہ ملک نہایت خشک ہی مصر جنوبی مین مینھ تقریباً بالکل نہین برستا
موسم گرما مین گرمی بشدت ہوتی ہی مگر باقی سال حرارت معتدل اور
خوشگوار رہتی ہی رات کو اوس بہت کثرت سے گرتی ہی۔

پیداوار

وے اضلاع جو رود نیل سے پانی پاتے ہین از حد سیر حاصل ہین
لیکن باقی ملک کو بیابان سوزان کہنا چاہیے دورہ اور گیہون

اور شکر اور نیل اور تما کو اور خرما اور خیار ین پیداوار خاص ہین اور رود نیل جنوبی مین گھڑیال بہت ہوتے ہین ۔

باشندے

२ कापस

آبادی اس ملک کی اصلی باشندون کی اولاد یعنی کاپٹس اور عربون اور ترکون سے مشتمل ہے ۔

२ फ्रैंक

کچھ اہل یورپ بھی ہین جو فرنگ کہلاتے ہین اس ملک مین زبان عربی رائج ہے

تجارت

بردہ فروشی بکثرت ہوتی ہے روئی گیہون ہاتھی دانت اور شترمرغ کے پر اشیای بھرتی سے خاص ہین ۔

گورنمنٹ

عملداری از بس شخصیہ ہے ۔

مذہب

३ कापस

کاپٹس ایک شکل زبون کا مذہب عیسوی رکھتے ہین گو دیگر باشندون مین سے اکثر محمدی ہین ۔

۱۴۶ ۔ تقسیمات کا بیان

اس ملک کے بڑے حصے تین ہین یعنی مصر شمالی اور مصر وسطی اور

مصر جنوبی

شہرات

رود نیل پر کیرو یا قاہرہ مصر کا دار السلطنت اور افریقہ کا شہر اعظم ہے ۱ काहिरा

بحیرہ روم پر الکزنڈریا یا سکندریہ بڑا بندر ہے اور تجارت کثیر رکھتا ہے رود نیل کے دو خاص شاخون کے دہانون پر روسیٹہ اور ڈومیٹہ بندر خورد ہین۔ ۲ अलकजेंड्रिया ۳ रोसेटा ۴ डेमिएटा

بحر قلزم کے مغربی شعبہ کے سرے پر سوئز بندر ہے جہان ہندوستان کی ڈاک کے واسطے دخانی جہازون کی آمد و رفت رہتی ہے۔ ۵ स्वेज़

دریاے نیل پر سایوٹ جنوبی مصر کا پایہ تخت ہے۔ ۶ सायूट

دریاے مذکور کے آبشارون کے متصل نیوبیا کی سرحد پر اسوآن گرنیٹ پتھر کے سنگستانون سے مشہور ہے۔ ۷ न्यूबिया ۸ अस्सूआन ۹ ग्रेनिट

زمانۂ قدامت کی نشانیان

ملک مصر کی قدیمی تربیت اور شایستگی قابل تعریف ہے وہان کے جسیم مینارے اور عالیشان مندرون کے ویرانے ابتک ملک مذکور کی عظمت سابقہ پر شہادت دیتے ہین۔

۱۴۷۔ نیوبیا

नूबिया मिस्र इथियोपिया सिनार कार्डोफ़ान ड्यूरप नील वाइटरिवर ब्लूरिवर ख़ारतूम सेनार इथियोपिया अबिसीनिया नूबिया

نیوبیا مصر اور ابیسینیا کے بیچ مین ہو اور اسمین سینار اور کارڈوفان اور دیگر ممالک ہین جنکا حال اہل یوروپ کو کم معلوم ہو یہ ملک ایک تنگ یعنی کم عرض پٹری کے سوا جو دریائے نیل سے سیراب ہو اکثر کوہستانی اور ریگستانی بیابانون سے مرکب ہو آب و ہوا اس سرزمین کی خشک و گرم ہو

شہرات

وائٹ رور یعنی بحر الابیض اور بلیو رور یعنی بحر الازرق کے اتصال پر خارطوم دار السلطنت اور بردون کی تجارت کا صدر مقام ہو بلیو رور یعنی بحر الازرق پر سینار سابق مین ایک سلطنت خود سر کا پایۂ تخت تھا لیکن اب بہت زوال گرفتہ ہو

ابیسینیا

ابیسینیا کہ زمانہ سلف کے اتھیوپیا کا ایک حصہ ہو نیوبیا کے جنوب و شرق واقع ہو

اس ملک مین اکثر مرتفع اور ہموار سطحین ہین جنمین ناہموار پہاڑ گذرتے ہین بباعث بلندی کے اس سرزمین کی آب و ہوا بہ نسبت نیوبیا کے سرد ہو اور کثرت بارش باران سے زمین خوب پیدا وار ہو

باشندے

ساکنان ملک کے جدی جدی قوموں سے مشتق ہین اور ایسا قیاس کیا جاتا ہی کہ یہ لوگ اول اول عرب سے آئے ہونگے اونمین تربیت اور آدمیت بہت کم ہی اور وے گاہ گاہ کچا گوشت کھاتے ہین

اتھیوپک یعنی زبان قدیم اب رائج نہین ہی گو اوسکی بولیان جنوبی اضلاع مین مستعمل ہین اشیاء تجارت جو غیر ملکون کو جاتی ہین ہاتھی دانت اور سونا اور غلام و کنیز ہین مذہب اس ملک کا عیسوی ہی جو بگڑ بگڑ کچھ اور ہی شکل کا ہوگیا ہی ساحل شرقی گیلاس ایک قوم زنگی سے آباد ہی جو اس ملک کو لوٹنے کے لیے اکثر حملہ آور رہتے ہین

ایک زمانہ مین ابیسینیا کی سلطنت قوی تھی مگر اب وہ چھوٹی چھوٹی ریاستون مین منقسم ہی جو اکثر باہم گر جنگ آور رہتی ہین مغرب مین امہارا اور گوشۂ شمال و شرق مین ٹائگرا اور جنوب و شرق مین شوآ بڑے بڑے حصے ہین

شہرات

ڈیمبیا جھیل کے گوشۂ شمال و شرق مین گانڈار امہارا کا دار الحکومت ہی اور اگرچہ ٹائگرا کا دار السلطنت اڈوا ہی لیکن اکسیم جو سابق مین تختگاہ تھا تمام ملک مین شہر اعظم ہی

۱۴۸ — ممالک بربری کا بیان

१ छिपिपोपिक
२ गोलाम
३ अक्सीमीनिया
४ अमहार
५ टाइगर
६ शोआ
७ डेम्बिया
८ गाडार
९ अडोवा
१० राक्तम

ممالک بربری مصر سے بحر اطلانٹک تک اور بحر روم سے صحارا تک مبسوط ہین

سطح

کوہ اطلس کا سلسلہ اس دیار کے اکثر حصہ مین گذرتا ہے اور اگرچہ زمین شاداب کی ایک پٹری جو جانب غرب عریض ہوتی جاتی ہے سمندر کے کنارے کنارے واقع ہے لیکن اکثر سطح ریگستانی بیابانون سے مرکب ہے اس ولایت مین دریاے عظیم نہین ہین

آب و ہوا

شرقی قطعات اور دیگر اضلاع جنپر بیابان عظیم کی سوزان ہوائین پہونچتی ہین بہت گرم ہین مگر سمندر کے کنارے آب و ہوا معتدل ہے

پیداوار

گیہون دزرہ جو روئی تنباکو خرما زیتون اور نارنجیان اور دیگر میوہ جات خاص نباتی پیداوار ہین ریگستانی سرزمین مین جو بین صحارا اور کوہ اطلس کے واقع ہے خرما اس افراط سے ہوتے ہین کہ اوسکو بلد الجرید یعنی کشور خرما کہتے ہین گھوڑے عمدہ ہوتے ہین اور بھیڑون سے اون بہت لطیف ملتی ہے شیر اور چرخ اور دیگر حیوانات وحشی کثرت سے ہین

باشندے

شہرون مین مورس رہتے ہین اور بربر یعنی اصلی باشندے اور
خانہ بدوش عرب پہاڑون اور میدانون مین بود و باش رکھتے ہین
مورس کی دغابازی اور بیرحمی اور عیسائیون سے انکی نفرت و عداوت
مشہور ہو سابق مین یہ سے دریائی ڈکیتی کے بہت عادی تھے لیکن
اہل انگلینڈ اور فرانس نے اسکا انسداد کر دیا ہو یہودی ابت اور
دولتمند ہین

گورنمنٹ اور مذہب

دیسی عملداریان بنہایت شخصیہ ہین اور دین محمدی شدت سے جاری

تقسیمات

بڑے بڑے حصے یہ ہین یعنی پورب مین ترپولائی ع ...
اور وسط مین ٹیونس اور الجیرس اور مغرب مین مراکو
ممالک بربری مین ترپولائی سب سے زیادہ بڑا اور سب سے کم آباد و
دار السلطنت ترپولائی ساحل پر واقع ہو جہان تجارون کے کاروان
وسطی افریقہ سے آتے ہین

ممالک بربری مین ٹیونس نہایت شمالی اور بنہایت چھوٹا الا سیر حاصل ہو
اور تجارت کثیر رکھتا ہو

ایک جھیل پر جو بحیرۂ روم سے اتصال رکھتی ہو تختگاہ ٹیونس بڑا سوداگری

۱ ... ۲ ... ۳ ... ۴ ... ۵ ... ۶ ... ۷ ... ۸ ... ۹ ... ۱۰ ... ۱۱ ...

कारथेज
१ आलजियर्स
२ फ्रान्स
३ लार्डएक्समथ
४ कान्सटेन्टिना
५ बोरा
६ बोना
७ मोराको
८ मागेडोर
९ फेज़
१० टैंजिअर
११ जिब्राल्टर
१२ सहारा
१३ लिबियन

شہر ہو جسکے قریب کارتھیج قدیم کے ویرانے ہین الجیریس ملک

زرخیز ہو جسکو اہل فرانس نے ۱۸۳۰ عیسوی مین فتح کیا ہو بحیرۂ روم

پر دارالحکومت الجیریس مدت مدید سے دریائی ڈکیتیان کرنے سے

نامزد تھا اور سنہ ۱۸۱۶ع مین لارڈ ایکسمتھ صاحب بہادر نے سبب سکے

گولون کی توپ زنی کرکے عیسائی غلامون کو چھوڑایا

شہر قسطنطینیا یا قسطنطنہ جسکو قسطنطین عظیم نے تجدید تعمیر کیا سمندر سے

فاصلہ پر ہو

الجزا اور بونا بڑے بندر ہین

ممالک بربری مین موراکو نہایت زرخیز اور آباد ہو

دارالسلطنت موراکو خشکی کے اندر کا شہر ہو اور ماگیڈور بڑا بندر ہو

موراکو کے شمال و شرق فیض شہر متبرک خیال کیا جاتا ہو

تنجیر بندرگاہ وجبرالٹر یعنی جبل الطارق کے قریب قریب مقابل ہو

۱۴۹ صحارا یعنی بیابان عظیم کا بیان

ممالک بربری کے جنوب صحارا یعنی بیابان عظیم واقع ہو اور بحر اٹلانٹک

سے مصر تک چلا گیا ہو اور اسکے حصہ شرقی کو اکثر بیابان لبیان کہتے ہین

یہ بیابان وسعت مین ہندوستان سے تقریباً دو چند ہو اور کرۂ زمین

ازبس بریان اور اوسرا سر ہولناک ویرانہ ہو سوزان ہوا مین جو اوپر

[illegible] پیدا کرتی ہین اور گاہ گاہ مسافرون [illegible]

کو ریتی مین دفن کر کے اونکو [illegible] کرتی ہین

[illegible]

بعض قطعات پیداوار بھی ہین جنکو اوسس کہتے ہین چنانچہ وسے پانی کے چشمون سے سیراب ہین اور درخت خرما کے باغات سے بارور اوسس مثل فیضان ٹریپولی کے جنوب ہی جہان ایک سردار اپنی دارالحکومت [illegible] مین حکمرانی کرتا ہی بیابان عظیم کی آبادی سے اکثر باشندے عربی موؔرس ہین جیسے سیاح اور مسافر بنسبت اون شیرون اور سانپون کے زیادہ ڈرتے ہین جو دشت مذکور مین بکثرت رہتے ہین اوسس مین مقام کرتے ہوے کاروان صحارا کو مختلف سمتون مین طے کرتے ہین

१ मैदान
२ द्वीपनाई
३ उजैक
४ वृक्ष
५ ओलिस
६ मैदान
७ नैग्रिशिया
८ सेनीगैम्बि-
या

سوڈان یا نگریشیا

سوڈان یا حبشستان یا زنگستان صحارا کے جنوب واقع ہی اور مغرب مین سینیگمبیا سے مشرق مین دیار رود نیل تک پہونچتا ہی اگرچہ مغربی اور جنوبی حصے کوہستانی ہین لیکن بیشتر اس ملک مین بڑے بڑے ہموار سطوح ہین جو بڑے بڑے دریاؤن سے سیراب اور ریگستانی میدانون سے ازہم جدا ہین اس ولایت کے مغربی نصف مین

دریاے ناگیر گذرتا ہی اور مشرق مین جھیل شاڈو کا

پاٹ ہی

اس ملک مین خاص خاص ریاستین سیے ہین یعنی

دریاے ناگیر کے شمالی اور مغربی حصہ پر ہیمیارا اور لمبا کٹو

اور جنوبی ناگیر کے پورب ہوسا اور جھیل شاڈو کے

جنوبی مغربی گوشہ مین بورنو اور جھیل شاڈو اور

کارڈوفان کے درمیان دارزیلہ اور دارفر ہین

باشندے اکثر زنگی قومون سے ہین اور فولہ یا فلیطہ

سے کہ کچھ زنگی اور کچھ موری نسل سے ملکر ایک ہی مخلوط

قوم پیدا ہوگئی ہی ملے ہوے ہین اونمین جہالت بہت ہی

اور بردہ فروشی کے واسطے حصول قیدیان کی مراد سے باہم

متواتر لڑائیان رہتی ہین

شہرات

سیگو جہان پارک صاحب نے اول مرتبہ دریاے

ناگیر کو دیکھا ہیمیارا کا دارالحکومت ہی دریاے ناگیر

کے قریب لمبکٹو وہ مقام ہی جو شمال کے کاروانی

قافلون کو اول اول ملتا ہی جھیل شاڈو کے نزدیک

کو کا یوریئو کا تختگاہ ہے

۱۵۰ - مغربی افریقہ کا بیان

مغربی افریقہ مین وہ طول و طویل سلسلہ ساحل کا واخل ہے جسکی درازی صحارا کے جنوب سے خط جدی تک اور ہسپانی سمندر کے کنارے سے خشکی کے اندر کئی سو میل تک ہے اور اسکے شمال مین سینیگیمبیا ہے وسط مین گنی شمالی اور جنوب مین گنی جنوبی

سطح

سُوڈان اور مغربی افریقہ کی درمیانی سرحد کا ایک حصہ کوہ کانگ سے بنا ہے اگرچہ سمندر کے کنارے کنارے نشیبی اور ہموار زمین کے عموماً بڑے بڑے وسیع قطعے ہین لیکن بعض صورتون مین مثلاً بمقام سیرالیون یعنی کوہ شیر پہاڑ ساحلون کے بہت قریب تک پہونچ گئے ہین

دریا

سینیگال گیمبیا کوارا کانگو اور بہت سے اور دریا سمندر مین ایسے دہانون سے داخل ہوتے ہین

१ कोका
२ योरुबा
३ सेनेगम्बिया
४ गिनी
५ सोडान
६ सियरालियोन
७ सेनेगाल
८ गेम्बिया
९ कवारा
१० कान्गो

جو نہایت کثافت اور گھنی اور دراز روئیدگی کے باعث اکثر پوشیدہ رہتے ہین —

آب و ہوا

یہ ملک شدت سے گرم ہے اور اوسکی آب و ہوا اہل یورپ کو اسقدر ناموافق کہ وہ لوگ اوسکو گورستان کہتے ہین —

باشندے

بجز چند باشندون کے جو یورپ کے مختلف ملکون سے آکر یہان بسے ہین اس دیار کی آبادی سے تعت ریبا سب حبشی ہین روغن خرما گوند نیل مرچ اور ہاتھی دانت بھرتی کے اشیاء خاص ہین اور سابق مین بردہ فروشی بھی بڑی وسعت کے ساتھ ہوتی تھی —

اگرچہ مذہب رائج الوقت بت پرستی یا محمدی ہے الا دین مسیحی کی بھی رفتہ رفتہ ترقی ہوتی جاتی ہے —

زنگی تفریح کے خوب شائق ہین بعد غروب آفتاب رقص و سرود ہر جگہ جاری ہوجاتا ہے انسانی جان کا کچھ پاس و خیال نہین ہے —

انسانون کی کھوپریان مکانون مین عموماً بطور آرائشات رکھی جاتی ہین اور بتون کو آدمیون کی قربانیان دیجاتی ہین —

گورنمنٹ برطانیہ نے تجارت بردہ فروشی کا انسداد کرنے کے لیے جہازات جنگی ساحلون پر تعینات کر دیے ہین -
اور اوبر دستورات قبیحہ اور بیدرو بند کرنے اور انجیل کا رواج دینے کے لیے پادری صاحبون کی جانب سے سعی و کوشش فراوان عمل مین آتی ہی -

سینیگمبیا

سینیگمبیا دریاے سینیگال اور دریاے گیمبیا کے دہانون کے متصل واقع ہی یہان سے بیشتر گوند بھرتی ہوتا ہی گوری جو اس وردے کے نزدیک اور سینٹ لوئیس جو دریاے سنیگال کے دہانہ پر ہی اہل فرانس کی دو لبستیان ہین -

گنی شمالی

گنی شمالی کے مختلف حصے سیرالیون لیبیریا گرین کوسٹ یعنی ساحل وانہ ایوری کوسٹ یعنی ساحل عاج گولڈ کوسٹ یعنی ساحل طلا اور اسلیو کوسٹ یعنی ساحل بردہ اور بنین اور کلبار کہلاتے ہین -
گرین کوسٹ کو یہ نام مرچ کی ایک قسم سے حاصل ہوا ہے

१ सेनीगेम्बिया
२ सेनीगाल
३ गम्बिया
४ गोरी
५ वर्ड
६ सेन्ट लूइस
७ फ्रान्स
८ गिनी
९ सियरालियोन
१० लाइबेरिया
११ ग्रेन कोस्ट
१२ आइवरी कोस्ट
१३ गोल्ड कोस्ट
१४ स्लेव कोस्ट
१५ बेनिन
१६ केलेबार

१ग्राममलियोन
२लाइबीरिया
३गोल्डकोस्ट
४केपकोस्ट
कौसिल
५आशांटी
६डहोमी

جو وہان باِفراط پیدا ہوتی ہی اور ما بقی کوسٹس یعنی ساحلون پر ہاتھی دانت اور سونا اور لونڈی غلام خریدنے کے واسطے کثرت سے آمدورفت رہتی ہی مغرب مین سیرالیون بڑی آبادی ہی جو ۱۷۸۷ء مین واسطے انسداد تجارت بردہ فروشی کے قائم ہوئی سیرالیون کے گوشۂ جنوب و شرق مین لیبیریا (یعنی مملکت خود مختار) ریاست زنگی خوشحال و خودسر جمہوری ہی گولڈ کوسٹ پر برٹین کی خاص آبادی کیپ کوسٹ کسیل ہی اشانٹی اور ڈہومی دیسی سلطنتون مین نہایت قوی ہین۔

کمازی دارالسلطنت اشانٹی سمندر سے فاصلہ پر ہی اور وہان کچھ تجارت بھی ہوتی ہی شاہ ڈھومی کی ملازمی مین پانچ ہزار جنگی عورتون کی فوج رہتی ہی ایام رسمیات مین شاہ مذکور قیدیون یا اورون کے خونریز سرون پر جو ایسے موقعون پر قتل کیے جاتے ہین خراماں خراماں چلتا ہی اور جب بادشاہ مرتا ہی تو اوسکی بیگیات ایک دگر کو ہلاک کرتی ہین اور رعایا مین سے بھی بہت سے لوگ قتل کیے جاتے ہین تاکہ بادشاہ متوفی کی قبر خون انسانی سے مٹی تر کرکے بنائی جاوے۔

گنی جنوبی

گنی جنوبی کے خاص حصے لوانگو اور کانگو اور انگولا اور بنگولا براے نام پرتگیز یعنی اہل پرتگال کی شاہی مین ہین—

۱۵۱ — جنوبی افریقہ کا بیان

افریقہ جنوبی مین کیپ آف گڈ ہوپ یعنی راس خوش امید اور نیٹل کی برطنی آبادیان اور کافریا اور بعض دیگر حصص داخل ہین اوسمین بیشتر سطحین ہموار اور مرتفع ہین اور پہاڑونکے سلسلون سے جنوب اور شرق کی جانب محدود—

جنوبی شرقی ساحل پر کوہ نایو ویلڈ اور اشنیو برگن اور ڈریکنبرگ محیط ہین اور آرینج ریور خواہ گریپ مغرب طرف بہکر بحر اطلنٹک مین گرتا ہی—

کیپ کالونی

کیپ کالونی کو یہ نام کیپ آف گڈ ہوپ سے حاصل ہوا ہی اوسکا طول بحر اطلنٹک سے گریٹ کی ریور تک اور عرض افریقہ کے جنوبی ساحل سے آرینج ریور تک ہی—

سلسلہ کوہ نایو ویلڈ کالونی مین گذرتا ہی اور اس ملک

۱ गिनी
۲ लोआंगो
۳ कांगो
۴ अंगोला
۵ बंगोला
۶ पोर्तगीज़
۷ पोर्तगाल
۸ केप ऑफ़ गुड होप
۹ नैटल
۱۰ काफ़्रेरिया
۱۱ नायूवैल्ड
۱۲ स्न्यूबर्गेन
۱۳ डेकिनबर्ग
۱۴ ऑरेंजरिवर
۱۵ गरीप
۱۶ केपकालोनी
۱۷ केप ऑफ़ गुडहोप
۱۸ ग्रेटकीरिवर
۱۹ ऑरेंजरिवर
۲۰ नायूवैल्ड
۲۱ कालोनी

کی زمین پہاڑ مذکور کی جانب درجہ بدرجہ اور تہ بتہ بلند ہی اور شمال مین
خشک سطحین آرینج رور کی طرف ڈھالو ہین —

آب و ہوا

آب و ہوا موافق اور معتدل لیکن خشک بہت ہی دسمبر اور
جنوری نہایت گرم اور جون اور جولائی نہایت سرد مہینے
ہین —

پیداوار

اکثر نباتات بغایت خوشنما ہوتی ہین گیہون جو رام جی
انگور اور ایلوہ نباتی پیداواریون سے خاص ہین اور
مویشی اور بھیڑیان بکثرت پالی جاتی ہین —
اور اون اُن اشیاء سے ہی جو بیشتر اور ملکون کو بھرتی ہوکر
جاتی ہین —

باشندے

اِس سرزمین کے اصلی باشندے یعنی ہاٹنٹاٹ سب لے شر
لوگ ہین اور اونکی جہالت اور کاہلی اور عدم صفائی ضرب المثل ہی
بورش یعنی کاشتکار جو ڈچ اور انگلشیہ خوشباشون کی
اولاد سے ہین اِس ملک مین پھیلے ہوسے ہین —

१ होटिन्टाट
२ बोर्स
३ डच
४ इंगलिशिया

اور پورب مین کافر بہت ہین —

ہاٹنٹاٹ بھیڑیون کی پوستینین پہنتے ہین اور اپنے بدنون پر چربی مین کا جل ملاکر لگاتے ہین اور اپنے چہرون کو کالے رنگ سے پوتتے ہین اور اپنے بالون پر چربی کا استر دیتے ہین یہ لوگ زراعت نہین جانتے ہین البتہ گلّے اور مویشی پالتے ہین اور شکار مین خوب مشّاق و ہوشیار ہوتے ہین اونکی چھوٹی چھوٹی جماعتون کو جنمین وے جمع ہوتے ہین کرال کہتے ہین ابتدائی ڈچ نوآباد اونسے بہت بیرحمی سے پیش آئے تھے اب اونمین تربیت درجہ بدرجہ پھیلتی جاتی ہو بعض ہاٹنٹاٹ جو شمالی سطح سرزمین کی جانب بھگا دیے گئے ہین بشمین کہلاتے ہین اور اور بھی زیادہ مبتذل ہین ڈچ بورس عموماً جاہل اور کاہل ہین —

१ काफ़रीज़
२ हाटिन्टाट
३ बशमेन
४ बुचबोर्स
५ टेबिलब्यारवात
६ कैपटौन
७ ग्रेहमस्टौन

شہرات

ٹیبل بے کے جنوب و غرب مین کیپ ٹون دارالسلطنت واقع ہو جہان جہازون کی آمدورفت بہت رہتی ہو کیپ ٹون سے دوم درجے پر گرہمس ٹون پورب مین سمندر سے فاصلہ پر ہی —

१ऑलगोआ
२ फ़ोर्ट एलिज़ाबेथ
३ वास्कोडिगामा
४ क्रिसमस
५ काफ़ीरलैंड
६ नेटाल
७ बाबुल मंदब
८ सोफ़ाला
९ मोज़म्बीक
१० पोर्तगीज़
११ ज़ंज़ीबार
१२ अजान
१३ मसक़त

الگوآبے مین فورٹ الیزبتھ بندر ہے۔

افریقہ کے جنوبی شرقی ساحل پر نیٹل کی برٹنی آبادی ۱۸۴۷ء

مین قائم ہوئی ہے وہان کوئلہ سنگین اور روئی اور نیل

اور لکڑی کے لٹھے پیدا ہوتے ہین۔

چونکہ واسکوڈیگاما نے اس کران کو کرسمس یعنی حضرت

عیسیٰ کی پیدایش کے دن دریافت کیا تھا اسلیے اوسکا نام نیٹل

رکھا تھا۔

کیپ کالونی اور نیٹل کے درمیان کافری لینڈ کا ملک

واقع ہے جسمین کافری جنگی اور چوپانی لوگ آباد ہین یہان

زراعت بھی کسیقدر ہوتی ہے۔

۱۵۲۔ شرقی افریقہ کا بیان

نیٹل سے آبنائے باب المندب تک کل ساحل افریقہ شرقی

مین داخل ہے چنانچہ اوسکے حصص خاص مندرجۂ ذیل ہوتے ہین

جنوب مین سوفالہ اور موزمبیق جنمین پرتگیز کی کچھ بستیان

ہین اور شمال مین زنگبار اور اجان جو امام مسقط کی حکمرانی

مین ہین۔

وسط کا حال کم معلوم ہے۔

ساحل اکثر زنشیبی ہین اور بعض قطعات مین ریگستانی اور بعض مین ولدلی۔

زنبیسی کہ دریاے خاص ہو سوفالہ اور موزنبیق کے مابین حد فاصل ہو۔

پوراوۂ طلا ہاتھی دانت شہد موم گوند اور مصالح خاص پیداواریان ہین تجارت بردہ فروشی بڑی کثرت سے ہوتی ہو۔

باشندے اکثر اقوام زنگی سے ہین جو جہالت اور بدعقیدگی مین گرفتار ہین۔

اگرچہ پرتگیز یعنی اہل پرتگال کی بستیون مین بعض لوگ مذہب عیسوی رکھتے ہین جو بگڑی ہوئی صورت کا ہو اور شمالی قومون مین سے بہت سے محمدی ہین الا مذہب بت پرستی ہی بکثرت رائج ہو۔

شہرات

سمندر سے فاصلے پر سنیا عملداری پرتگیز کا دارالحکومت دریاے زنبیسی پر ہو اور سوفالہ اپنے ہمنام خلیج پر اور کوئیمین دریاے مذکور کے دہانہ پر اور موزنبیق ایک جزیرے پر ہے تینون

१ जैम्बेसी
२ पुर्तगाल
३ सोना
४ जैम्बेसी
५ किलीमेन

اہل پرتگال کے بندر ہین —

میگیڈوکسا کہ خط استوا کے شمال ہی اور مامباس اور زنزیبار اور کویلوآ جو جزیرون پر واقع ہین امام مسقط کے شہر ہین —

1 मोगेडोका
2 मोंबास
3 ज़ंज़ीबार
4 किलोआ
5 सुकोत्र
6 गार्डफ्यू
7 मेडेगास्कर
8 टानानारीवो
9 टामाटेव

۱۵۳ — جزائر افریقہ کا بیان

جزیرۂ سقوطر کہ راس گارڈافیو کے شرق ہی ایلوہ سے مشہور ہی

افریقہ کے شرق میڈیگاسکر کا بڑا جزیرہ وسعت مین احاطہ بنگالہ کے شرقی صوبجات کے برابر ہی اوسمین پہاڑون نے شمال سے جنوب تک گذر کیا ہی اوسکے وسط کی آب و ہوا سرد و موافق ہی اور ساحل گرم اور تپ آور ہی زمین بہت پیداوار ہی اور مویشی کثرت سے ہوتے ہین —

عملداری شخصیہ ہی —

عرصۂ چند سال سے مذہب عیسوی کی باوجود ممانعت اور ایذا رسانی ملکۂ ظالمہ جزیرۂ مذکورہ کے بڑی ترقی ہوئی ہی اوسکا بیٹا وارث تاج وتخت اب عیسائی ہوگیا ہی اور وہ بھی اب مرگئی ہی —

وسط کے نزدیک ٹانانا ریوو دار السلطنت ہی —

اور ٹاماٹیو شرقی کران پر بڑا بندر ہی —

میڈیگاسکر کے شرق جزیرہ بوربن فرانس کے تحت حکومت ہے
وہان کا خاص پیداوار شکر ہے۔
میڈیگاسکر کے شرق ماریشس کا سیراب جزیرہ برطانیہ
سے متعلق ہے۔
یہان زراعت کی خاص شے نیشکر ہے۔
اور دارالسلطنت اس جزیرے کا پورٹ لوئس ہے۔
بحر اطلانٹک مین سینٹ ہلینا چھوٹا جزیرہ ہے۔
اور شاہ نپولین بوناپارٹ کا مقام جلاوطن ہونے کے سبب
مشہور ہے۔
راس ورڈ کے مغرب مجمع الجزائر کیپ ورڈ پرتگال کی عملداری
مین ہین۔
جزائر کینری کہ صحارا کے شمال سے تقریباً ساٹھ میل کے فاصلہ پر
ہین اسپین سے تعلق رکھتے ہین اور ٹنرف مین جو ان
سب مین بڑا ہے کوہ آتش فشان کی ایک مرتفع چوٹی ہے۔
جزائر کینری کے شمال جزیرہ مڈیرا پورتگال کے زیر حکومت ہے اور
آب وہوا معتدل اور تحفہ شراب سے مشہور ہے۔

	۱۵۴۔ امریکہ کا بیان	

मैडेगास्कर
१ बोरबन
२ फ्रान्स
३ मारिशिअस
४ पोर्टलूइस
५ सेन्टहेलीना
६ नेपोलियन
बोनापार्ट
७ वर्ड
८ केपवर्ड
९ केनेरी
१० स्पेन
११ टेनेरिफ़
१२ मडेरा
१३ पोर्तगाल

१ अमेरिका
२ अलकाहिल
३ पनामा
४ डारीन

امریکہ بحر اطلانٹک اور بحر الکاہل کے درمیان ہے۔
چنانچہ بحر مسبوق الذکر اوسکے پورب ہے اور بحر مابعد الذکر اوسکے پچھم اور بحر شمالی اوتر میں۔

یہ بر اعظم دو بڑے حصوں یعنی امریکہ شمالی اور امریکہ جنوبی سے مرکب ہے جو خاکنائے پناما یا ڈارین سے موصل ہیں
امریکہ کا رقبہ تقریباً ڈیڑھ کروڑ میل مربع ہے۔
یہ ربع اپنے دریاؤں اور جھیلوں کی جہت سے کہ باعتبار کلانی تمام جہان میں لاثانی ہیں قابل امتیاز ہے۔
چونکہ امریکہ شمالی کے ساحلوں میں بڑے بڑے دندانے ہیں اور اوسمیں خشکی سے محیط سمندر بھی بڑے وسیع اور فراخ ہیں اسلیے وہ اس بات میں یورپ کے مشابہ ہے۔
اور جو امریکہ جنوبی کا کنارہ شکستہ کم ہے اس سبب سے وہ اس امر میں افریقہ کی مانند ہے۔
اس بر اعظم کے دونوں حصص میں پہاڑوں کا ایک طول و طویل سلسلہ شمالاً جنوباً مغربی کنارے کے نزدیک گذرتا ہے جسمیں کوہ آتش فشان بکثرت ہیں۔
جانب متقابل یعنی شرقی کنارے پر ایک زنجیرہ پہاڑوں کا کم بلند ہے۔

اور وسط میں بڑا ہموار تختہ ہو اور بڑے بڑے دریاؤن سے
سیراب ۔

میلان زمین عموماً شرق کی طرف ہو ۔

امریکہ کی آبادی تخمیناً ساڑھے چھہ کڑور ہو ۔

امریکہ شمالی مین چار کڑور ستر لاکھ باشندون کے قریب ہین

اور امریکہ جنوبی مین ایک کڑور اسی لاکھ ۔

۱۵۵ ۔ امریکہ شمالی کا بیان

امریکہ شمالی کے حصص خاص حسب تصریح ذیل ہین ۔

شمال مین امریکہ روسی اور امریکہ برٹنی ۔

اور وسط مین ممالک متحدہ ۔

اور جنوب مین میکسیکو اور گاٹیمالا اور سین سالویڈر

اور ہانڈیوراس اور نکاراگوآ اور کوسٹاراس کا

رقبہ تخمیناً اسی لاکھ میل مربع ہو ۔

(تتمہ نمبر ۱ کو دیکھو)

خشکی کے اندر جو آب شور کے شگاف ہین وہ نیچے لکھے جاتے ہین

یعنی گرنلینڈ کے مغرب آبنائے ڈیوس اور خلیج

بیفن ہین اور خلیج ہڈسن ایک وسیع بحیرہ ہو اور بذریعہ

१ अमेरिका
२ अमेरिका रूसी
३ अमेरिका ब्रिटनी
४ मेक्सिको
५ गाटीमाला
६ सेन्साल्वेडर
७ हॉंडूरास
८ निकारागोआ
९ कोस्टारीका
१० ग्रिनलैण्ड
११ डेविस
१२ बैफिन
१३ हडसन

آبنائے ڈیوس بحر اٹلانٹک سے اتصال رکھتا ہے۔

اور خلیج سینٹ لارنس دریائے سینٹ لارنس کے دہانے کے متصل ہے۔

اور خلیج میکسیکو ممالک متحدہ کے جنوب ہے۔

اور بحیرہ کاریبین جزائر ہند مغربی اور جنوبی امریکہ کے مابین ہے۔

اور خلیج کالیفورنیا میکسیکو کے مغرب ہے۔

جزیرہ نما

بڑے بڑے جزیرہ نما یہ ہیں۔

یعنی مشرق میں لیبریڈار اور نوااسکوشیا۔

اور جنوب میں فلاریڈا اور یوکیٹان۔

اور مغرب میں لوار کالیفورنیا۔

جزائر

گوشہ شمال و شرق میں گرینلینڈ۔

اور شمال میں جزائر سوتھمٹن اور کاکبرن اور میلول۔

اور لیبریڈار کے گوشہ جنوب و شرق میں۔

१ मनलाफेर
२ कारोलिशन
३ बेरट्हूबोल या
४ कारिमातिनि
५ कालीको. नेमा
६ लेब्रडोर
७ नोवास्को थिया
८ फ्लारिडा
९ यूकेटान
१० लोअरका लीफोर्निया
११ ग्रीनलेंड
१२ सोथम्पट न
१३ कालबर्न
१४ मेलविल
१५ ली बेडोर

نیوفونڈلینڈ—

اور خلیج سینٹ لارنس مین جزائر کیپ برٹین

اور پرنس ایڈورڈ اور امریکہ شمالی اور امریکہ جنوبی

کے ما بین جزائر ہند مغربی—

اور امریکہ برطانی کے مغرب جزائر وینکوور—

اور کومین چارلٹ اور امریکہ روسی کے مغرب جزائر الیوشیا یا فاکس—

کوہ

سلسلہ کوہ اینڈیز کا ایک جزخاکنائے پناما سے بحر شمالی تک چلا گیا ہے چنانچہ سلسلہ مذکور کے اوس حصے کو جو ممالک متحدہ مین واقع ہے کوہ راکی کہتے ہین سلسلہات متفرق سمندر کے کنارے کنارے کالیفورنیا سے امریکہ روسی تک گذر کرتے ہین جنمین قلہ مونٹ الائیس کی بلندی سترہ ہزار آٹھ سو ساٹھ فیٹ ہے اور یہی چوٹی امریکہ شمالی مین سب سے زیادہ بلند ہے—

ممالک متحدہ کے مشرق کوہ الیگینی کا سلسلہ کم بلند ہے—

۱ نیوفونڈلینڈ ۲ کیپ برٹین ۳ جزائر ہند مغربی ۴ وینکوور ۵ جزائر الیوشیا ۶ فاکس ۷ پناما ۸ کوہ راکی ۹ کالیفورنیا ۱۰ مونٹ الائیس ۱۱ الیگینی

دریاؤن کا بیان

१ मेकेंजी
२ कापरमाइन
३ बैक
४ फिश

دریاے میکنزی اور کاپرمائن اور بیک یا فش
بحر شمالی مین گرتے ہین۔

५ सेंटलारेंस
६ कैनेडा

اور دریاے سینٹ لارنس کنیڈا کی جہیلون سے نکلکر [illegible]
مین جاتا ہے۔

७ हडसन
८ न्यूयार्क

اور دریاے ہڈسن نیویارک کے متصل بحر اطلانٹک مین
داخل ہوتا ہے۔

९ ससक्वीहाना
१० चीसापीक

اور دریاے سسکویہانا جنوبی سمت مین بہکر خلیج چیساپیک
مین جا ملتا ہے۔

११ मिस्सीसिप्पी
१२ इलीनोई
ओहियो
१३ टनेसी

اور دریاے مسیسپی یعنی ابوالانہار دکہن طرف بہکر خلیج میکسیکو
مین گرتا ہے۔
اوسمین دریاے الینائس اور اوہیو اپنے معاون
ٹینیسی کے ساتھ شرق سے آکر ملتے ہین۔

१४ रेडरिवर
अर्थात लाल नदी
१५ आरकेंजास
१६ मसूरी

اور مغرب سے ریڈ ریور یعنی دریاے سرخ اور
آرکنساس اور مسوری دریاے مذکور الصدر مین شامل
ہوتے ہین۔

१७ कोलोरेडो
१८ रायो ग्रांड डि लानार्ट

دریاے کولریڈو اور ریوگرینڈ ڈل نارٹ یعنی

دشمال کا دریاے عظیم) خلیج میکسیکو مین پڑتے ہین —

اور دریاے کولراڈو اور سیکرمنٹو اور آریگن مغرب

طرف سے بہکر بحر اطلانٹک مین جا ملتے ہین —

جھیلین

جھیل سوپیریر جسکی وسعت تقریباً میسور کے برابر ہے

کرۂ زمین مین سب آب شیرین کی جھیلون سے بڑی

ہے —

اور جھیل مچیگان اور ہیوران سے کہ اوسکی نسبت قریب

ایک ثلث کے چھوٹی ہین اتصال رکھتی ہے —

اور یہ پچھلی دونون جھیلین بھی جھیل ایری اور آنٹیریو

سے موصل ہین —

جھیل ونیپیگ خلیج ہڈسن سے ملی ہوئی ہے —

اور جھیل اتھیباسکا اور گریٹ اسلیولیک اور

گریٹ بیرلیک دریاے میکنزی کے پاٹ مین

ہین —

گریٹ سالٹ لیک کوہ راکی کے مغرب اور نکاراگوا

१ मिसिसिपी
२ कोलराडो
३ आरिगान
४ सुपीरियर
५ मैसोर
६ मिचीगान
७ ह्यूरान
८ ईरी
९ आंटेरिओ
१० विनीपग
११ हडसन
१२ अथाबास्का
१३ ग्रेटस्लेवलेक झील
१४ ग्रेट बेयर झील
१५ मेकंजी
१६ ग्रेट साल्ट झील
१७ राकी
१८ निकारागा गा

جھیل وسطی امریکہ میں واقع ہین۔

آب وہوا

دنیا عتیق کی نسبت امریکہ کی آب وہوا اکثر سرد ہی کوہ راکی کے مغرب جو سطح مستوی ہی اوسمین بارش شاذ ہوتی ہی اور جزائر ہند مغربی مین کبھی کبھی آندھیان مضر و مہلک برپا ہوتی ہین۔

پیداوار

کالیفورنیا مین سونا بمقدار کثیر ملتا ہی اور میکسیکو مین چاندی اور تانبا اور لوہا اور کوئلہ سنگین اور نمک مختلف حصّون مین پیدا ہوتے ہین مکہ اور چانول اور شکر اور تماکو اور روئی زیادہ گرم ملکون مین بکثرت بوئی جاتی ہین اور ممالک معتدلہ مین گیہون اور اور غلے بہت ہوتے ہین مہاگنی اور بکم کے قیمتی درخت جنوب مین ہوتے ہین۔

اور ممالک متحدہ مین شکر میپل یعنی درخت شکر افراط سے ہوتا ہو۔

اکثر جگہون مین بڑے بڑے بن ہین اور گھوڑے اور مواشی

اور بھیڑیان بہتات سے ہوتی ہین اور کئی قسم کے ہرن بھی پائے جاتے ہین جنمین بعض مثل موز کے خوب قدآور ہوتے ہین —

درندگان وحشی سے خاص یہ کچھ ہین —

اور ریٹل اسنیک ایک قسم کا سانپ بڑا مہلک موذی ہی —

باشندے

اصلی باشندے امریکہ کے ہندی کہلاتے ہین اور اونکی نسبت یوروپی تو آباد وہان کے آبادی مین زیادہ ہین جنوب مین افریقیہ کے حبشی بھی کثرت سے ہین —

ممالک متحدہ مین مذہب پروٹسٹنٹ اور میکسیکو مین اور اوس سے جنوب کی جانب مذہب رومن کیتھولک رایج ہی —

اور بہت ہندی اتبک بت پرست ہین —

۱۵۷ گرینلینڈ کا بیان

گوشۂ شمال و شرق مین گرینلینڈ یا ڈینش امریکہ ہی جو بہت بڑا جزیرہ تصور کیا جاتا ہی یہ ملک کوہستانی اور

ویرانہ ہی جسمین سے اکثر برف اور پالے سے مستور رہتا ہی
اگرچہ جنوبی مغربی کران پر چند ڈنیش یعنی ڈنمارک کی نوآباد
ہین لیکن باقی باشندے اکثر وحشی اقوام سے ہین
جو اسکیمو کہلاتے ہین اور شکار اور ماہی گیری سے زندگی
بسر کرتے ہین—

روسی امریکہ

براعظم امریکہ کے شمالی مغربی حصے روسی امریکہ مرکب
ہی—
یہ ملک سرد اور بیڑ اور ویران ہی—
اور اقوام وحشی اور روسی نوآبادون کی مختصر کمپنیون سے آباد جو
سمور جمع کرنے مین مصروف رہتے ہین—
جزائر الوتیان کے بہت ہندی تہ زمین کے نیچے رہتے
ہین—

برطنی امریکہ

برطنی امریکہ شمال مین بحر آرکٹک یا شمالی سے
اور مشرق مین بحر اطلنٹک اور جنوب مین ممالک متحدہ
سے اور مغرب مین بحر الکاہل اور روسی امریکہ سے محدود ہی

بہ نسبت ہندوستان کے اوسکی وسعت دوچند سے زیادہ ہی آبادی تخمیناً صرف بیس ہی لاکھ ہی—

ممالک خلیج ہڈسن[1] اور لیبرڈار[2] اور کینیڈا[3] اور نیوبرنسوک[4] اور جزیرہ نافو وا اسکوشیا[5] اور جزائر نیوفونڈلینڈ[6] اور کیپ برٹین[7] اور پرنس اڈورڈ[8] ییے خاص حصے ہین—

ممالک خلیج ہڈسن کا بڑا تختہ شمال کی جانب کینیڈا اور ممالک متحدہ سے بحر شمالی کے ہولناک اور ویران کنارون تک مبسوط ہی—

عموماً اوسکی سطح وسیع ہموار ہی گو شمال اور جنوب کو چند سے میلان رکھتی ہی—

جھیلون کا ایک سلسلہ کینیڈا[9] سے بحر شمالی تک چلا گیا ہی جنمین سے جنوبی کا پانی خلیج ہڈسن[10] مین جاتا ہی—

اور شمالی کا دریائے میکنزی[11] مین آب و ہوا بشدت سرد ہی چنانچہ جھیلون پر بعض مرتبے برف آٹھ فیٹ دبیز جم جاتی ہی شمال مین چند باشندے اسکویمو[12] ہین اور جنوب مین ہندی جو شکار اور ماہی گیری سے بسر اوقات کرتے ہین

१ हडसन
२ लेबाडोर
३ कनेडा
४ न्यूब्रन्सविक
५ नोवास्कोशिया
६ न्यूफांउंडलेण्ड
७ ब्रिटन
८ प्रिन्सएडवर्ड
९ कनेडा
१० हडसन
११ मकेंजी
१२ स्कमो

صرف سنبوروں کی تجارت ہوتی ہے۔

ممالک قطبی

اگرچہ پچھلی تین صدیون مین ہندوستان کی شمالی مغربی راہ دریافت کرنے کے واسطے کئی قصد ہوئے الابسبب شدت برف کے کوئی جہاز اوس راستہ سے گذر نہ کر سکا گو سیاحون نے خشکی کی راہ سے براعظم امریکہ کو وار پار طی کیا ہے۔

ان مہمون مین صدہا جانین ضائع ہوئی ہین۔

سرجان فرینکلین صاحب جو ۱۸۴۵ء مین جہاز پر روانہ ہوئے تھے سب اپنے ہمراہیون کے ساتھ راہی ملک بقا ہوئے۔

۱۵۸۔ کینیڈا کا بیان

دریاے اٹوا سے کینیڈا کے دو حصے ہوگئے ہین۔

ایک کینیڈا غربی دوسرا کینیڈا شرقی۔

کینیڈا غربی بڑی جھیلون کے شمالی کنارون کی جانب اور کینیڈا شرقی دریاے سینٹ لارنس کے ہر دو اطراف مین واقع ہے۔

موسم گرما گرم ہوتا ہے اور موسم سرما طویل و شدید

زمین عموماً پیداوار ہی جس سے گیہوں اور مکہ اور سن بافراط حاصل ہوتا ہی ـ

یہ ملک بہت سا جنگل سے مستور ہی ـ

اور لکڑی کے لٹھے جو بڑے بڑے بیڑون مین باندھ کر دریاے اٹیوا سے اوتار دیے جاتے ہین وہی بھرتی کے اشیاء خاص ہین ـ

کینیڈا غربی کے باشندے اکثر برطینی نو آباد ہین اور اونکا مذہب پروٹسٹنٹ طریق کا ہی ـ

کینیڈا شرقی بیشتر اہل فرانس کی آل و اولاد سے آباد ہی جو مذہب سے رومن کیتھولک ہین ـ

شہرات

اٹیٹرا و جھیل کے مغربی سرے کے متصل ٹورانٹو غربی کینیڈا کا دار الحکومت ہی ـ

اور جھیل مذکور سے جس مقام پر دریاے سینٹ لارنس برآمد ہوا ہی اوسکے قریب کنگسٹن تجارتی شہر ہی ـ

دریاے سینٹ لارنس کے ایک جزیرہ پر مانٹریل کینیڈا شرقی کا پایۂ تخت سوداگری کا مقام ہی ـ

کوبیک دریاے سینٹ لارنس پر باستواری محصور ہی—

نیو برنسوک

ہین کہ ممالک متحدہ سے ایک ریاست ہی اور نووا اسکوشیا
کے مابین نیو برنسوک واقع ہی—
اس ملک کی سطح گھنے جنگلون اور بنون سے چھپی ہوئی ہی—
لکڑی کے لٹھے بکثرت دساور کو جاتے ہین اور تعمیر جہازات بقدر
کثیر عملین آتی ہی—
فریڈرکٹن دریاے سینٹ جان پر دارالحکومت ہی—
اور سینٹ جان کہ دہانہ دریاے سینٹ جان کے قریب ہی
تعمیر جہازات سے شہرت پذیر ہی—

نووا اسکوشیا

جزیرہ نما نووا اسکوشیا (یعنی اسکاٹلینڈ جدید) نیو برنسوک
کے پورب ہی—
یہ سرد و مرطوب ملک لوہے اور سنگین کوئلے سے زرخیز
ہی لکڑی کے لٹھون کی تجارت اور مچھلیون کا شکار نفع بخش ہی
اور ہلیفاکس مین کہ شرقی کران پر دارالحکومت ہی تحفہ بندر ہی
جس سے برطانیہ کے ساتھ جہازات دخانی کی آمد و رفت برابر

جاری رہتی ہی۔

کیپ برٹین اور پرنس ایڈورڈ

جزیرہ کیپ برٹین اور جزیرہ پرنس ایڈورڈ خلیج سینٹ لارنس مین نو ااسکوشیا کے شمال واقع ہین۔

نیوفونڈلینڈ

جزیرہ کلان نیوفونڈلینڈ ناہموار ہی اور لیبریڈار سے بذریعہ آبناے بیل آیل کے جدا ہوا ہی۔

آب وہوا نم وسرد ہی۔

اس جزیرہ سے خاص فائدہ یہ ہی کہ اوس سے نیوفونڈلینڈ کے گریٹ بینک (یعنی کنارہ عظیم) پر کاڈ ایک قسم کی مچھلی کا بیش قیمت شکار حاصل ہوتا ہی۔

گوشہ جنوب وشرق مین سینٹ جان دارالحکومت امریکہ کے اور شہرون کی نسبت یورپ سے زیادہ قریب ہی۔

۱۵۹ — ممالک متحدہ کا بیان

ممالک متحدہ شمال مین برٹش امریکہ سے اور شرق مین بحر اطلانٹک سے اور جنوب مین خلیج میکسیکو اور میکسیکو سے اور غرب مین بحر الکاہل سے محدود ہین۔

१ केपब्रिटन
२ प्रिंसएडवर्ड
३ न्यूफ़ाउंडलैंड
४ लेब्राडार
५ बिल आयल
६ काड
७ सेंटजान
८ मेक्सिको

१एलेघेनी
२अपेलेचि-एन
३राकी
४कनेक्टिकट
५हडसन
६डेलावेयर
७सस्कुहाना
८पोटोमेक
९मिस्सीसिप्पी
१०विस्कान्सिन
११इलीना-इस
१२ओहियो
१३मसूरी
१४आर्कं-जास

سطح

ممالک متحدہ کی وسیع سطح عموماً مستوی ہے اور پہاڑون کے دو خاص سلسلون سے منقطع

سلسلہ کوہ الیگھینی[1] یا اپیلیشیان[2] اوسط درجہ کے ارتفاع کا کینیڈا شرقی سے جانب جنوب چلا گیا ہے اور زنجیرہ بلند کوہ راکی[3] مغرب مین واقع ہے

دریا

ممالک متحدہ کی مثال دنیا مین کوئی ملک اسقدر وسیع وفراخ پانی سے ایسا خوب سیراب نہین ہے

دریاے کنیکٹیکٹ[4] اور ہڈسن[5] اور ڈیلاویر[6] اور سسکوہیانہ[7] اور پوٹومیک[8] جانب شرق بحر اطلانٹک مین بہتے ہین

دریاے مسیسپی[9] دکھن طرف بہکر خلیج میکسیکو مین گرتا ہے

اس دریا مین جانب شرق سے وسکانسن[10] اور الینایس[11] اور اوہیو[12] اور جانب غرب سے مسوری[13] اور آرکیراس[14] اور

رینڈ اور ملتے ہین

کولریڈو خلیج کالیفورنیا مین داخل ہوتا ہی۔

اور سیکرمینٹو اور آریگین پچھم طرف بہکر بحرالکاہل مین شامل ہوتے ہین۔

१ गोडरिवर
२ कोलरैडो
३ कालीफो-
निया
४ सेक्रमेराटो
५ आरिगन

آب وہوا

گوشہ شمال وشرق مین سرد ہی وسط مین معتدل اور جنوب مین گرم۔

معدنیات

لوہا اور سیسہ اور کوئلہ سنگین بڑی افراط سے پائے جاتے ہین اور طلا بمقدار کثیر کالیفورنیا سے حاصل ہوتا ہی۔

نباتات

اگرچہ شمال کے بعض اضلاع جو کوہ راکی کے جانب مین واقع ہین اور سر ہین لیکن عموماً ممالک متحدہ کی اراضی سیر حاصل ہی۔

دریاے مسیسپی کے مغرب جو بڑے بڑے وسیع وفراخ

ہموار ہے جنکو پریری یا سیوانہ کہتے ہین لمبی گھاس سے پُر الا درختون سے خالی ہین

گیہون اور چانول اور مکہ اور روئی اور تماکو اور اوکھ اور سن اور پٹسن خاص نباتی پیداوار ہین

حیوانات

گھوڑے اور مویشی اور بھیڑیان خاص پالتو جانور ہین ہرن اور بیسن ایک قسم کا جنگلی بیل پریریز مین بکثرت ہوتے ہین بعض جنگلون مین ریچھ پائے جاتے ہین اور مالنگ برڈ ایک قسم کا پرندہ اسلیے قابل تعریف ہے کہ اوسکو آوازون کے تقلید کرنے کی خوب قوت حاصل ہے

۱۶۰ — باشندونکا بیان

آبادی جو تقریباً تین کروڑ اور بیس لاکھ ہے بہت بڑھتی جاتی ہے قدرے اس باعث سے کہ یورپ کے سب ملکون سے لوگ آکر اسس نواح مین بھرتے جاتے ہین کل آبادی سے دو کروڑ اسی لاکھ کے قریب اہل یورپ ہین جنمین سے اکثر غرباء برطانیہ سے آئے ہوے یا اونکی اولاد ہین

۲ بھینسی ۲ بھینسن ۳ मालकिड़ वर्ड ४ यूरप

چالیس لاکھ کے قریب حبشی غلام ہین اور تخمیناً چار لاکھ ہندی ہین —

یہ لوگ اپنی چستی وچالاکی اور دانشمندی سے مشہور ہین —

تجارت

سوداگری از بس وافر ہی اور بریطانیہ کی تجارت سے صرف دوسرے ہی درجہ پر ہی پنبہ اور کتائی اور اونی اسباب اور اشیاء فلزاتی اور ریشم اور چاء اور قہوہ اور شکرتری اور شراب اشیاء خاص بھرتی کے ہین اور روئی اور تماکو اور گیہون اور میدہ اور چانول اور لکڑی کے شہتیر بھرتی کے اشیاء خاص ہین

تعلیم

ممالک شمالی مین تعلیم کا رواج عام ہی اور اکثر باشندون کا مذہب پروٹسٹنٹ ہی گو کوئی دین ازروے قانون معین نہین ہی —

گورنمنٹ

عملداری جمہوری متفقہ ایک پریزیڈنٹ اور ایک جلسہ سینیٹرس اور ایک جلسہ اپریزینٹیٹوس سے مرکب ہی ان دونون جلسون کو کانگرس کہتے ہین —

ہر مملکت کو اپنے خاص نظم ملات کے نظم و نسق مین اختیارات خودسری

१ प्रेसीडेन्ट
२ सेनेटर्स
३ रिप्रिज़ेन्टेटिव्स
४ कांग्रेस

حاصل ہوئی فی الحال چھتیس ممالک اور چار خطے ہین اور ضلع کولمبیا کا ایک چھوٹا ضلع جسکا دار الحکومت واشنگٹن ہو

۱۸۶۱ء مین [illegible] یعنی جنوبی ممالک نے اپنا جدا [illegible] مقرر بنانے کا قصد کیا چنانچہ اسی باعث سے ہنگامہ جنگ وفساد اب تک برپا ہو رہا ہو

۱۳۱ — [illegible] کا بیان

۳ مین — ۴ نیو ہمپشیر — ۵ ورمونٹ

میساچوسٹس — رہوڈ آئلینڈ

کنکٹیکٹ — یہ چھ شمالی یا نیو انگلینڈ کے ممالک ہین

۱۰ نیویارک — نیو جرسی — ۱۲ پنسلوینیا — ۱۳ ڈیلاویر

۱۴ میری لینڈ — یہ پانچ وسطی ممالک ہین

۱۵ ورجینیا — ۱۶ شمالی کارولائنا — ۱۶ جنوبی کارولائنا

۱۷ جارجیا — ۱۸ فلوریڈا — ۱۹ الاباما — ۲۰ مسیسپی

۲۱ لوزیانا — ۲۲ ٹیکساس

یہ نو جنوبی ممالک ہین

१ कोनेक्टिकट
२ कानिकुटस
३ मेन
४ न्यू हैम्पशर
५ वरमोंट
६ मेसाचुसेट्स
७ रोड आईलैंड
८ कनेक्टिकट
९ न्यूयार्क
१० न्यूजरसी
११ पेंसिलवेनिया
१२ डेलावेअर
१३ मेरीलैंड
१४ वर्जीनिया
१५ उत्तरी कारोलीना
१६ दक्षिणी कारोलीना
१७ आर्जिया
१८ फ्लारिडा
१९ अलाबामा
२० मिसिसिपी
२१ लूजियाना
२२ टेक्सा[illegible]

آرکنزاس [1]	ٹینیسی [2]
کینٹکی [3]	اوہیو [4]
مچیگان [5]	انڈیانا [6]
الینائیس [7]	مسوری [8]
وسکانسن [9]	آئیووا [10]
مینیسوٹا [11]	ٹیزاس [12]
یوٹا [13]	اریگن [14]
کالیفورنیا [15]	

یے پندرہ مغربی ممالک ہین

نیو میکسیکو [16]	واشنگٹن
نبراسکا	ڈکوٹا [17]

یے چار خطے ہین

(تتمہ نمبر ۲ کو دیکھو)

۱۴۲ — شہرون کا بیان

دریاے پوٹومیک [18] پر واشنگٹن [19] دار السلطنت
مقام اجلاس کانگریس [20] کا ہی

१ अर्कंज़ास
२ टनिसी
३ केंटकी
४ ओहिओ
५ मिचीगान
६ इण्डिआना
७ इलीनाइस
८ मिसूरी
९ विसकोन सिन
१० आईओवा
११ मिनिसोटा
१२ टेक्सास
१३ यूटा
१४ ओरिगन
१५ कालिफोर्निआ
१६ न्यूमेक्सिको
१७ डेकोटा
१८ पोटोमैक
१९ वाशिंगटन
२० कांग्रेस

وہانہ دریاے ہڈسن کے پاس ایک جزیرے پر
نیویارک ہی۔
جو امریکہ کے شہرون مین سب سے بڑا اور باعتبار تجارت تمام
دنیا مین درجہ دوم پر ہی۔
آبادی اب تقریباً سات لاکھ ہی۔
پنسلوینیا مین فلیڈلفیا نیویارک کے جنوب
مغرب ممالک متحدہ مین دوم درجہ کا شہر ہی۔
اور سررشتجات علمیہ اور فیض عام سے نامور۔
آبادی تقریباً چار لاکھ ہی۔
بوسٹن شرقی کران پر میساچوسٹس کا دارالامارت
باعتبار تجارت نیویارک سے دوم مرتبہ پر
ہی۔
بالٹیمور میریلینڈ مین خلیج چیساپیک پر ہی جہان سے
میدہ کی بہت بھرتی ہوتی ہی
جنوبی کارولائنا مین گوشۂ جنوب و شرق کی جانب چارلسٹن
بڑا بندر ہی
لوزیانا مین نیو آرلینس دریاے مسیسپی پر

१ हडसन
२ न्यूयार्क
३ अमेरिका
४ पेन्सिलवेनिया
५ फिलेडेल्फिया
६ न्यूयार्क
७ बोस्टन
८ मेसाचुसेट्स
९ न्यूयार्क
१० बालटीमोर
११ मेरीलैंड
१२ चेसापीक
१३ जनूबी कारोलीना
१४ चार्लस्टन
१५ लूज़ी याना
१६ न्यू ओर्लियन्स
१७ मिसीसिपी

اور بنگے دہانہ سے تقریباً بفاصلہ سو میل واقع ہو ۔ جنوب کا بڑا تجارتی شہر ہو اور روئی کی سوداگری کا صدر مقام ۔

مسوری اور مسیسپی کے اتصال سے ستر میل نیچے سینٹ لوئس بڑا دریائی بندر ہو ۔

دریاے اوہیو پر سنسناٹی اسلیے مشہور ہو کہ وہان سور کی تجارت اور [illegible] اجناس کی بھرتی کا بڑا بازار ہو ۔

دریاے اوہیو پر پنسلوانیا کے مغرب مین پٹس برگ آہنی دستکاری کا بڑا مقام ہو ۔

مشیگان جھیل پر شکاگو مقام تجارت کا شہر ہو ۔

بحر الکاہل پر سان فرانسسکو کالیفورنیا کا شہر اعظم ہو یہان سے سونا اور پارہ بمقدار کثیر اور ملکون کو جاتا ہو ۔

۱۹۳ ۔ میکسیکو کا بیان

میکسیکو شمال مین ممالک متحدہ سے محدود ہو مشرق مین ممالک متحدہ اور خلیج میکسیکو سے اور جنوب مین امریکہ وسطی سے اور مغرب مین بحر الکاہل

سطح

اس ملک کے وسط کی سطح مرتفع اور مستوی ہو اور شمال سے جنوب تک پہاڑون کے سلسلون سے منقطع جنمین دکھن کی طرف

سواحل سشرقی پست مین	کئی اونچے اونچے آتشین پہاڑ ہین
خاص دریا ہی جس سے شمالی شرقی سرحد	اور رائیو ڈل نارٹ
	بنی ہی۔

آب وہوا

ساحلون کی آب وہوا گرم وناموافق ہی اور وسط کی معتدل اور مفید

پیداوار

میکسیکو مین چاندی کی کھانین ایسی زرخیز ہین کہ تمام دنیا مین اپنی نظیر نہین رکھتین الا بباعث بدنظمی ملک کے اونکی پیداواری مین بہت زوال آگیا ہی ملک کی زراعت کا نہایت زیادہ رواج ہی اور کیلے اور کساوا ایک قسم کا درخت جسکی جڑ سے روٹی بنائی جاتی ہی اور روئی زیادہ گرم اضلاع مین بکثرت بوئی جاتی ہین اور قرمز ایک قسم کا کیڑا جس سے ایک خوشنا سرخ رنگ حاصل ہوتا ہی بہت پالا جاتا ہی۔

باشندے

آبادی سے دو ثلث کے قریب ہندی نسل سے ہین۔

اور اہل اسپین کی اولاد اولاد بھی اکثر ہین ... [illegible]

اور ما بقی اقوام مخلوط ہین دستکاریان کم ہوتی ہین اور تجارت
صرف قلیل۔

سڑکین بہت خراب ہین اور رہزنون سے ستم رسیدہ رہتی ہین عملداری
جمہوری لابد نظم ہو تعلیم مین غفلت ہو

مذہب رومن کیتھولک از روے قانون مقرر ہو اور دوسرے مذہب
کی اجازت نہین ہو۔

کلیسون مین آرائشات بیش قیمت بکثرت ہین۔

شہر

ایک خوشنما سطح مستوی پر جسکا ارتفاع سمندر سے سات ہزار فٹ ہو
دار السلطنت میکسیکو واقع ہو اس شہر مین چند مکانات سرکاری
خوب شان دار اور نفیس ہین۔

ویرا کرز (یعنی صلیب صادق) خلیج میکسیکو پر بندر خاص ہو

بحر الکاہل پر اکاپلکو ایک مرتبہ تجارت سے مشہور تھا۔

پیوبلا میکسکو سے جنوب و شرق باعتبار آبادی دوم درجہ کا
شہر ہو۔

گواڈالاہارا میکسیکو سے شمال وغرب اس جمہور مین تیسرے
درجہ کا شہر ہو۔

۱۶۴ — وسطی امریکہ کا بیان

وسطی امریکہ کا ملک ایک تنگ پٹری سے مرکب ہے
جو میکسیکو اور پناما کے مابین واقع ہے
وسط مین ممالک کوہستانی بعض بشکل ریڑھ اور بعض بصورت
سطوح مرتفع و مستوی بسمت طول گذرتے ہین
جنکے درمیان نکاراگوآ کا ہموارہ حائل پڑا ہے
اکثر پہاڑ آتش فشان ہین
اور گاہ گاہ مضر و مہلک بھونچال برپا ہوتے ہین
اس ملک کے قطعات نشیبی گرم و ناموافق ہین الا اضلاع مرتفع
معتدل اور مفید صحت
چاندی کی کھانین بافراط ہین الا جاری کم
اور نیل اور مہاگنی اور بکم اور قہوہ اور قرمز
پیداوار خاص ہین
باشندون سے ایک ربع کے قریب گورے اکثر اسپین کی
نسل سے ہین اور ایک ثلث ہندی باقی نسل مخلوط کے

گورہ اور حبشی کی آل و اولاد کو ملاٹو اور گورے اور ہندی

کی آل و اولاد کو مسٹینرو کہتے ہین۔ ۱

اور خالص اہل یوروپ کی آل و اولاد جو امریکہ کے زیادہ گرم ۲

حصون مین پیدا ہوتے ہین کریول کہلاتے ہین۔ ۳

وسطی امریکہ مین اب مملکتین جمہوری خاص پانچ ہین یعنی ۴

گاٹیمالا سین سالویڈر ہانڈیوراس نکاراگوا ۵

کوسٹاریکا۔ ۶

شہرات

وسطی امریکہ مین گاٹیمالا شہر اعظم ہے۔ ۷

اسی نام کے دو شہر بھونچالون سے تقریباً کل تباہ ہو چکے ہین۔ ۸

بحیرۂ کاریبین پر ٹرگزیلو ہانڈیوراس کا بندر ہے۔ ۹

جزیرہ نما یوکٹیان کو وقتاً فوقتاً مملکت جمہوری خود سر کا

منصب رہا ہے۔ ۱۰

میریڈا شہر خوشنما شمال مین ہے۔ ۱۱

اور کمپیچی ساحل مغربی پر بندر خاص ہے اور لکڑی کے لٹھون کی ۱۲

بھرتی سے نامور۔ ۱۳

یوکٹیان کے جنوب و مشرق برٹش ہانڈیوراس ۱۴

کا ملک مقبوضۂ سرکار انگلشیہ ہے جس سے مہاگنی بہت

भरती ہوتی ہے۔

دار الحکومت بلانیر[1] تجارت آوران کا مقام ہے۔

انڈیوراس کے جنوب و شرق ممالک مسکوٹیاپان[2]

سرکار برطانیہ اقوام ہندی سے آباد ہین۔

گریٹون[3] خوب خوشحال و ترقی پذیر بستی ہے۔

ناکناسے نیاپا[4] اب امریکہ جنوبی کے نیوگرنیڈا[5] سے متعلق ہے۔

۱۶۵ - جزائر ہند مغربی کا بیان

جزائر ہند مغربی[6] کئی مجموعون سے مشتمل ہین جو بشکل قوس فلاریڈا[7] اور دریاے اورینالو[8] کے دہانون کے درمیان واقع ہے۔

ان جزائر مین تین مجمع خاص ہین۔

یعنی فلاریڈا کے جنوب و شرق بہاماز[9] اور بحیرہ کاریبین[10] کے شمال انٹیلیز کلان[11] اور بحیرہ مذکور کے شرق انٹیلیز خرد۔

انٹیلیز خرد[12] مین جزائر ورجن[13] جانب شمال اور جزائر لیوارڈ[14] وسط مین۔

१ बैलीज़
२ मस्कीटो
३ ग्रेटौन
४ पनामा
५ न्यूग्रेनैडा
६ जजायरहिंद मग़रबी
७ फ्लोरिडा
८ ओरिनोको
९ बिहामाज़
१० कारीबियन
११ एंटीलीज़कलां
१२ एंटीलीज़खुर्द
१३ वर्जिन
१४ लीवार्ड

اور جزائر روند وار ڈ جنوب مین ہین —

آب و ہوا و پیداوار

باستثناے اضلاع مرتفع یہ نواح گرم ہین گو بحری روزانہ ہواؤن سے ذرہ خنکی آجاتی ہے —

کبھی کبھی طوفان ازبس شدید و مضر وقوع مین آتے ہین اور بھونچال بھی گاہ گاہے آجاتے ہین —

مکہ اور رتالو اور کساوا ایک قسم کا درخت جسکی جڑ سے روٹی بنائی جاتی ہے اشیاے خوردنی سے خاص ہین —

اور شکر تری اور شیرہ اور رم شراب اور تماکو بھرتی کثیر کے اجناس ہین —

باشندے

باشندون مین سے ششم حصہ کے قریب اہل یوروپ اور کریول یعنی یوروپیون کی اولاد ہین مابقی حبشی اور ملاٹو ہین —

جب اہل اسپین کو پہلے جزائر دریافت ہوے تھے تو اونمین ہندیون کی گھنی بستی تھی لیکن کھانون مین مشقت شدید

کرنے سے یے لوگ جلد آخر ہوگئے اور تب افریقہ سے حبشی غلام لائے گئے۔

سب جزائر یوروپی ملکون کے تابع ہین۔

کیوبا جو جزائر ہند مغربی مین جزیرۂ اعظم ہے۔ اور پورٹو ریکو اور سلپی جزائر متعلقہ اسپین ہین

کیوبا کا دارالسلطنت ہوانا بڑا تجارتی شہر ہے جہان کی چورٹ تماکوی مشہور ہین۔

ہیٹی یا سینٹ ڈومنگو وسعت مین کیوبا سے درجہ دوم پر ہے۔

تھوڑا عرصہ ہوا کہ یہ جزیرہ دو خود سر حبشی ریاستون مین تقسیم تھا حصۂ شرقی مین ڈومنیکا کی جمہور تھی اور اوسکا دارالحکومت شہر سینٹ ڈومنگو تھا جسکو اہل اسپین نے اول اول دنیاے جدید مین آباد کیا تھا۔

مغربی حصہ مین ایک حبشی حاکم حکمران تھا جو شہنشاہ ہیٹی کہلاتا تھا دارالسلطنت پورٹاوپرنس تھا اب کل جزیرہ اسپین کے ماتحت ہے۔

جزائر بریطنی پانچ گورنمنٹون سے مرکب ہین یعنی اول

१ क्यूबा
२ पोर्टोरीको
३ हैटी
४ हवाना
५ सेंटडोमिंगो
६ डूमीनिका
७ पोर्टआव प्रिन्स

جمیکہ[۱] دوم جزائر لیوارڈ[۲] سوم جزائر ونڈوارڈ[۳] چہارم ٹرنیڈاڈ[۴] اور پنجم بہاماز۔ | ۱ जमैका
جمیکہ جو جزائر برٹش میں جزیرۂ اعظم ہے باعتبار وسعت جزیرہ سیلان[۵] کے ایک ربع کے قریب ہے۔ | २ लीवार्ड
اسپینش ٹون[۶] دارالحکومت ہے الّا کنگسٹن[۷] زیادہ بڑا اور بندر خاص ہے۔ | ३ विण्डवार्ड
انٹیگوآ[۸] کہ بہت چھوٹا سا جزیرہ ہے مجمع الجزائر لیوارڈ کا دارالحکومت ہے۔ | ४ ट्रिनीडाड
بارباڈوز[۹] کہ جزائر ہند مغربی کے برٹش املاک سے نہایت قدیم ہے مجمع الجزائر ونڈوارڈ کا حکومتگاہ ہے۔ | ५ बिहामाज़
ٹرنیڈاڈ کہ باعتبار وسعت جمیکہ سے دوم مرتبہ پر ہے دہانہ دریاے آورینوکو[۱۰] کے مقابل واقع ہے | ६ सिलान
بہاماز[۱۱] بہت سے چھوٹے چھوٹے جزیرون کا مجمع ہے۔ | ७ स्पेनिशटाउन
جزائر ہند مغربی کی آبادی سوا آٹھ لاکھ[۸۲۵۰۰۰] آدمیون کے قریب ہے جب ۱۸۳۴ عیسوی مین صیغۂ غلامی موقوف کیا گیا | ८ किंग्स्टन
९ अंटीगोआ
१० बारबाडोज़
११ आरिनोको
१२ बिहामाज़

تب بیس کروڑ روپیہ بطور معاوضہ غلامون کے مالکون کو عطا ہوا —

مارٹینیک اور گاڈالوپ جزائر متعلقہ فرانس سے خاص ہین اور چند چھوٹے چھوٹے جزیرے اہل ڈنمارک اور ڈچ اور اہل سوئیڈن کے بھی متعلق ہین —

۱۶۶ — جنوبی امریکہ کا بیان

امریکہ جنوبی بڑا جزیرہ نما ہی جو جانب شمال بحیرۂ کاریبین اور جانب شرق بحر اطلنٹک اور جانب غرب بحر الکاہل سے محدود ہی —

اوسکا طول شمالاً جنوباً تقریباً چار ہزار سات سو میل اور عرض شرقاً غرباً تین ہزار دو سو میل کے قریب ہی —

رقبہ تخمیناً ستر لاکھ میل مربع ہی —

کرۂ زمین کا یہ قطع اپنے پہاڑون کے ایک طول طویل سلسلے سے اور بڑے بڑے وسیع دریاؤن سے لائق توصیف

१ मार्टीनीक
२ गाडालूप
३ फ्रान्स
४ डेनमार्क
५ डच
६ स्वीडन
७ कारीबियन
८ अटलांटिक

بر —

تقسیمات

شمال مین [1] گیانا [2] وینیز یولا [3] نیوگرنیڈا
[4] ایکیوڈرا —
اور وسط مین [5] برزیل [6] پیرو [9] بولیویا
[7] پیراگوے —
اور جنوب مین [8] لاپلاٹا [10] یوراگوی [11] چلی
[12] پٹیگونیا —

سیے خاص خاص حصے ہین (تتمہ نمبر ۳ کو دیکھو)

سطح

سلسلۂ کوہ [13] اینڈیز ساحل مغربی پر راس [14] ہارن سے خاکنای [15] پناما تک مطوّل ہر جسکی چوٹیان کوہ ہمالیہ کے سواے دنیا مین نہایت زیادہ بلند ہین اور اونمین کوہ آتش فشان بہت ہین جنمین سے [16] اکنکاگوآ کہ چلی مین واقع ہر اور بلندی مین تقریباً چوبیس [24] ہزار فیٹ ہر تمام برّاعظم مین نقطہ بلندترین ہر جواتبک دریافت ہوا —
شمالی و مشرقی ساحلون پر بھی پہاڑون کے سلسلے واقع

१ग्रेनाडा (गयाना)
२वेनेज़्वेला
३न्यूग्रेनेडा
४एक्वेडार
५ब्रेज़ील
६पीरू
७बोलिविआ
८पेरागोए
९लाप्लाटा
१०युरागोए
११चिली
१२पेटेगोनिआ
१३ऐन्डीज़
१४हार्न
१५पनामा
१६अकनकागोआ

ہین جنکا ارتفاع بدرجۂ اوسط ہی۔

اس ملک کے وسط کی سطح وسیع ہموار ہی۔

دریا

१ ओरीनोको
२ अमेज़ान
३ मेरेनान
४ लाप्लाटा
५ मैग्डालिना
६ फ्रांसिस्को
७ [illegible]
८ टिटीकाका
९ मराकेबो

امریکہ جنوبی کے خاص خاص دریا تین ہین یعنی اورینوکو

امیزان یا میرنیان

اور لاپلاٹا (یعنی دریاے سیمین) یہ دریا سطح وسیع

مذکور الصدر کے شمالی اور وسطی اور جنوبی حصون کا پانی نکالتے

ہین۔

امیزان جسکا طول تقریباً چار ہزار میل ہی عموماً دنیا مین

دریاے اعظم تصور کیا جاتا ہی گو اوسکا طول مسسیپی

سے کم ہی۔

میگڈالینا جانب شمال بہکر بحیرۂ کاریبین مین گرتا ہی۔

اور فرانسسکو بسمت شرق بحر اطلانٹک کی راہ لیتا ہی۔

جھیلین

کوہ اینڈیز مین ٹٹیکاکا بڑی جھیل ہی جو سمندر کی سطح

تقریباً تیرہ ہزار فیٹ بلند ہی۔

شمال مین مارا کیبو جھیل سمندر سے پیوستہ ہی۔

جزائر

جزائر فاکلینڈ پٹیگونیا کے پورب ہین۔
اور ٹیرا ڈیل فیوگو (یعنی ارض النار) جنوب مین ہر اور
اوسکے اور برّاعظم کے درمیان آبنائے میگیلان حائل ہی
چلوئی اور جوآن فرنینڈیز اور گالیپیگاس (یعنی جزائر
سنگ پشت) مغرب مین ہین۔

۱۶۷ آب وہوا وغیرہ کا بیان

شمالی امریکہ کی نسبت جنوبی امریکہ عموماً گرم ہر الا
اسقدر گرمی وہان نہین ہر جتنی کہ دنیا عتیق کے منطقہ حارّہ کے ممالک
مین ہوتی ہر۔
مغربی ساحل کے اکثر حصون مین بارش شاذ ہوتی ہر اور
شمالی شرقی ساحل پر نزول باران بکثرت رہتا ہر۔

معدنیات

پیرو اور چلی چاندی کی ذخیرہ کانون سے مشہور ہین
سونا برزیل سے حاصل ہوتا ہر۔
پارہ پیرو مین پیدا ہوتا ہر۔

اور برزیل مین ہیرا بھی ملتا ہو۔

نباتات

امریکہ جنوبی کثرت روئیدگی سے ممتاز ہو۔

ٹلہ اور کساوا ایک قسم کا درخت جسکی جڑ سے روٹی بنائی جاتی ہو اور کیلہ اور شکرتری اور قہوہ اور ناریل اور نیل اور روئی بافراط پیدا ہوتے ہین۔

آلو اول اول کوہ اینڈیز ہی سے آیا تھا۔

مہاگنی اور کیم اور برزیل لکڑی کے درخت بنون اور جنگلون مین ملتے ہین۔

کھجور کثرت سے ہین ۔

کو ٹری (یعنی درخت گاو) اور ایوری ٹری (یعنی درخت عاج) کرۂ زمین کے اسی قطعہ کے دیسی درخت ہین۔

حیوانات

گھوڑے اور مویشی جو یورپ سے لائے گئے تھے تولید و تناسل سے بدرجۂ نہایت بڑھ گئے ہین اور اب اکثر حصون مین جنگلی پائے جاتے ہین۔

لاما اور الپکا کہ بطور حیوانات باربرداری کارآمد ہوتے ہین کوہ اینڈیز مین ملتے ہین ٹیپیر اسلوتھ اور انیٹ ایٹر اور آرمیڈیلو اسی دیار کے دیگر دیسی جانور ہین۔

پیوما اور جاگوار حیوانات درندسے خاص ہین۔

کاندر ایک قسم کا گدھ ہو جو کوہ اینڈیز مین پایا جاتا ہو درندہ پرند ون مین نہایت بڑا ہو۔

پرندز مزمہ ساز جنمین سے بعض شہد کی مکھی سے زیادہ بڑے نہین ہوتے برزیل اور گیانا مین بکثرت ہوتے ہین گھڑیال اور سانپ بافراط ہین اور بعض بڑے قدآور ہوتے ہین۔

کیڑے مکوڑے اپنی کثرت اور جسامت اور تابداری کی جہت سے قابل بیان ہین۔

باشندے

آبادی مین سے تقریباً ایک ثلث یوروپی اولاد سے ہین اور مابقی ہندیون اور حبشیون اور اقوام مخلوط النسل سے مشتمل ہین۔

۱ لاما
۲ الپکا
۳ ٹیپیر
۴ اسلوتھ
۵ انیٹ ایٹر
۶ آرمیڈیلو
۷ پیوما
۸ جاگوار
۹ کاندر
۱۰ اینڈیز
۱۱ برزیل
۱۲ گیانا

تعلیم

تعلیم عموماً کم ہے اور بعض ممالک حالت بدنظمی میں ہیں اور باستثنا سے بعض ہندیوں کے جو اب تک بت پرست ہیں باشندے اکثر رومن کیتھولک ہیں۔

۱۶۸ - گیانا کا بیان

گیانا شمال میں بحر اطلانٹک سے اور جنوب میں برزیل سے اور مغرب میں وینیزویلا سے محدود ہے۔

یہ ملک تین حصوں میں منقسم ہے جنمیں سے شرقی اہل فرانس کے اور وسطی ڈچ سے اور مغربی اہل برطن سے متعلق ہے۔

جنوبی امریکہ میں اب صرف گیانا کا ملک ہی اہل یورپ کے قبضہ میں ہے۔

ساحل نشیبی اور بہت گرم ہے چند اشیا یعنی شکر اور قہوہ اور مرچ سرخ نباتی پیداوار سے خاص ہیں۔ سمندر کے کنارے کنارے یوروپی اور حبشی لوگ آباد ہیں اور وسط میں اقوام ہندی۔

१ [illegible]
२ गियाना
३ ब्रेज़ील
४ वेनीज़्वेला

شہرات

ڈمریرا ندی کے دہانہ پر جارجٹون برٹش گیانا کا دارالحکومت ہے

برٹش گیانا تین اضلاع یعنی ایسکوبیو اور ڈمریرا اور بربیس میں منقسم ہے چنانچہ اضلاع مذکور کے نام اون دریاؤن سے حاصل ہوے ہین جنپر وے واقع ہین —

پرامار یبو دریاے سورینام پر الندیزی گیانا کا دارالامارت ہے

کین ایک جزیرے پر فرانسی گیانا کا حکومتگاہ فلفل دراز یعنی مرچ سبز کی بھرتی سے مشہور ہے —

فرانسی گیانا دلدلی ہے اور اوسکی آب وہوا ناموافق چنانچہ آج وہان فرانس کے قیدی آباد کیے جاتے ہین —

وینیزیولا

برزیل اور بحیرۂ کاریبین کے مابین اور گیانا کے مغرب وینیزیولا واقع ہے

اس ملک مین بڑے بڑے وسیع لیناس یعنی میدان ہین جنمے مویشیون اور گھوڑون اور خچرون کے بڑے

१ डेमेरारा
२ जार्जटाउन
३ एसकीबो
४ डेमेरारा
५ बरबिस
६ पारामारिबो
७ सुरीनाम
८ डच गियाना
९ केयन
१० वेनीज़्यूला
११ ब्रज़ील
१२ कारीबियन
१३ गियाना
१४ लैनास

بڑے گلّے پرورش پاتے ہین۔

قہوہ اور ناریل اور تماکو اور نیل اور چرسے

اور چربی اشیاء بھرتی سے خاص ہین۔

۱۸۱۰ء مین وینیزیولا[1] اطاعت ہسپانیہ سے سبکدوش

ہوا اور کلمبیا[2] کا جمہور بنانے کے لیے نیوگرنیڈا اور

اکیوڈار[3] کے ساتھ اتفاق پیدا کیا ۱۸۳۱ء مین یہ تعہد

شکست ہوگیا اور ہر ستہ جمہورات جدی جدی مقرر

ہوگئین۔

دارالسلطنت کاراکاس[4] ساحل کے نزدیک

واقع ہے اور کماتا[5] اور مارکیبو[6] بندر ہین

کاراکاس بولیوار صاحب کا جو کلمبیا کو ہسپانیہ

کی حکومت سے چھڑانے مین سرگروہ رہے تھے مولد ہے۔

ایک مرتبہ بھونچالون سے کاراکاس اور کماتا دونون

قریب تباہی کے پہونچ گئے تھے۔

نیوگرنیڈا

وینیزیولا کے مغرب نیوگرنیڈا[9] واقع ہے اور اوسمین جزائر کنارے

پناما[10] یا ڈرین[11] بھی شامل ہے یہ ملک شمال مین بحیرہ

[1] कलंबिआ (?)
[2] न्यूग्रेनेडा
[3] एक्वेडार
[4] काराकास
[5] कमाना
[6] माराकेबो
[7] बोलीवार
[8] वेनाज़्यूला
[9] न्यूग्रेनेडा
[10] पनामा
[11] डरीन

کاریبین سے اور مغرب مین بحرالکاہل سے محدود ہے۔

اس ملک کے مغرب مین کوہ اینڈیز گذرتا ہے اور اضلاع شرقی لیناس یعنی میدانون سے مرکب ہین۔

شکر اور روئی اور چمڑے اشیاء بھرتی سے خاص ہین۔

شہرات

دارالسلطنت بوگوٹا شہر خوش تعمیر ایک ہموارہ پر جو سمندر کے سطح سے تقریباً نو ہزار فیٹ اونچا ہے واقع ہے کارتھیجینیا کہ وہان دریاے میگڈیلینا کے متصل ہے بندر خاص ہے۔

نیاماں بحرالکاہل پر اور سنٹیگریز بحیرہ کاریبین پر دو بندر ہین جو باہم سڑک آہنی سے وصل کیے گئے ہین چنانچہ کالیفورنیا کے ساتھ جو تجارت ہوتی ہے او سپین سے بہت زیادہ انھین دو بندرونمین ہوکر گذرتی ہے۔

۱۶۹ — اکویڈار کا بیان

१ कैरीबियन
२ लेनास
३ बुगोटा
४ कारथेजीना
५ मेग्डलीना
६ पनामा
७ शागरीज़
८ कारीबियन
९ कालीफोर्निया
१० इक्वोडार

١ क्वेडार ایکویڈار ایکویٹر (یعنی خط استوا) کے نیچے واقع ہو چنانچہ اسی

٢ इक्वेटर جہت سے اوسکو یہ نام حاصل ہوا ہو

٣ न्यूग्रेनेडा ٤ पीरू وہ شمال مین نیوگرینیڈا سے اور جنوب مین پیرو سے محدود ہو۔

٥ एमेज़ान ٦ एंडीज़ مشرق کی زمین سطح دریاے امیزان کی گھاٹی سے تعلق ہو۔

اور مغرب کو وہ اینڈیز سے منقطع ہو

٧ कोटोपैक्सी ٨ पिचिंचा جسمین چوٹی کاٹوپیکسی تمام جہان مین نہایت مہیب آتش فشان ہو۔

९ चिंबोराज़ो ९ क्विटो कीटो اس پہاڑ کے شعلے بعض مرتبہ کاٹوپیکسی کے سر سے نصف میل کی بلندی تک پہونچ جاتے ہین۔

१० लावा-झील پچنچیا کہ کوٹیو کے متصل ہو اور شمبرازو وغیرہ بلند چوٹیان ہین۔

شہرات

کوٹیو یا کیٹو سمندر کی سطح سے نو ہزار پانسو فیٹ بلند تقریباً خط استوا کے نیچے ایک خوشنما گھاٹی مین واقع ہو۔

گوشۂ جنوب و مغرب مین گوایاکوئل بندرگاہ ہو۔

پیرو

شمال مین ایکویڈار سے اور مشرق مین برزیل سے اور دکھن مین بولیویا سے اور مغرب مین بحرالکاہل سے پیرو محدود ہے۔

سونے اور چاندی اور پارے کی زرخیز کھانون کی جہت سے پیرو معروف ہے۔

اسمین بیش قیمت رنگ بنانے کی لکڑیان اور پیروڈی بارک (یعنی چھیال پیرو) بھی پیدا ہوتی ہین۔

چونکہ اس ملک مین سڑکین نہین ہین اسلیے اشیا وندکو خچرون اور لاماؤن کی پیٹھ پر لادکر باہر کو بھیجے جاتے ہین۔

آبادی مین ہندی لوگ بکثرت ہین۔

عملداری جمہوری ہے۔

جب اہل اسپین اول مرتبہ اس ملک مین پہونچے تو وہان اوسوقت انکاز کی سلطنت تھی۔

پیرودی اینڈیز مین امیزان کے مخرج ہین۔

جب اہل یورپ نے دنیا جدید کو دریافت کیا تو اوس

ہنگام مین پیرو میکسیکو سے کہ امریکہ مین از بس قوی اور شایستہ اور دولتمند شاہی تھی دوم درجہ پر تھا چنانچہ اہل اسپین نے پزارو صاحب کے ماتحت اوسکو ۱۵۳۵ء مین فتح کرکے تاخت وتاراج کیا بہت عرصہ تک وہ اسپین کے تابع رہا الا ۱۸۲۱ء مین خودسر ہوگیا۔

شہرات

۳ لایما سمندر سے سات میل کے فاصلہ پر دارالسلطنت امریکہ جنوبی مین نہایت قدیمی اسپینی شہر ہے۔

اوسکو پزارو صاحب نے ۱۵۳۵ء مین تعمیر کیا تھا۔

اوسکے کلیسوان مین سونے اور چاندی کی بہت سی مورتین اور صلیبین ہین ۴ کلاو لایما کا بندر ہے اور ان دونون کے درمیان سٹرک آہنی موجود۔

۵ اریکویپا جنوب مین بندر ہے۔

لایما کے گوشۂ جنوب وشرق مین ۶ کزکو سمندر کی سطح سے تخمیناً گیارہ ہزار فیٹ سے کچھ زیادہ بلند ہے۔

یہ شہر ۷ انکاز کا پایہ تخت تھا چنانچہ اوسمین سورج کے ایک عظیم الشان مندر کے ویرانے ہین۔

۱۷۰-بولیویا کا بیان

بولیویا یا پیرو شمالی خاص کر پیرو اور برزیل کے

ابین واقع ہی-

اس ملک کے وسط مین کوہ اینڈیز کے دو سلسلے ایک سطح

مستوی و مرتفع کو محیط ہین جو بلندی مین تیرہ ہزار فیٹ

اور وسعت مین ممالک نظام الملک سے قدرے زیادہ

ہی-

جھیل ٹٹیکیکا جسکو ہندی لوگ متبرک تصور کرتے ہین غرب

مین واقع ہی-

بولیویا پوٹوسی کی سیمین کان سے مشہور ہی جو ایک مرتبہ تمام

جہان کی اور کانون سے زیادہ زرخیز تھی-

یہ ملک اپنی خلاص کنندہ جنرل بولیوار صاحب کی یادگار مین

بولیویا کہلاتا ہی-

باشندے اکثر ہندی ہین-

جب تک کہ اس ملک نے پیرو جنوبی کے ساتھ اپنی خودسری

حاصل کی تب تک وہ بیونس ایریز کی اسپینی عملداری مین

बालीनिसा
कोहदनिमालो
पीरू
बरजील
इंडीज़
टिटीकेका
पुटासी
बुलीवार
पीरू जनूबी
ब्युनस एरीज़

شامل رہا۔

۱۸۲۵ عیسوی مین اوسکی بھی ریاست جمہوری علیحدہ اور خود سر ہوگئی۔

شہرات

۱ چوکیساکا دار السلطنت ہے۔

۲ پوٹوسی جو سمندر کی سطح سے تیرہ ہزار فیٹ بلند ہے سابق مین اپنی چاندی کی کھانون کی جہت سے نامزد تھا۔

۳ گذشتہ شمال و مغرب مین لاپاز شہر اعظم ہے۔

پچھلے تین سو برس مین پوٹوسی کے کوہستین سے اڑھائی سو کرور روپیہ کی چاندی حاصل ہوئی اب اوسکا پیداوار بہت کم ہوگیا ہے۔

قریب تنواہ برس کے گذرے ہونگے کہ تب پوٹوسی کی آبادی ڈیڑھ لاکھ آدمیون کی تھی اور حال مین اوسکی آبادی تقریباً بارہ ہزار ہے۔

برزیل

شمال مین گیانا اور وینیزیولا سے اور مغرب مین نیوگرنیڈا اور ایکویڈار اور پیرو اور

१ चुकीसका
२ पुटोसी
३ लापाज़
४ ब्रेज़ील
५ गियाना
६ वेनीज़्यूला
७ न्यूग्रेनेडा
८ एक्वेडार
९ पीरू

بولیویا سے اور جنوب مین لاپلاٹا اور پیراگوئی

اور یوراگوئی سے اور شرق مین بحر اطلانٹک سے

ملک برزیل محدود ہے-

یہ بڑی وسیع ولایت ہندوستان سے دوچند سے

کچھ زیادہ ہے-

ایک قسم کی لکڑی کی جہت سے جسکو اہل پرتگال بباعث

اوسکی سرخ رنگت کے برزیا کہتے تھے اس ملک کا نام

برزیل ہوا ہے-

	سطح	

شمال و مغرب مین وسیع اور فراخ سیلواس

یعنی جنگلی میدان ہین جو دریاے امیزان اور اوسکے

معاونات سے سیراب رہتے ہین اور وسط و شرق کی

سطح مستوی سمندر کی سطح سے تقریباً دو ہزار فیٹ بلند

ہے اور شمالاً جنوباً پہاڑون کے پست سلسلون سے

منقطع-

جنوب مین پمپاس یعنی میدان کاہی ہین جنمین دریاے

پیراگوئی اور پیرانہ کے شمالی حصے گذر کرتے ہین-

۱ सुल्तानिया
۲ नासिरा
۳ ताम्बा
۴ पूरा
۵ पुर्तगाल
۶ देश
۷ सेलवास
۸ अमेज़न
۹ पम्पास
۱۰ पैरागुवे
۱۱ पैराना

آب و ہوا

یہ ملک گرم ہے گو عموماً گرمی کی شدت نہین ہوتی ہے۔

پیداوار

१ फ्रांसिस्को ? २ कसावा

دریائے فرانسسکو کے شمالی حصے پر جو ہیرے کی کانین ہین وہ اب باعتبار حاصلات تمام جہان مین لاثانی ہین اور بعض اضلاع مین سونا بقدر کثیر ملتا ہے۔

الا زراعت اس ملک کی صرف ایک حصہ قلیل مین ہوتی ہے چنانچہ خاص نباتی پیداوار قہوہ اور شکر اور روئی اور تمباکو اور ناریل اور کساوا ایک قسم کا درخت جسکی جڑ سے روٹی بنائی جاتی ہے اور چانول اور گیہون اور چوب برزیل اور اقسام دیگر کے لٹھے ہین۔

جنگلی مویشیون کے بڑے بڑے گلّے کاہی میدانون مین رہتے پھرتے ہین۔

جنگلون مین بندر اور خوبصورت پرند اور سانپ جنمین سے بعض بعض از حد عظیم الجثہ ہوتے ہین بکثرت ہین۔

دریاؤن مین گھڑیالون کی افراط ہو کیرے مکوڑے بہت ہین
اور کالانی قد اور تابداری کی جہت سے قابل تعریف
چرسے اور سینگ اور ہڈیان اور چربی اور ناکون کی
بافراط بھیجی جاتی ہین

	باشندے	

باشندون مین سے ایک ربع کے قریب گورے اور حبشی تمام ہین
اور وسط اکثر ہندیون کی خانہ بدوش اقوام سے آباد ہی
مذہب رومن کیتھولک ہی
برزیل مین پرتگالی آباد ہوے تھے ۱۸۲۵ عیسوی ہین
ملک مذکور ما تحت ایک شہنشاہ کے جو پرتگال کے شاہی
خاندان سے تھا خود سر ہوگیا
عملداری اس ولایت کی شاہی موروثی باختیارات
محدود ہی

	شہرات	

دارالسلطنت ریوجینیرو امریکہ جنوبی مین شہر اعظم ہی
اور تجارت بھی وہان خطۂ مذکور کے اور سب مقامات سے زیادہ

ہوتی ہی یہ شہر دنیا کے عمدہ ترین بندرون سے ہی—

ریایو جنیرو[2] یعنی جنواری ریور۔ اوس دریا کا نام ہی جسپر شہر مذکورۃ الصدر واقع ہی چنانچہ اسی جہت سے اوسکو یہ نام حاصل ہوا ہی—

سین سالویڈر[3] آبادی تقریباً ڈھائی لاکھ ہی ۲۰۰۰۰۰

باہیا[4] کہ خلیج آل سینٹس[4] پر واقع ہی سابق مین دارالسلطنت تھا اور اب سلطنت برزیل مین دوم درجہ کا شہر ہی—

پرنمبکو[6] اور میرنہام[6] شمال مین بندر ہین—

۱۷ — مملکت ہاے لاپلاٹا کا بیان

دریاے لاپلاٹا[1] کی گھاٹی مین چار جمہوری مملکتین داخل ہین یعنی بحر اطلنٹک اور دریاے یوراگوی[6] کے درمیان یوراگوی[19] یا بنیڈا[20] اور ریا نیٹل ہی اور وہانہ دریاے لاپلاٹا سے پیٹیگونیا[22] تک بیونس ایریز[23] اور مشرق مین کوہ اینڈیز سے پیراگوی[24] اور یوراگوی[25] دریاؤن

تک لاپلاٹا یا مملکت جمہوری آرجنٹاین اور پیرنیا اور
پیراگوئی دریاؤن سکے مابین مملکت پیراگوئی ہے —

سطح

تمام ملک عموماً ہموار اور خوب سیراب ہے —
وسط اور جنوب مین بڑے بڑے وسیع پمپاس یعنی میدان
کاہی ہین جنمین جنگلی گھوڑے اور مویشی بکثرت رہتے ہین —
ہموارجات کے باشندے اکثر ہندی یا اسپینی نسل کے
لوگ گواکاس ہین اور لاسو لگانے مین خوب مہارت
رکھتے ہین —
لاسو ایک تسمہ ہوتا ہے جسکے ایک سرے پر پھندا ہوتا ہے چنانچہ
اوسی کے ذریعہ سے وہ لوگ حیوانات وحشی کو پھانس لیتے
ہین —
پیراگوئی ایک چھوٹی قسم کی نبات کے جہت سے مشہور ہے
جو پیراگوئی کی چاء کہلاتی ہے اور بکثرت وہانکے باشندون کے
صرف مین آتی ہے چرسے اور چربی اور اون اور ملکون کو بھی
بھیجے جاتے ہین —

१ लाप्लाटा
२ आर्जेन्टीना
३ पिराना
४ पैरागोए
५ पैम्पास
६ गौगाकास
७ लासो
८ पैरागाए

१ड्रुकरबनो: त्रिम्बा
२ क्रिपोल
३ पेरागोय
४ यूरागोय
५ ब्यूनस स्पीज़
६ आर्जिन टैन
७ मांट विड्यो
८ असम्पशन
९ पिल कोमायो

اس ملک میں کئی ریگستانی و بیابانی قطعے بھی ہیں۔
مویشی اسقدر افراط سے ہیں کہ صرف اونکی زبانون کے لیے اکثر اونکو مار ڈالا گیا ہے۔
اس ملک میں اہل اسپین ۱۵۳۵ عیسوی میں آباد ہوے ۱۸۱۰ع کے قریب نوآباد لوگ اطاعت اسپین سے کنارہ کش ہوے اور خود سر جمہوریت قرار پائیں عرصہ چند سال تک ڈاکٹر فرانشیا صاحب ایک کریول نے پیراگوئی میں حکمرانی کی اور غیر ملکون کے ساتھ آمد و رفت و راہ و رسم کی ممانعت رکھی۔
۱۸۲۸ع میں یوراگوئی کی جمہور علیحدہ مقرر ہوگئی اور اوسی سال میں بیونس ایریز بھی مملکت جمہوری ارجنٹائن سے جدا ہوگیا تاہم کل ملک میں بدنظمی بہت ہے۔
مانٹ وڈیو یوراگوئی کا دار السلطنت دریاے لاپلاٹا پر واقع ہے اور تجارت کثیر رکھتا ہے۔
اسمپشن پیراگوئی کا دار الخلافت دریاے پلکومایو اور دریاے پیراگوئی کے اتصال کے نزدیک ہے۔

پیرنیا ایک چھوٹا سا شہر مملکت جمہوری ارجنٹاین کا پایۂ تخت ہے۔

بیونس ایریز اپنے ہمنام مملکت جمہوری کا تختگاہ بڑا تجارتی شہر وہانہ دریاے لاپلاٹا کے سب سے کے نزدیک واقع ہے اس شہر کا نام بیونس ایریز یعنی ہواے خوش اہل اسپین نے اسلیے رکھا تھا کہ اوسکی آب و ہوا کو مفید وصحت بخش تصور کرتے تھے۔

چلی

کوہ اینڈیز اور بحر الکاہل کے مابین جو زمین کی تنگ پٹری ہے اوسکو ملک چلی گھیرے ہوے ہے چنانچہ ملک مذکور کی شمالی حد پر بولیویا اور جنوبی پر پیٹیگونیا ہے۔

چلی مین اکنکیگوآ نامی قلۂ آتش فشان ہے کہ جس سے زیادہ کل امریکہ مین کوئی اور نقطہ بلند نہین ہے۔

شمال مین باران رحمت کم ہوتا ہے۔

سونا اور چاندی اور تانبا بمقدار کثیر پیدا ہوتا ہے۔

چلی آلو کا ملک وطنی تصور کیا جاتا ہے مکہ اور گیہون اور انگور اور زیتون بہت بوئے جاتے ہین۔

पेरैना
ब्यूनल
एरीज़
चिली
एंडीज़
बोलीविया
पैटेगोनिया
अकंकेगोआ

शौकियात्रामागो
२ वाल परेसो
३ सोकिमाबागो
४ कांकिंबो
५ चिल्लोई
६ पेटगोनिया

شمال کی طرف صنوبر کے عظیم الشان درختون کے بن ہین —

۱۸۴۱ء مین اہل اسپین نے چلی کو فتح کیا الا نادانی سے جنوبی اراکانی ہندیون کے مغلوب کرنے کا قصد کیا ۱۸۱۸ عیسوی مین اس ملک نے اپنی خودسر مملکت جمہوری بنالی اور اب جنوبی امریکہ مین نہایت اقبالمند سلطنت ہو —

سینٹیاگو دارالسلطنت ایک سیرحاصل ضلع مین سمندر سے فاصلہ پر واقع ہو —

والپریسو سینٹیاگو کا بندر بڑا تجارتی شہر ہو —

شمال مین کاکمبو تانبے کی جہت سے مشہور ہو —

جنوب مین چلوئی کا مرطوب جزیرہ جنگل سے پُر ہو —

پیٹگونیا

پیٹگونیا امریکہ کے جنوب مین ہو —

یہ ملک سرد و بنجر ہو اور وحشی ہندیون سے کم کم آباد جنمین بعض اپنے قدون کی کلانی سے شہرۂ آفاق ہین —

مغربی ہوائین اور بارش باران جو تقریباً متسلسل ہوتی ہو

جاری رہتی ہین —

ہندی اکثر گھوڑے کی پشت پر زندگی بسر کرتے ہین اور وحشی حیوانات کے گوشت سے قوت گذاری کرتے ہین —

آبنائے میگیلان پیٹیگونیا اور مجمع الجزائر ٹیراڈل فیوگو کے درمیان حائل ہی —

یہ مجمع چند غلیظ اور بیچارے حقیر ہندیون سے آباد ہی —

جزیرہ ہرمٹ مین راس ہارن سیدھا کھڑا تاریک کوہک ہی اوسکی بلندی چھ سو فیٹ کے قریب ہی اور اوسپر باد تند اور طوفان سے تقریباً ہمیشہ ضرب رہتی ہی —

۱۷۲ - اوشنیا کا بیان

بحر الکاہل کرۂ زمین مین بحر اعظم ہی اور تمام روے زمین کی سطح کے ایک ثلث پر مبسوط ہی وہ بیشمار چھوٹے چھوٹے جزیرون سے مرصع ہی جنمے ایک بڑا حصہ اوشنیا اسمے مرکب ہی —

اس حصہ کا رقبہ چالیس لاکھ میل مربع کے قریب ہی

यानी वसुअत हिन्दुस्तान से तक़रीबन सह चन्द ही।

१ ओशीनिआ
२ आस्ट्रेलेशिआ
३ पालीनेशिआ
४ मलेशिआ
५ सण्डा
६ बोर्निओ
७ फ़िलिपीन
८ सेलेबीज़
९ मलक्का
१० मलेशिआ

یعنی وسعت ہندوستان سے تقریباً سہ چند ہی۔

۳۰۰۰۰۰۰۰
آبادی تخمیناً تین کرور ہی۔

اوشنیا[۱] تین حصون مین منقسم ہی یعنی مغرب مین ملیشیا[۴]
جنوب مین اسٹریلیشیا[۲] اور مشرق مین پالنیشیا[۳]

ملیشیا[۴]

ملیشیا جسکو مجمع الجزائر ہند شرقی بھی کہتے ہین حسب تشریح ذیل تقسیم ہی۔

گوشۂ جنوب و مغرب مین جزائر سنڈا[۵] وسط مین بورنیو[۶] شمال مین جزائر فلپائنہ[۷] اور مشرق مین سیلیبز[۸] اور جزائر مالکا[۹]۔

اس حصے کا نام ملیشیا[۱۰] اسلیے ہوا کہ اوسمین ملایانی لوگ بہت ہین اگرچہ اصلی باشندے وحشی حبشی اقوام کے تھے الا ملایاؤن نے اونکو وسط کی طرف ہٹا دیا۔

یے جزائر ایشیائی سونے اور ہیرے اور کافور اور خصوصاً تحفہ مصالحون کی جہت سے مشہور ہین۔

۱۷۳۔ جزائر سنڈا کا بیان

ساترا خط استوا کے ہر دو جانب ملایا کے گوشہ جنوب و مغرب مین واقع ہر چنانچہ آبناے ملاکا اُن دونونکے درمیان حائل ہر۔

یہ جزیرہ بڑا ہر اور سیلان کی وسعت سے شش چند کے قریب ہر۔

وسط کی ایک قوم جسکے لوگون کو بٹیاز کہتے ہین مردم خور ہر اور سیوا کو بعض مرتبہ زندہ کھا جاتے ہین اور گوشت نمک اور مساحون کے ساتھ کچا کھایا جاتا ہر۔

اس جزیرہ کے شمالی قطعے یعنی سردارون کی حکمرانی مین ہین جنمین سلطان اچین خاص سے ہر جنوبی حصہ ڈچ کے ماتحت ہر پیڈانگ اور بنکولن ساحل مغربی پر مقامات خاص ہین۔

جزیرہ ساترہ کے جنوبی شرقی کنارے کے مقابل بنکا ایک چھوٹا سا جزیرہ ڈچ کے تابع ہر اور نہایت زرخیز قلعی کی کھانون سے مشہور۔

१ सुंडा
२ सुमात्रा
३ मलाया
४ मलाका
५ सिलान
६ बटास्
७ सवोव
८ डच
९ पेडांग
१० बंकूलिन
११ सुमात्रा
१२ बंका

جزیرہ جاوا وسعت مین جزیرہ سیلان سے قریب دوچند کے ہی اور بذریعہ آبنائے سنڈا جزیرۂ سماترہ سے جدا ہوگیا ہی جزیرۂ مذکور پہاڑون کے ایک سلسلہ سے منقطع ہی جسمین تقریباً چالیس کوہ آتشین ہین اور قہوہ اور چانول اور شکر اور مرچ بمقادیر کثیر پیدا ہوتے ہین-

مجمع الجزائر مین جزیرہ جاوا نہایت آباد اور مشرق مین صاحبان ڈچ کے اقتدار کا مقام خاص ہی-

شمالی مغربی ساحل پر بٹیویا بڑا تجارتی شہر اور اہل ڈچ کے نواب گورنر جنرل بہادر کا مقام صدر ہی-

بالی اور سمباوا اور جزیرہ چوب صندلی اور فلورس اور تمور جاوا کے شرق واقع ہین-

۱۷۴- بورنیو کا بیان

آسٹریلیا یا گرینلینڈ سے کہ تمام روے زمین مین جزیرہ اعظم ہی بورنیو درجۂ دوم پر ہی اور باعتبار وسعت جزیرہ سیلان سے بارہ گونہ ہی یہ جزیرہ جاوا کے شمال خط استوا

१ जावा
२ सीलान
३ संडा
४ सुमात्रा
५ जावा
६ बिटेविया
७ डच
८ बाली
९ संबाव
१० फ्लोरेस
११ तमोर
१२ जावा
१३ बोर्नियो
१४ आस्ट्रेलिया
१५ ग्रीनलैंड
१६ सीलान
१७ जावा

کے پیچھے واقع ہی۔

اگرچہ وسط کا حال کم معلوم ہی الّا کوہستانی متصور ہوتا ہی۔ آب و ہوا خوشگوار ہی اور گرمی سمندر کی طرف کی ہواؤن سے معتدل ہو جاتی ہی۔

زمین سیر حاصل ہی اور یہ جزیرہ سونے اور ہیرے سے زرخیز ہی۔

جنگلون مین ارنگ اوٹانگ[1] ایک قسم کا بڑا لنگور ہوتا ہی جو درختون مین اپنا مکان بناتا ہی۔

اصلی باشندے جنکو ڈایکیس[2] کہتے ہین اکثر وسط مین پائے جاتے ہین ملایانی اور چینی ساحلون پر کبثرت ہین۔

اگرچہ برائے نام بورنیو[3] کا ایک سلطان ہی الّا درحقیقت چند چھوٹے چھوٹے سردار حکمرانی کرتے ہین۔

گوشۂ شمال و مغرب مین سراوک[4] جسمین ایک صاحب انگلشیہ سرجمیس بروک[5] نامے راجہ ہی۔

لیبوان[6] چھوٹا سا جزیرہ بورنیو کے متصل برطانیہ سے متعلق ہی مغرب مین بانسیانا[7] اہل ڈچ کی آبادی ہی۔

१ ओरंगा
२ डायक्स
३ बोर्निया
४ सरावक
५ सर जेम्स ब्रुक
६ लेबुआन
७ बानियाज़ान

قوم ڈائکیس کے لوگ اسقدر وحشی ہین کہ شادی عامہ کے موقعون پر یے لوگ اپنے دشمنون کی کھوپریون کو اپنے ٹیکون کے گرد بطور آرایش لٹکا لیتے ہین اور کسی جوان کی شادی نہین ہو سکتی جب تک وہ اپنی معشوقہ کو اپنی دلیری کی علامت مین کم سے کم ایک سر انسانی نذر نہ کرلیوے —

سر جمیس بروک صاحب نے اس دستور قبیح کے انسداد مین و نیز دریائی ڈکیتی کے استیصال مین جو اس ارکیپلیگو مین خوب جاری ہے بہت سعی کی ہے —

اور کچھ پادری صاحب بھی سراوک مین رعایا کو تعلیم دینے مین مصروف ہین —

	جزایر فلپاینیہ	

بورنیو کے شمال و مشرق جزائر فلپانیہ کا مجمع کثیر التعداد اور سیر حاصل برا ئے نام اسپین کے تابع ہے —

لوزان شمال مین اور منڈناو جنوب مین در پلاوان جنوب و مغرب مین اس مجمع مین جزایر اعظم ہین چانول اور شکر اور تماکو اور بسن اجناس بحری سے خاص ہین —

१ फिलिपाईन
२ स्पेन
३ लूजान
४ मंडनाओ
५ पलावान

مثلاً دارالحکومت صاحبان اسپین لوزان مین واقع ہی اور تماکو کے چرٹون سے مشہور ہے

سیلبیز

بورنیو کے مشرق سیلبیز کا جزیرہ کلان چار طول و طویل جزیرہ نماؤن سے مرکب ہی جو عمیق خلیجون سے ازہم جدا ہین —

اس جزیرے مین چانول بمقدار کثیر پیدا ہوتے ہین اور پرندون کے خوردنی آشیانے چین کو بھیجے جاتے ہین بوجنیز لوگ جو دیسی اقوام سے خاص ہین ملیشیا کے جملہ دیگر قومون سے برتر ہین —

جنوبی مغربی ساحل پر مکاسر اہل ڈچ کی آبادی ہی جو اس جزیرے مین کسیقدر اقتدار رکھتے ہین —

جزائر مصالحہ یا ملکا

سلبیز کے پورب جزایر ملکا یا مصالحہ اہل ڈچ کے تحت مین ہین —

اونمین جلولو شمال مین ہی اور سیرام اور ابابنا اور ٹرنیٹ وسط مین اور باندا یا جزائر جایفل

१ मनिला
२ लूजान
३ सेलबीज
४ बोर्निओ
५ बूगीज़
६ मलेशिया
७ मकासर
८ मुलक्का
९ सेलबीज़
१० जिलोलो
११ सीराम
१२ अम्बायना
१३ टरनेट
१४ बांडा

جنوب مین ہین۔

۱ इच जزائر مذکور جایفل اور جاوتری اور لونگون کی
۲ आस्ट्रेलेशिया حبت سے مشہور ہین اور اہل ڈچ[2] جو اونکے مالک ہین
۳ मलेशिया بڑی احتیاط سے اونکی حفاظت کرتے ہین اور ساعی رہتے
ہین کہ زراعت مصالحون کی جزائر مرقوم الصدر ہی پر مقید
۴ आस्ट्रेलिया رہے۔

۱۷۵-آسٹریلیشیا کا بیان

۵ न्यूजीलेंड آسٹریلیشیا (یعنی ایشیا جنوبی) مختلف جزائر سے مرکب ہی
۶ न्यूगिनी جو ملیشیا[3] کے جنوب و شرق مین واقع ہین۔
۷ आस्ट्रेलिया جزائر مذکور مین جزائر عظیمہ آسٹریلیا[4] اور نیوزیلینڈ[5] او
۸ एशिया نیوگنی[6] ہین۔

آسٹریلیا

آسٹریلیا جو دنیا مین جزیرۂ اعظم ہی ایشیا کے جنوب
و شرق خط جدی کے ہر دو اطراف مین واقع ہی اور
شرق مین بحر الکاہل سے اور مغرب اور گوشہ شمال اور
مغرب مین بحر ہند سے محدود ہی۔

رقبہ تقریباً بیس لاکھ میل مربع ہی یعنی یوروپ سے

صرف ایک ربع کم۔

سطح

ساحل مین بڑے بڑے وندانے کم ہین۔

خلیج کارپنٹیریا[1] شمال مین ہی اور شارک[2] بے مغرب مین۔

اگرچہ اس جزیرے کا بڑا حصہ اب تک دیکھا نہین گیا لیکن معلوم ہوتا ہی کہ اوسکے کنارے کنارے پہاڑون کا ایک سلسلہ گذرتا ہی اور اوسکا وسط پست اور ہموار سطحون سے مرکب ہی۔

آسٹریلین الپس[3] کی چوٹیان جو جنوب و شرق مین ہین برف دائمی سے مستور رہتی ہین۔

دریاے مری[4] کہ اس جزیرہ کے اون دریاؤن سے جو اب تک معلوم ہوے ہین دریاے اعظم ہی بشمول اسپنے معاون خاص دریاے ڈارلنگ[5] کے آسٹریلین الپس[6] اور بلیو مونٹنس[7] (یعنی کوہ ازرق) کے مغربی ڈھلاؤن کا پانی نکالتا ہی۔

جھیل ٹارنس[8] کہ آسٹریلیا جنوبی مین آب شور کی

१ कारपेंटेरिया. २ शार्क बे ३ आस्ट्रेलियन आल्पस ४ मरे ५ डारलिंग ६ आस्ट्रेलियन आल्पस ७ ब्लूमाउंटेन्स ८ टारेन्स

اوتھلی جھیل ہی صورت مین گھوڑے کے نعل کی مثال ہی۔

آب و ہوا

اس جزیرہ کے شمالی اور وسطی قطعات گرم اور خشک ہین اضلاع جنوبی کی آب و ہوا معتدل رہتی ہی اِلّا بعض مرتبے وسط کی جانب سے جو ہوائین سوزان وہان آتی ہین وہ آزار رسان ہوتی ہین۔

معدنیات

کانین طلائی اس جزیرے کی تمام دنیا سے زیادہ زرخیز ہین تانبے کی کھانین بھی گران مایہ ہین۔ اور کوئلہ سنگین بعض قطعات مین ملتا ہی۔

اوّل اوّل ۱۸۵۱ء مین سونا ظاہر ہوا پیداوار سالیانہ بارہ کرور روپیہ کے قریب ہی۔

نباتات

اگرچہ اس ملک کا بڑا حصہ ریتلی بیابانون سے مرکب ہی اِلّا چراگاہی اور جنگلی عمدہ زمین کے بڑے بڑے وسیع قطعات بھی ہین اور مکہ اور گندم اور سن اور تمباکو

اور درخت انگور بوئے جاتے ہین اور فرن یعنی سرخس اور
درخت ہاے گوند بافراط ہوتے ہین۔

حیوانات

تقریباً سب چوپائے تھیلی دار ہین اور اکثر آسٹریلیا ہی
کے جزیرے مین پائے جاتے ہین چنانچہ اون سب مین کنگرو
بڑا ہوتا ہی اور آرنیتھارنکس عجیب اوسکی چونچ
بط کی مثال ہوتی ہی اور اوسکے پنجون مین جو پوست سے وصل
ہوتے ہین چنگل ہوتے ہین اوسکا بدن سنبور سے مستور ہوتا ہی
اور اوسکی دُم چوڑی اور چپٹی ہوتی ہی۔
آسٹریلیا کے راج ہنس کالے کالے ہوتے ہین اور
بھیڑین اور مویشی اور گھوڑے جنکو یوروپی نوآبادون نے
جاری کیا تھا اب بکثرت ہین۔

۱۷۶۔ باشندون کا بیان

اصلی باشندے خانہ بدوش وحشیون سے مشتمل ہین
جو بحری جشی یا پاپوآئی اقوام سے ہین یوروپی نوآباد
جو اول اول اِس جزیرے مین بسے وہ قیدی تھے جو

१ कंगरू २ आस्ट्रेलिया ३ कंगरू ४ आरनीथा... ५ रिंकस ६ आस्ट्रेलिया ७ पापुआनी

سنہ ۱۷۸۸ء مین انگلستان سے عبور دریاے شور ہو کر باٹنی بے کو
کہ آسٹریلیا کے ساحل شرقی پر ہے بھیجے گئے تھے
چنانچہ اوسیوقت سے آبادی بتدریج زیادہ ہوتی گئی الا
تھوڑے عرصہ سے برطنی تارک الوطنون سے بہت بڑھ گئی
ہے جو زراعت اور میش واری اور کندیدگی طلا مین مصروف
رہتے ہین —

آسٹریلیا کے دیسی لوگ روے زمین کے نہایت بدتر اور
تبذل باشندون سے ہین —

یہان کی بعض قومون کے لوگ بالکل ننگے پھرتے ہین اور
بعض کے مردم خوری کرتے ہین —

آسٹریلیا مین صرف ولایت برطانیہ ہی کی جدید آبادیان
قائم ہوئی ہین چنانچہ کل جزیرہ ماتحت تخت انگلشیہ کے متصور
ہوتا ہے

نیوسوتھ ویلس اور وکٹوریا اور آسٹریلیا جنوبی
اور آسٹریلیا مغربی اور کوئینسلینڈ آبادیان جدید
ہین —

	نیوسوتھ ویلس	

१ बाटनीबे
२ आस्ट्रेलि-या
३ आस्ट्रेलिआ
४ न्यूसौथ वेल्स
५ विक्टोरिआ
६ आस्ट्रेलि-आ जनूबी
७ आस्ट्रेलि-आ मग़रबी
८ क्वीन्सलैंड

نیو ساوتھ ویلس[۱] آسٹریلیا کے شرقی جانب مین واقع ہی

اس آبادی مین بلیو مونٹنس[۲] یعنی کوہ ازرق شمالاً

جنوباً سمندر سے تقریباً چالیس میل کے فاصلہ تک گذرتا ہی

میش پروری اور کندیدگی طلا رعایا کے خاص پیشے ہین

سڈنی[۳] جسمین ایک لاکھ باشندے ہین پورٹ جیکسن[۴]

پر ہی اور وہان سے سونا اور اون بمقدار کثیر انگلستان

کو بھیجے جاتے ہین —

شہر پاراماٹا[۵] جو پورٹ جیکسن پر ہی آسٹریلیا کا شہر اولین[۶]

تھا —

	وکٹوریا	

وکٹوریا[۷] یا آسٹریلیا فیلکس[۸] جسمین جزیرہ آسٹریلیا

کا جنوبی و شرقی گوشہ داخل ہی نیو ساوتھ ویلس[۲۰] سے

بذریعہ دریاے مرے[۲۱] علحدہ ہوا ہی۔ اس قطعہ کی آب و ہوا

خوشگوار اور اراضی سیر حاصل ہی —

مغرب مین بالارات[۲۲] نہایت زرخیز طلائی کانون سے ایک

ہی میش و مویشی بکثرت پالے جاتے ہین —

دانہ دریاے یارا یارا[۲۳] کے متصل دریاے مذکور پر پورٹ فلپ[۲۴]

١٩ न्यूसोथ वेल्स
२ ब्लू मौन्टिन्स
३ सिड्नी
४ पोर्टजैक्सन
५ पारामाटा
६ आस्ट्रेलिया
७ विक्टोरिया
८ आस्ट्रेलिया
फीलिक्स
२० आस्ट्रेलिया
२० न्यूसोथ वेल्स
२१ मरे
२२ बालाराट
२३ यारायारा
२४ पोर्टफालिप

کے قریب میلبرن دارالحکومت ہی ۱۸۳۵ عیسوی مین اس شہر کی بنیاد قائم ہوئی تھی اور اب اوسمین ایک لاکھ باشندے ہین۔

میلبرن سے گوشۂ جنوب و مغرب مین گیلانگ ترقی پذیر شہر ہی۔

۱ मेलबर्न
२ जीलांग
३ आस्ट्रेलिया
४ विक्टोरिया
५ एडीलेड
६ सटविनसेंट
७ बराबरा
८ आस्ट्रेलिया मग़रबी
९ स्वान
१० पर्थ
११ क्वीन्सलैंड

آسٹریلیا جنوبی

آسٹریلیا جنوبی نیوسوتھ ویلس اور وکٹوریا کے مغرب واقع ہی۔

دارالامارت ایڈیلیڈ خلیج سینٹ وِنسینٹ پر ہی براابرا کی بالدار بھیڑ کا نین شمال مین ہین۔

آسٹریلیا مغربی

آسٹریلیا مغربی یا آبادی دریاے سوان آسٹریلیا کے جنوب و مغرب پر محیط ہی یہ آبادی ہندوستان سے اقل فاصلہ پر ہی اور اب جزیرۂ مذکور کے صرف اسی قطعہ مین قیدی بھیجے جاتے ہین میش پروری پیشۂ خاص ہی اور بکنارۂ دریاے سوان مغربی کران پر پرتھ دارالحکومت ہی۔

کوئینسلینڈ

شرقی ساحل پر کوئینسلینڈ آبادی نہایت جدید ہی جسمین
شہر خاص برسبین ہی۔

۱۷۷۔ ٹسمینیا یا وینڈیمنیس لینڈ کا بیان

یہ جزیرہ جو وسعت مین تقریباً جزیرۂ سیلان کے
برابر ہی آسٹریلیا کے جنوب ہی اور اوس سے
آبنائے باس کے ذریعہ سے جدا ہوا ہی۔
اِس جزیرہ کی سرزمین کوہستانی ہی اور آب وہوا
معتدل۔
عرصۂ دراز تک یہان قیدیون کی بود و باش رہی الّا
اب برٹانیہ کے نوآباد یہان کثرت سے ہین۔
جنوبی شرقی ساحل پر ہابرٹ ٹون حکومت گاہ ہی
اور لانسسٹن اس جزیرہ کے شمالی جانب واقع
ہی۔
نیوسوتھ ویلس کے نواب گورنر بہادر آسٹریلیا اور
ٹیسمینیا کے ممالک مقبوضہ برٹانیہ کے گورنر جنرل

१ [illegible]
२ ब्रिसबेन
३ टस्मानिया
वान्डीमेन्स
लैण्ड
४ सीलान
५ आस्ट्रेलिया
६ बास
७ हाबर्टटौन
८ लानसिस्टन
९ न्यूसौथवेल्स
१० टस्मानिया

[illegible]

ہوتے ہین اِلّا آسٹریلیا مغربی اور کوئینسلینڈ کے سواے جمیع ممالک مذکورہ کے لیجسلیچر یعنی واضعان قوانین کے جلسے باختیارات خودسری جُدے جُدے مقرر ہین جو از جانب رعایا منتخب ہوے ہین۔

نیوزیلینڈ

آسٹریلیا کے گوشۂ جنوب و شرق مین نیوزیلینڈ دو جزایر سے مرکب ہو جنمین سے ہر ایک جزیرہ سیلان کی وسعت سے تقریباً دوچند ہو۔

ان دونون کے درمیان آبنائے کوک حائل ہو اور جنوب مین ایک چھوٹا جزیرہ اور بھی ہو جو نیوزیلینڈ سے متعلق ہو۔

جزایر متذکرہ بالا پہاڑون کے سلسلون سے منقطع ہین جنکی چوٹیان برف دائمی سے مستور رہتی ہین اونمین کئی کوہ آتش فشان بھی ہین علاوہ برین گرم پانی کے چشمے کثرت سے ہین۔

اور زلزلے یعنی بھونچال بھی بعض مرتبے برپا ہوتے ہین آب و ہوا خوشگوار اور زمین خوب سیرحاصل ہو۔

فورن یعنی سرخس بکثرت پیدا ہوتی ہو جسمین سے بعض

بعض کی قسمین بطور غذا کے مستعمل ہوتی ہین -

یہ جزیرہ ایک قسم کی بیش قیمتی کتان سے نامور ہو -

یہانکے باشندے جو ماوریز کہلاتے ہین ملایانی

نسل سے ہین مگر دراز قد او چست و چابق او ذہیم ہوتے

ہین -

سابق مین وے اپنے بدنون مین گوندنا دیتے تھے

اور خونریزی اور مردم خوری کے خوگر تھے الا اب

پادری صاحبون کی محنت و سعی سے اونمین تربیت و شایستگی

پھیل گئی ہو مردم خوری بند ہوگئی ہو اور اکثر اون نے مذہب

عیسوی اختیار کر لیا ہو -

جزیرہ شمالی مین آکلینڈ جناب نواب گورنر بہادر

برٹنی کا مسکن ہو -

اور ولینگٹن کہ نہایت زیادہ آباد ہو آبنائے کوک

پر واقع ہو -

اور کینٹربری جزیرہ وسطی کے شرقی ساحل پر

ہو -

نیوگنی یا پاپوآ

نیوگنی یا پاپوآ جزیرۂ آسٹریلیا کے شمال واقع ہی اور جزیرہ مذکور سے آبنائے ٹارس کے ذریعہ سے علحدہ ہی۔

نیوگنی خط استوا کے متصل اوسکے دکھن واقع ہی اور احاطہ مندراج کی وسعت سے تقریباً دوچند ہی وسط کا حال کم معلوم ہی۔

یہ جزیرہ ایک خوبصورت پرند ہما نامی کی جہت سے مشہور ہی۔

اسکے باشندے پاپوآن یعنی دریائی حبشی ہین یہ لوگ وحشی ہین اور کسی شایستہ قوم کی آبادی اس جزیرہ مین نہین ہی۔

جزایر دیگر

نیوگنی کے مشرق اور اوسکے گوشۂ جنوب وشرق مین جزائر کے بہت مجمع ہین مثلاً نیوآئرلینڈ نیوبرٹین نیوہبرڈیز نیوکلیڈونیا اور

१ न्यूगिनी
२ पापुआ
३ न्यूगिनी
४ पापुआ
५ आस्ट्रेलिया
६ टारिस
७ पापुआन
८ न्यूगिनी
९ न्यूआयरलैंड
१० न्यूब्रिटेन
११ न्यूहेब्रिडी
१२ न्यूकैलेडोनिया

جزائر فجی ۔ انکے باشندے اکثر مردم خور ہین اور بعض مین مذہب عیسوی جاری ہوگیا ہی۔

۱۷۸ ۔ پالینیشیا کا بیان

پالینیشیا (یعنی جزائر کثیر) جزائر کے اون بشیار مجموعون سے مراد ہی جو بحر الکاہل مین واقع ہین۔

اور جنکے مغرب کی جانب جزائر ملیشیا اور آسٹریلیشیا ہین اور مشرق کی طرف امریکہ۔

جزائر کلان مین اونچے اونچے پہاڑ ہین جنمین سے بعض آتش فشان ہین۔

اور جزایر خورد جو مونگے کے کیڑے سے پیدا ہوے ہین پست ہین اور سمندر کی سطح سے تقریباً ہموار۔

آب وہوا خوب خوشگوار ہی کیونکہ گرمی کی حدت سمندر کے سبب سے اعتدال پر رہتی ہی۔

زمین عموماً سیر حاصل ہی اور تحفہ سبزے سے مستور رہتی ہی۔

१ फिजी
२ पालीनेशिया
३ मलेशिया
४ आस्ट्रेलेशिया
५ अमेरिका

درخت میوہ نان اور ناریل اور رتالو اور

شکرقند اور کیلے وغیرہ نباتی پیداواریون سے

خاص ہین۔

سور اور کتے اور گھونس ہی صرف دیسی

چوپائے ہین۔

باشندے

باشندے نسل ملایانی سے متعلق ہین مگر دراز قد اور

خوش ساخت۔

یے لوگ عموماً کاہل ہوتے ہین الّا لڑائی مین دلیر اور

غضبناک اور بیرحم اون مین اس حالت کے ساتھ

لڑائی جھگڑے ہوے ہین کہ بعض جزائر سرتاپا بے چراغ

ہوگئے ہین بچہ کشی بدرجۂ کثیر جاری ہی۔

اور یہان کے لوگ اپنے کریہ منظر بتون کو انسانون کی

قربانیان دیتے ہین اور مردم خوری بھی بعض جزائر کے

مجمعون مین رائج ہی الّا بعض مین مذہب عیسوی داخل

کیا گیا ہی اور اوسکی بڑی ترقی ہوئی ہی۔

۱۷۹ اون جزائر کا بیان جو خط استوا کے شمال ہین

جزائر لاڈرون یا میری این جزائر فلپائنیہ کے مشرق واقع ہین۔

انکو میگیلان صاحب نے ۱۵۲۱ عیسوی مین دریافت کیا اور وہان کے باشندون کے خواص دزدی کے باعث سے اونکا نام لاڈرون رکھا جو ایک ایسے لفظ کے مشتق ہوا ہے جسکے معنی چورون کے ہین بعد ازان اسپین کی ایک ملکہ کی یادگاری کے لیے اوسکا نام میری این رکھا گیا۔

جزائر ہذا مین سے صرف پانچ آباد ہین جنمین جزائر فلپائنیہ سے اوٹھکر نو آباد اہل اسپین اکثر بسے ہین۔

جزائر کارولائنس

جاپان اور آسٹریلیا کے وسط کے قریب جزائر کارولائنس کا بڑا مجمع ہے۔

یہ جزیرے بسبب چارلس دوم شاہ اسپین

१ लाडरोन
२ मेरी एन
३ फिलिपाइनिया
४ मेगीलान
५ स्पेन
६ मेरी एन
७ फिलिपाइनिया
कारोलाइनस
८ जापान
९ आस्ट्रेलिया
१० चार्ल्स

کے بدین اسم موسوم ہوتے ہین —

جزائر سینڈوچ

جزائر سینڈوچ خط سرطان کے قریب اور میکسیکو سے مغرب کی جانب تقریباً دو ہزار آٹھ سو میل کے فاصلہ پہ واقع ہین اور جمیع جزائر پالنیشیا مین اولی ترین ہین —

جزیرہ ہوائی یا اوہئی جو تمام اس مجمع مین جزیرۂ اعظم ہی جزیرہ سیلان کی وسعت سے پانچوین حصہ کے قریب ہی اور اپنے مرتفع آتشی پہاڑون سے مشہور —

تخمیناً چالیس برس کا عرصہ ہوا کہ باشندے وحشی تھے اور کوئی زبان تحریری نہین رکھتے تھے اب وے شائستہ اور تربیت یافتہ ہین مدرسے اور گرجے جابجا مقرر ہین انجیل چھپ گئی ہی اور سب نے مذہب عیسوی اختیار کر لیا ہی —

اس جزیرے مین وہان ہی کا ایک متوطن بادشاہ باختیارات خود سری حکمرانی کرتا ہی اور اوسکا دار السلطنت ہونو لولو

१ सैण्डविच
२ मैक्सिको
३ पालीनेशिया
४ हवाई
५ ओव्हिई
६ सीलान
७ होनोलुलु

ہو۔ جہان جہازون کی آمد و رفت کثرت سے رہتی ہو۔

جزائر جو خط استوا کے دکھن ہین

جزائر فرینڈلی (یعنی جزائر دوستانہ) یا جزائر ٹونگا آسٹریلیا کے مشرق اوس سے تخمیناً دو ہزار میل کے فاصلہ پر واقع ہین۔

ان جزیرون کو کپتان کوک صاحب نے دریافت کیا اور انکا نام فرینڈلی اسلیے رکھا کہ یہان کے باشندے ظاہرا بشفقت پیش آئے۔

یہان کا بادشاہ اب عیسائی ہو اور دین عیسوی کی یہان بڑی ترقی ہوئی ہو۔

جزائر نیویگیٹر

جزایر نیویگیٹر (یعنی جزائر ملاحان) جزائر فرینڈلی کے گوشۂ شمال و مشرق مین واقع ہین اونکا یہ نام اسواسطے رکھا گیا تھا کہ جزائر مذکور کے باشندے اپنی ڈونگیون کے کھینے مین خوب مشاق اور ہوشیار معلوم ہوتے تھے اب یہی جزائر عموماً سیمو آ س

کہلاتے ہین۔

	جزائر سوسایٹی	

جزائر سوسایٹی آسٹریلیا اور جنوبی امریکہ کے تقریباً وسط مین واقع ہین۔

یہ جزائر مرتفع اور خوشنما ہین وشہرت ومنزلت مین جزائر سینڈوچ سے درجۂ دوم پر ہین انمین تیہیٹی جزیرۂ اعظم ہی اور اسلیے یادگار کر پالینیشیا مین اول اول اسی مقام کو پادری بھیجے گئے تھے تقریباً سب باشندون نے دین عیسوی قبول کرلیا ہی اور عرصۂ چند سال سے گورنمنٹ دیسی بزبردستی فرانس کے ماتحت کردی گئی ہی۔

	جزایر مارکوییاس	

مجمع الجزائر مارکوییاس جزیرۂ سوسایٹی کے گوشۂ شمال ومشرق مین واقع ہی اور اب فرانس کے تابع۔

	۱۰۵۔ انٹارکٹیکا کا بیان	

१ सोसाइटी
२ आस्ट्रेलिया
३ अमेरिका
४ सैण्ड विच
५ टेहिटी
६ पालीनेशिया
७ फ्रान्स
८ मारकिसास
९ सोसाइटी
१० अण्टार्कटिका

تھوڑے عرصہ سے خشکی کے کئی وسیع قطعات بحر انٹارکٹک یعنی بحر جنوبی مین قطب جنوبی کی طرف دریافت ہوے ہین جو کسی ایک برّاعظم جنوبی کے حصّے تصور کیے جاتے ہین۔

سر جیمس راس صاحب نے سنہ ۱۸۴۱ء مین وکٹوریا لینڈ کو دریافت کیا یہ خطہ نیوزیلینڈ سے جنوب واقع ہے اور بہ نسبت دیگر قطعات اراضی کے جو اب تک معلوم ہوئے ہین قطب جنوبی سے زیادہ نزدیک ہے۔

اسکے ساحل پر بلند پہاڑ ہین جو یخ کے وسیع تختون اور برف دائمی سے مستور رہتے ہین۔

کوہ ایریبس نامی آتش فشان بارہ ہزار چار سو (۱۲۴۰۰) فیٹ اونچا ہے جسکے شعلے بعض مرتبے دہانہ کوہ مذکور سے دو ہزار (۲۰۰۰) فیٹ کی بلندی تک پہونچ جاتے ہین اور ایام سرما کی طول و طویل راتون مین اوس تاریکی کو روشن کرتے ہین جو اس ویران و بے چراغ ملک پر چھائی رہتی ہے۔

انٹارکٹیکا کے خطے انسان سے خالی ہین مگر لب دریا

२ एंटार्कटिका
२ सर जेम्स रास
३ विक्टोरिया लैण्ड
४ न्यूज़ीलैण्ड
५ इरीबस
६ एंटार्कटिका

البتہ اس صدہا پنگوین کا کہ اقسام پرند ہین ہجوم رہتا ہی
اور قرب وجوار کے سمندرون مین سیل اور والرس
یعنی دریائی گھوڑا اور ویل بافراط ہین۔

روے زمین کے مختلف ملکون اور ولایتون کا بیان ہوا
جنمین سے اکثر خوبی اور خوبصورتی کامل کے منظر ہین اور بہتری
سے مملو ہین جس سے انسان کی خواہشون یا احتیاجون کا
انصرام ہو سکتا ہی مگر اِس امر کے خیال سے بڑا افسوس
اور رنج ہوتا ہی کہ ہماری خوشنما زمین کو گناہ نے اسقدر
کریہ صورت کر رکھا ہی کہ تمام مخلوق رنج والم مین آہ زن و
درد کش ہی۔

بڑے بڑے فرقے اور اقوام عقائد باطل و مبتذل مین
گرفتار ہین اور جہالت کے تاریک پہاڑون پر ٹھوکر
کھاتے پھرتے ہین غم و گناہ و مرض
و موت و خطا و خوف اونکو گھیرے ہوے ہین
اور وقت ضرورت وے کذب و دروغ کے بنا ہوا
کی طرف رجوع کرتے ہین جو اونکے کام نہین

آتے ــ

خدا تعالےٰ کی سلطنت کے اس منحرف صوبہ مین کار عظیم کا انجام دینا باقی ہے اور بمقتضاے محبت ہم جنسان و خیال آسایش و آرام خود ہا و فرایض بجانب حق تعالیٰ ہمکو واجب و لازم ہے کہ ہم کار مذکور کے انصرام مین شریک ہووین اول ہمکو چاہیے کہ اوس ترحم پر غور سے نظر کرین جو ایزد جل جلالہٗ نے بذریعۂ دین ہمپر عطا فرمایا ہے اور بعد ازان اپنی روحون کو اوسکی عبادت اور خدمت سے مخصوص کرین ــ

ہمپر لابد ہے کہ اپنے مذہب اور عقیدہ کو اپنے چلن سے ظاہر کرین جاہلون کو تعلیم کرین کلامات ربانی اور رسالجات مذہبی کو مشتہر کرین اور مدارس و دیگر حسنات کی مدد مین جسقدر ہو سکے اوسقدر معین و مددگار ہون اور روز و شب بدل و جان و نہت بدعا رہوین کہ وہ وقت جلد آوے جسمین تمام روے زمین علم الٰہی سے اسقدر پر ہو جاوے جیسے سمندر پانی سے مستور ہے

نام سلطنت بزبان اردو	نام سلطنت بزبان ناگری	رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	نام دارالسلطنت بزبان اردو	نام دارالسلطنت بزبان ناگری	آبادی
امریکہ روسی	अमेरिका रूसी	۳۷۱۰۰۰	۶۰۰۰۰	نیوارکینجل	न्यूआर्केंजिल	
برطنی امریکہ	ब्रिटिनी अमेरिका	۳۵۰۰۰۰۰	۲۱۸۱۲۶۰	کوبیک	क्विबेक	۶۲۰۰۰
ممالک متحدہ	मुमालिक मुत्तहदा संयुक्तराज्य	۳۳۰۶۰۰۰	۳۲۰۰۰۰۰۰	واشنگٹن	वाशिङ्गटन	۴۰۰۰۰
میکسیکو	मेक्सिको	۸۶۰۰۰۰	۷۵۰۰۰۰۰	میکسیکو	मेक्सिको	۱۵۰۰۰۰
گاٹیمالا	गाटे माला	۴۵۶۴۶	۶۰۰۰۰۰	گاٹیمالا	गाटेमाला	۴۰۰۰۰
سالویڈر	सालवेडर	۵۹۷۱	۲۸۰۰۰۰	سین سالویڈر	सेनसालवेडर	۲۰۰۰۰
ہانڈیوراس	हांडुयूरास	۳۸۰۸۸	۲۳۶۰۰۰	کومایاگوآ	कुमायागोआ	۱۲۸۰۰
نکاراگوآ	निकारागोआ	۳۱۰۵۰	۲۳۵۰۰	لیون	लिओन	۱۰۰۰۰
کوسٹاریکا	कास्टारिका	۱۸۳۶۰	۹۵۰۰۰	سین جوز	सेनजोज़	۱۸۰۰۰
ویسٹ انڈیز یعنی جزائر …	वेस्टइंडीज़ यानी …	۹۰۰۰	۳۵۰۹۰۰۰			

ضمیمہ نمبر ۲ متعلقہ صفحہ ۱۶۱

نام ممالک بزبان		رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	نام شہرات خاص بزبان		آبادی
اردو	ناگری			اردو	ناگری	
مین	मेन	۳۲۶۲۸	۶۲۰۰۰۰	پورٹلینڈ آگسٹا	पोर्टलैंड,आगस्टा	
نیوہیمپشر	न्यूहेम्पशार	۹۴۱۱	۳۲۶۰۰۰	پورٹسمتھ کانکارڈ	पोर्टसमथ,कांकार्ड	
ورمنٹ	वरमंट	۱۰۲۱۲	۳۱۶۰۰۰	برلنگٹن مانٹپلیر	वरलिङ्गटन,मांटपीलीर	
میساچوسٹیس	मेसाचुसेटस	۷۵۰۰	۱۲۳۱۰۰۰	بوسٹن لوویل	बोस्टन, लूवेल	
رہوڈآئیلینڈ	रोडआइलेंड	۱۳۴۰	۱۷۵۰۰۰	پراویڈنس نیوپورٹ	प्रोवीडेन्स, न्यूपोर्ट	
کینکٹیکٹ	कनेक्टिकट	۴۷۶۴	۴۶۰۰۰۰	نیوہیون ہارٹفرڈ	न्यूहेविन,हार्टफर्ड	
نیویارک	न्यूयार्क	۴۶۰۸۵	۳۸۵۱۰۰۰	نیویارک آلبینی	न्यूयार्क,अल्बेनी	
نیوجرسی	न्यूजरसी	۸۳۲۰	۶۷۶۰۰۰	نیوآرک ٹرنٹن	न्यूयार्क, ट्रेंटन	
پنسلوینیا	पेन्सिलवेनिआ	۴۴۰۰۰	۲۹۱۶۰۰۰	فلیڈلفیا ہیرسبرگ	फिलेडेलफिया, हेरिसबर्ग	

تتمہ نمبر ۱

تتمہ نمبر ۲

نام ممالک بزبان		رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	نام شہرات خاص بزبان		
اردو	ناگری			اردو	ناگری	
ڈیلاویر	डेलावेअर	۳۱۲۰	۱۱۲۰۰۰	ولنگٹن ڈووور	विलमिङ्गन, डोवर	
میریلینڈ	मेरीलेण्ड	۱۳۹۵۰	۶۸۱۰۰۰	بالٹیمور اناپولس	बालटीमोर, अनापुलिस	
ضلع کولمبیا	ज़िला कोलम्बिआ	۶۴	۷۵۰۰۰	واشنگٹن	वाशिङ्गटन	
ورجینا	वर्जिनिया	۴۲۰۰۰	۱۲۹۳۰۰۰	رچمنڈ	रिचमंड	
کارولانیہ شمالی	शिमाली कारोलेना	۴۳۸۰۰	۱۰۰۰۰	ولنگٹن ریلی	विलमिङ्गन, रेली	
کارولانیہ جنوبی	जनूबी कारोलेना	۲۸۲۰۰	۷۱۶۰۰۰	چارلسٹن کولمبیا	चार्लिस्टन, कुलंबिआ	
جارجیا	जार्जिआ	۶۲۰۰۰	۱۰۸۳۰,۰۰	سوانہ ملجول	सवाना, मिलिज़िविल	
فلاریڈا	फ्लारिडा	۵۳۷۸۹	۱۴۷۰۰۰	ٹالاہاسی	टालाहासी	
اوہیو	ओहिओ	۳۹۹۶۴	۲۳۷۸۰۰۰	سنسیناٹی کلمبس	सिन्सिनाटी, कलम्बस	

نام ممالک بزبان		رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	نام شہرات خاص بزبان		
اردو	ناگری			اردو	ناگری	
انڈیانا	इंडियाना	۳۲۰۰۹	۱۳۵۱۰۰۰	انڈیاناپولس	इण्डिआनापुलिस	
الینایس	इलीनोइस	۵۵۴۰۵	۱۶۹۱۰۰۰	شکاگو اسپرنگفیلڈ	चिकगो, स्प्रिंगफी.	
مچیگان	मिचीगान	۵۶۲۴۳	۷۵۴۰۰۰	ڈیٹرائٹ لینسنگ	डेट्रायट, लेन्सिङ्ग.	
وسکانسن	विसकांसिन	۵۳۹۲۴	۷۶۰۰۰۰	ملواکی میڈیسن	मिलवाकी, मेडीसन	
کینٹکی	केंटकी	۴۰۵۰۰	۱۱۴۵۰۰۰	لوزول فرینکفورٹ	लूज़विल फ्रैंकफोर्ट	
مسوری	मिसूरी	۶۷۲۰۰	۱۲۰۱۰۰۰	سینٹ لوئس جیفرسن سٹی	सेंटलूइस, जेफरसन सिटी	
آئیووا	आईओवा	۵۰۹۱۴	۶۸۲۰۰۰	ائیووا سٹی	आईओवासिटी	
ٹینیسی	टेनेसी	۴۵۰۰۰	۱۱۴۶۰۰۰	نیشول	नैशविल	
الاباما	अलाबामा	۵۰۷۲۲	۹۵۷۰۰۰	موبیلی مانٹگومری	मवेली, मांटगुमरी	

تتمہ نمبر ۲

نام ممالک بزبان		رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	نام شہرات خاص بزبان		
اردو	ناگری			اردو	ناگری	
میسیسپی	मिसीसिपी	۴۶۱۵۱	۸۸۶۰۰۰	نیچز جیکسن	ने चेज़, जेक्सन	
لوزیانا	लूज़िआना	۴۶۴۳۱	۶۶۶۰۰۰	نیوارلینس بیٹن روج	न्यूआर्लिअन्स, बेटनरुज	
آرکینزاس	आरकेंज़ास	۵۲۱۹۸	۴۴۰۰۰۰	لٹل راک	लिटलराक	
ٹیکزاس	टेकज़ास	۲۳۶۴۲۱	۹۰۱۰۰۰	آسٹن	आस्टन	
کالیفورنیا	कालीफोर्नि-आ	۱۸۸۹۸۱	۳۸۵۰۰۰	سین فرانسسکو	सेनफ्रांसिस्को	
				بینیشیا	बेनीशिआ	
منیسوٹا	मिनेसोटा	۸۳۰۰۰	۱۸۳۰۶۶	سینٹ پال	सैंट पाल	
نیومیکسیکو	न्यूमेक्सिका	۲۱۰۶۴۴	۹۳۰۰۰	سینٹا فی	सेंटाफ़ी	
یوٹا	यूटा	۱۰۶۹۲۳	۵۰۰۰۰	سالٹ لیک سیٹی	साल्टलेकसिटी	

تتمہ نمبر ۲

نام ممالک بزبان		رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	نام شہرات خاص بزبان		
اردو	ناگری			اردو	ناگری	
آریگن	आरीगन	۱۶۵۰۰۰	۵۲۰۰۰	سیلم	सलेम	
واشنگٹن	वाशिङ्गटन	۱۱۰۰۰۰	۱۲۰۰۰	اولمپیا	ओलिम्पिया	
نبراسکا	नेब्रास्का	۳۸۵۰۰۰	۲۹۰۰۰			
کینزاس	कैंज़ास	۱۲۰۰۰۰	۱۴۴۰۰۰			
ڈیکوٹا	डेकोटा		۵۰۰۰			

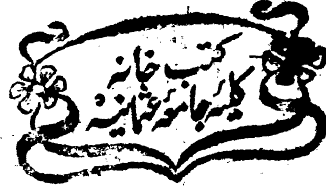
نمبر ۳ متعلقہ دفعہ ۱۶۶

جنوبی امریکہ کی سلطنتوں کا حال

نام سلطنت بزبان اردو	نام سلطنت بزبان ناگری	رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	نام دارالسلطنت بزبان اردو	نام دارالسلطنت بزبان ناگری	آبادی
گیانا	गियाना	۱۵۰۰۰	۲۰۰۰۰۰			
وینیزیولا	वेनीज़ुला	۴۵۰۰۰۰	۱۳۵۰۰۰۰	کاراکاس	काराकास	۳۵۰۰۰
نیوگرنیڈا	न्यूग्रेनेडा	۵۰۰۰۰۰	۲۳۶۳۰۰۰	بوگوٹا	बुगोटा	۴۲۰۰۰
ایکویڈار	एक्वेडार	۳۰۰۰۰۰	۸۰۰۰۰۰	کوئیٹو	क्विटो	۷۶۰۰۰
پیرو	पीरू	۵۰۰۰۰۰	۲۱۰۶۰۰۰	لایما	लाईमा	۶۰۰۰۰
برزیل	ब्रेज़ील	۳۱۰۰۰۰۰	۶۰۰۰۰۰۰	رایوجنیرو	रायोजिनिरो	۲۵۰۰۰۰
بولیویا	बोलिविआ	۴۵۰۰۰۰	۱۶۰۰۰۰۰	چوکوئیساکا	चुकिसाका	۲۰۰۰۰
لاپلاٹا	लाप्लाटा	۵۵۰۰۰۰	۵۳۰۰۰۰	پیرانا	पेराना	۸۰۰۰
پیراگوئی	पेरागोए	۸۰۰۰۰	۶۰۰۰۰۰	اسیمشن	असुम्पशन	۱۰۰۰۰

تتمہ نمبر ۳

نام سلطنت بزبان		رقبہ بحساب میل مربع	آبادی	نام دار السلطنت بزبان		آبادی
اردو	ناگری			اردو	ناگری	
بیونس ایریز	ब्यूनस एरीज़	۱۸۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰۰	بزنس ابریز	ब्यूनस एरीज़	۸۰۰۰۰۰
یوراگوئی	यूरागोए	۸۰۰۰۰	۲۵۰۶۰۰	مانٹی وایڈیو	मांटे वार्इडियो	۷۰۰۰۰
چلی	चिली			سینٹیاگو	सेंटियागो	۸۰۰۰۰
پیٹیگونیا	पेटेगोनिया					
میزان						



۱۱۹۱

د

درگا پرشاد RR

انیس السیاحین